Posted On Kitab Nagri

دل مانے نہ

سنایا خان

عریشہ کالج سے واپس آتے ہی کچن میں آکر اپنے معمول کے کاموں میں مصروف ہو چکی تھی

عریشہ ------- امی نے کہا ہے برتن دھونے بعد کے جا کر تیار ہو جانا آج تمہارے سسرال والے تاریخ پکی کرنے آرہے ہے -----

ردا اپنی امی کا میسیج عریشہ کو دے کر جا چکی تھی اور عریشہ سن ہو کے کھڑی رہ گئی تھی ایک بار پھر اُس کی آنکھوں سے انسوں جاری ہو گئے تھے دو ہے دِن پہلے اُس کا رشتہِ پکہ ہوا تھا اُس دن سے وہ روئے جا رہی تھی ساری رات رونے کے بعد وہ بہت ہمت کر کے کالج گئی تھی اور واپس آتے ہی یہ خبر سن کر پھر اُس کا دل اُداس ہو گیا تھا

عریشہ کے امی ابّو ایک حادثے میں فوت ہو گئے تھے اُس وقت عریشہ کی عمر صرف سات سال تھی اپنوں کے نام پر اُس کے صرف تایا ہی تھے اس لیے عریشہ اُن کی ذمے داری بن گئی تایا ابو کا برتاؤ اُس کے ساتھ لیا دیا ہی تھا لیکن تائی امی کو وہ زہر لگتی تھی تایا ابو دبئی میں نوکری کرتے تھی اس لیے کبھی کبھی ہی گھر پر رہتے تھے اور اُن کے پیچھے تائی اُس کے ساتھ نوکروں سے بھی بدتر سلوک کرتی تھیں اُن کی باتیں طعنے ہمیشہ

Posted On Kitab Nagri

عریشہ کا دل چھلنی کر دیا کر دیتے تھے لیکن وہ کر بھی کیا سکتی تھی جب اللہ نے ہی اُس کی قسمت میں یہ سب لکھا تھا تائی امی اُس سے گھر کا سارا کام کروایا کرتی تھی اپنی خدمت کروایا کرتی تھی اور پہننے کے نام پر اُسے اپنی بیٹیوں ردا اور فائزہ کے پرانے کپڑے اور سامان دیا کرتی تھی

تائی امی کو دیکھ اُن کی دونوں بیٹیاں بھی اُس پر ایسے ہی حکم چلاتی تھی اور وہ چپ کر کے سہتی رہتی تایا جی کے کہنے پر انہوں نے دسویں کے بعد اُس کا داخلہ تو کروا دیا تھا لیکن اُنھیں اُس کا پڑھنا بھی بہت کھٹکتا تھا وہ جلد سے جلد اُس کے لیے کوئی رشتہ ڈھونڈھ کر اپنے بوجھ کو کم کر دینا چاہتی تھی لیکن کئی رشتے والے اُس کے لیے انکار کر چکے تھی وجہ دو تھی ایک عریشہ کا رنگ ہلکا سا سانولا تھا اور دوسری کے وہ یتیم تھی اسلئے کچھ ملنے کی امید نہیں تھی عریشہ کو اُن کے انکار کرنے کے بعد تائی امی کی جو گالیاں اور باتیں سننے ملتی وہ الگ بے چاری گھنٹوں روتی رہتی

دو دن پہلے اُس کے لیے ایک رشتہ آیا تھا اور اُن لوگوں کو وہ پسند بھی آگئی تھی لیکن حیرت کی بات یہ تھی کے وہ لوگ بہت رئیس اور اونچے گھرانے کے لوگ تھے اسی لیے عریشہ ڈری ہوئی تھی وہ جانتی تھی تائی امی اُس سے چھٹکارا پانے کے لیے کسی بھی طرح اُس کی شادی کرنا چاہتی ہے اس لیے اُسے کچھ غلط ہونے کا اندازہ ہو رہا تھا وہ سات سال کی عمر سے اتنا کچھ سہتی آئی تھی اب آگے کی زندگی میں پتہ نہیں اُسے اور کیا کیا دیکھنا تھا لیکن وہ صرف رو سکتی تھی کچھ کر نہیں سکتی تھیں۔۔۔۔۔۔۔

ردا جو اُس سے دو سال بڑی تھی اُس نے عریشہ کو اپنے کپڑے تنگ کر کے پہنائے تھے اور اُسے تیار کر کے باہر لے آئی تھی وہ اُن لوگوں کے درمیان خاموش بیٹھی تھی اور اُس کے ذہن میں وہی چل رہا تھا

Posted On Kitab Nagri

خوش رہو بیٹی -------- سب کچھ جانتے ہوئے تم نے اس رشتے کے لیے ہاں کہہ کر ہم پر بہت بڑا احسان کیا ہے

وہ اُس لڑکے کی دادی تھے جو عریشہ کے سے پر ہاتھ رکھے محبت سے کہہ رہی تھی اور عریشہ نے اُن کی بات پر سر اٹھا کر اُنھیں دیکھا اُن کے "سب کچھ جانتے ہوئے" والے لفظ عریشہ کے حلق میں اٹک گئے تھے مگر وہ کہہ نہیں پائی دادی نے اُس کا ہاتھ پکڑ کر تیسری انگلی میں اپنے پوتے کے نام کی انگوٹی پہنائی تھے جسے وہ بے تاثر نگاہوں سے دیکھتی رہی

رضیہ جی --- آپ نے عریشہ کو سب کچھ بتا تو دیا تھا نہ --------

اس بار لڑکے کی ماں بولی تھی شاید وہ دادی کی بات پر عریشہ کا حیران ہونا نوٹس کر چکی تھی

جی ہاں آپ نے جو کہا تھا میں نے سب بتا دیا اسے ---- بہت ہی سمجھدار اور نیک ہے میری بچی ----

تائی امی کے منہ سے اکثر ایسے ہی الفاظ نکلا کرتے تھی اُس کے لیے لیکن صرف رشتے والوں کے سامنے دادی نے ایک بار پھر اُس کے سر پر ہاتھ پھیرا تھا کچھ دیر بعد جب وہ لوگ جا چکے تھے عریشہ تائی امی کے پاس آئی اُس نے فیصلہ کیا تھا کے وہ ہمت کرے گی اور تائی سے پوچھے گی کے وہ کیا بات ہے -- آخر یہ اُس کی زندگی کا سوال تھا

تائی امی --------

Posted On Kitab Nagri

تائی امی پان بنا کر منہ میں ڈال رہی تھی جب وہ اُن کے کمرے میں آئی اُسے دیکھتے ہی تائی امی کے چہرہ پر ناگواری چھا گئی

وہ------ تائی امی---------- مجھے------- مجھے پوچھنا تھا کے---------- کے وہ لوگ کونسی ---ک ک----- کونسی بات کے بارے میں پو پوچھ رہے---پوچھ رہے تھے--------- آپ نے مجھے-----

اُس کی زبان ساتھ نہیں دے رہی تھی اُس نے بہت مشکل سے سے جھکائے اتنے الفاظ ادا کیے تھے

تائی امی کڑے تیوروں سے اُسے دیکھتی اٹھ کر اُس کے پاس آئیں تھی

اچھا تو تو یہاں مجھ سے سوال جواب کرنے آئی ہے

ہاں اُن لوگوں نے مجھے کہا تھا تجھے بتانے کو

اُن کے بیٹے میں ایک کمی ہے لیکن تو کونسی حور ہے تیری شکل تو دیکھنے لائق بھی نہیں ہے تجھے شکر منانا چاہیے کے پھر بھی وہ تجھے قبول کر رہے ہیں۔۔۔۔۔۔ ورنہ ساری زندگی ہمارے سر پر بوجھ بن کر پڑی رہتی کوئی نہیں تھوکتا تیری شکل پر---- اتنا بڑا خاندان---- اتنی دولت------- اتنا رتبہ------- اتنا سب کچھ ہے اُن کے پاس کے اُس لڑکے کی کمی کوئی معنی نہیں رکھتی------ تجھے تو میرے پیر دھو کر پینے چاہیے کے تیری اوقات سے بڑھ کر گھر میں تیری شادی کر کے دے رہی ہوں

تائی امی کے الفاظ زہر میں ڈبوئے گئے تیروں کی طرح اُس کے دل کو چھلنی کرتے رہے وہ جانے کے لیے پلٹ گی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

رک -------

تائی امی نے اُسے روکا

میری بات کان کھول کر سن لے ------- تو اس گھر میں صرف تین دن کی مہمان ہے ----- تین دن بعد تو شادی کر کے اُس گھر میں رہنا چاہتی ہے یا سڑک پر یہ تیر افیصلہ ہے ------- کیوں کے میں اب تجھے اس گھر میں تو نہیں رکھنے والی ------ تجھے جیتنا بر داشت کرنا تھا کر لیا ---- تیری بھلائی اسی میں ہے کے بنا منہ کھولے چپ چاپ شادی کر لے --- زیادہ نخرے کرنے کی ضرورت نہیں ہے ----- اب دفع ہو یہاں سے

تائی امی گرجی تھی اور وہ روتی ہوئی باہر نکل گئی تھی

قبول ہے -------

قبول ہے -------

قبول ہے --------

تین بار قبول ہے کہنے کے ساتھ اُس نے نا صرف ماہر جمال کو اپنے شوہر کے طور پر قبول کیا تھا بلکہ اپنی آنے والی زندگی کی تکلیفوں اور مشکلوں کے لیے بھی خود کو تیار کیا تھا جن سے وہ ناواقف تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

ابھی تک ایک ڈر اُس کے دل میں قائم تھا جانے کیا ہونے والا ہو گا۔۔۔ کونسا کڑوا سچ آئیگا اُس کے سامنے کونسی کمی تھی اُس کے شوہر میں۔۔ کیا وہ پہلے سے شادی شدہ تھا۔۔۔۔ یا عمر میں اُس سے بہت بڑا تھا یا اُس کی شکل وصورت میں کوئی خامی تھی

پتہ نہیں کیا تھا سوچ سوچ کر وہ تھک چکی تھی

رخصتی کے وقت اُسے اپنے ماں باپ شدّت سے یاد آرہے تھے تایا ابو سے گلے لگ کر وہ بہت روئی تھی اور اُس گھر کو الوداع کہہ کر وہ نئے گھر میں آئی تھی لیکن وہ نیا گھر صرف گھر نہیں ایک محل تھا گزرتے وقت کے ساتھ اُس کی بے چینی میں اضافہ ہوتا جا رہا تھا

کیا سوچ رہی ہو بیٹا۔۔۔۔۔۔۔۔

دادی نے اُسے گم سم بیٹھے دیکھا تو پوچھ بیٹھی

اُس نے سے نفی میں ہلا دیا

ماہر کی فیملی میں اُس کی دادی کے علاوہ سوتیلی ماں اور اُن کے دو بچے تھے سکندر اور عالیہ۔۔۔ والد کا انتقال چار سال پہلے ہوا تھا جب کی ماہر کی ماں اُس کے پیدائش کے وقت ہی انتقال کر گئی تھیں

www.kitabnagri.com

ماہر کی کزن بہن رائنا نے ہی اُسے سب بتایا تھا جو شادی شدہ تھی وہ بہت پیاری اور بہت ملنسار تھی اُن کا آٹھ سالہ بیٹا زیان عریشہ کے پاس ہی بیٹھا تھا

پریشان مت ہو اب یہ تمہارا ہی گھر ہے۔۔۔۔۔۔

رائنا نے اُسے نروس دیکھا تو پیار سے بولیں

Posted On Kitab Nagri

مجھ بڑھیا پر تم نے جو احسان کیا ہے وہ میں زندگی بھر نہیں چکا سکتی ----- بس ایک فکر تھی مجھے کے مرنے سے پہلے اپنے ماہر کا گھر بستا دیکھ بھی پاؤں گی کے نہیں لیکن تم نے آج میری وہ فکر بھی دور کر دی اب میں سکون سے مر سکتی ہوں میرے بچے کا خیال رکھنے کے لیے تم جو ہو ------ یقیناً۔ تم بہت ہی نیک ہو بیٹا تبھی تو تم نے میرے پوتے کی اتنی بڑی خامی کو جان کر بھی اُس کا ساتھ دینا قبول کیا --------

دادی اُس کے پاس ہی بیٹھی بول رہی تھی اور ایک بار پھر وہ ڈر بڑھنے لگا تھا

اللہ تمہارا دامن خوشیوں سے بھر دیں تمہاری ہر خواہش پوری کریں اور تم دونوں کو ہمیشہ ساتھ رکھے

دادی نے اُسے دل سے دعا دی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

عریشہ کو رائنا کمرے میں لے آئی تھی اور بیڈ پر بٹھا دیا تھا کمرے میں کوئی سجاوٹ یا بیڈ پر پھول وغیرہ نہیں تھے لیکن پھر بھی کمرہ بہت عالیشان تھا اتنا بڑا کے تائی امی کے گھر کے دو کمرے برابر اور رنگ برنگی دیواریں جہاں جگہ جگہ تصویریں اور شو پیس لگے تھے بیڈ کے سرہانے والی دیوار پر ایک بڑی سی تصویر لگی تھی وہ ماہر کی تصویر تھی یہ اُسے نیچے نام پڑھ کر پتہ چلا وہ اُس تصویر کو دیکھنے کے بعد اُس سے نظریں نہیں ہٹا پائی پچھلے کچھ دنوں سے اُس کے دل میں جتنے خدشات تھے سب غلط ثابت ہوئے تھے وہ کسی شہزادے سے کم نہیں تھا گندمی رنگت خوبصورت نقوش ------- گہری کالی آنکھیں ------ کالے بال جو ماتھے پر بکھرے

Posted On Kitab Nagri

تھے ----- کسرتی بدن --- گرے سوٹ میں اپنا ہاتھ سامنے کر کے نظر کلائی پر بندھی قیمتی گھڑی پر رکھی ہوئی تھی دوسرا ہاتھ پینٹ کی جیب میں تھا کلین شیو کیے چہرے پر غضب کی کشش تھی

عریشہ اُس تصویر کو بے یقینی سے دیکھ رہی تھی --- وہ سانولی سے لڑکی جسے ہمیشہ بدصورت ہی کہا گیا تھا وہ چاہے اتنی بدصورت تھی نہیں لیکن ماہر کے مقابل میں وہ بہت عام تھی اُس تصویر میں ماہر کی عمر پچیس چھبیس سے زیادہ نہیں لگ رہی تھی ------ اُس کمرے میں اور بھی بہت تصویریں تھی اُس کی دادی کے ساتھ فیملی کے ساتھ دوستوں کے ساتھ اور ہر تصویر میں ماہر کا مسکراتا ہوا چہرہ تھا عریشہ نے ایک تصویر سائڈ ٹیبل سے اٹھائے اُسے دیکھتے ہوئے دل سے دعا کی کے آگے بھی اُس کے خدشات غلط ثابت ہوتے رہے دروازہ کھلنے کی آواز پر وہ تصویر رکھتے ہوئی فوراً سیدھی ہو کر بیٹھ گی اب ایک گھبراہٹ نے آن گھیرا تھا وہ جو اُس کے قریب آرہا تھا اُس سے سامنا ہونے کی گھبراہٹ عریشہ چہرہ چھپائے بیٹھی تھی اور دونوں ہاتھ آپس نے رگڑ رہی تھی ماہر آکر اُس کے قریب بیڈ پر بیٹھا تھا اور اُس کے چھپے ہوئے چہرے کو دیکھ رہا تھا اُس کے یوں دیکھنے سے عریشہ کی دھڑکنیں بڑھنے لگی تھی اُس خاموش کمرے میں عریشہ کی چوڑیوں کی آواز بار بار سنائی دے رہی تھی اُس نے دونوں ہاتھوں کو جوڑے رکھا تھا کے ماہر نے اپنا ہاتھ بڑھا کر اُس کا ایک ہاتھ اپنے ہاتھ میں لیا تھا عریشہ نے دوسرے ہاتھ سے اپنا دل تھام لیا تھا ماہر ایک ہاتھ میں اسکا ہاتھ لیے دوسرے ہاتھ سے اُس کی چوڑیوں کو آگے پیچھے کر رہا تھا پہلے بہت دھیرے پھر اُس نے تیزی سے چوڑیوں کو آگے پیچھے کرنا شروع کر دیا تھا اس حرکت پر عریشہ حیران ہوتی اُس کے پہلے ہی وہ چونکی جب ماہر نے ایک دم سے تالیاں بجانا شروع کر دی عریشہ نے گھونگھٹ کو پیچھے کر کے دیکھا تو وہ اُسے دیکھ کر ہنس رہا تھا اور دوبارہ اُس

Posted On Kitab Nagri

کا ہاتھ پکڑ کر اُس کی چوڑیوں سے کھیل رہا تھا عریشہ کو اُس کی دماغی حالت اور شبہ ہوا اُس نے اپنا ہاتھ ایک دم سے پیچھے کھینچا جس پر ماہر نے اُسے منہ کھولے دیکھا

دونا مجھے تمہاری بنگلس سے کھیلنا ہے

وہ ہاتھ آگے بڑھا کر اُس کا ہاتھ مانگ رہا تھا اور عریشہ صدمے سے اُسے دیکھ رہی تھی

پلیز دونا ماہر کو تمہاری بنگلز بہت اچھی لگی اگر تم ماہر کو اپنی بنگلز سے کھیلنے دو گی تو ماہر بھی تم کو اپنے ٹویز دیگا

وہ کسی بچے کی طرح بات کر رہا تھا اور عریشہ اُس کے لب و لہجے پر شاک سے ہو کر اُسے دیکھ رہی تھی

پتہ ہے ماہر کے پاس بہت بہت بہت سارے ٹویز ہے پلین ہے------روبوٹ ہے اور نئ والی کار بھی ہے ---- تمہیں کیا چاہیے

اُس نے اپنی انگلیوں پر گنتی کرتے ہوئی کہا عریشہ کا سر گھومنے لگا اتنی بڑا فریب کیا گیا اُس کے ساتھ اتنی بڑی بات چھپائی گئ اُس سے اُسے ایک پاگل کے حوالے کر دیا اُس کے اپنوں نے وہ فورا بیڈ سے اُتری اور دروازے کی طرف بھاگی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

Posted On Kitab Nagri

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی وٹس اپ کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

انتباہ: اس ناول کے تمام جملہ حقوق کتاب نگری ویب کے پاس محفوظ ہیں کسی بھی طرح کاپی کرنے سے گریز کیا جائے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بیوی رک جاؤ۔-----------

ماہر نے اُسے روکنے کے لیے آواز دی اُس کے بیوی کہنے پر وہ حیران ہوتی رک کر پلٹی تھی

ماہر کو چھوڑ کر مت جاؤ

Posted On Kitab Nagri

وہ بیڈ سے اتر کر اُس کے پاس آیا تھا اور معصومیت سے بولا

بیوی ---------

عریشہ نے اُس کے الفاظ دہرائے

ہاں دادی نے بولا کے تم میری بیوی ہو مطلب میری سب سے بیسٹ والی فرینڈ ہو --- اور اب تم ماہر کے ساتھ ہی رہو گی ہمیشہ -------

اُس کی بات پر عریشہ نے ایک دم سے منہ پر ہاتھ رکھا اور رونے لگی اُس کے شوہر کے لیے بیوی کا مطلب یہ تھا

نہیں بیوی -------

ماہر ایکدم سے کہتا اُسکے پاس آیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

رونا نہیں ------ دادی نے کہا ہے اگر ماہر کی بیوی روئے گی تو اللہ تعالیٰ ماہر سے ناراض ہو جائے گے پھر وہ ماہر کو کبھی چاکلیٹ اور ائس کریم نہیں دینگے

ماہر نے پریشان شکل بنائے کہا عریشہ کے رونے میں روانی آگئی اُس کی زندگی برباد ہو چکی تھی

پلیز نہیں رونا بیوی ------ ماہر تمہیں تنگ نہیں کریگا ---- تمہاری بنگلس بھی نہیں مانگے گا پرومیس

Posted On Kitab Nagri

ماہر اُسے مزید روتا دیکھ اُداس ہو رہا تھا عریشہ نے دروازہ کھولا اور باہر بھاگنے لگی

بیوی رک جاؤ-------------

ماہر نے اُسے روکنے کے لیے آواز دی لیکن وہ نہیں رکی سیڑھیاں اُتر کر ہال میں آچکی تھی اُسے یہاں نہیں رہنا تھا ایک پاگل کے ساتھ نہیں رہ سکتی تھی دروازے سے باہر قدم رکھتے ہوئے وہ رک گئی ایک پل میں یاد آگیا کے آخر جائیگی کہاں تائی کے کہے لفظ اُن کی کڑواہٹ عریشہ کو سن کر گئی وہ وہیں دروازے میں بیٹھ گئی

عریشہ-------------

رائنا اُسے یوں چوکھٹ میں بیٹھے دیکھ کر گھبرا کر اُس کے پاس آئی

کیا ہوا عریشہ--------- میرے ساتھ آو

رائنا نے اُسے اٹھایا اور دادی کے کمرے میں لے آئی دادی سونے کی تیاری میں تھی عریشہ کو روتا دیکھ پریشان ہو گئی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کیا ہوا بچے ماہر نے کچھ کہہ دیا کیا---------اُس کی باتوں کا برا نہیں ماننا۔ تم------ میں جانتی ہوں تمہارے لیے بہت مشکل ہو گا لیکن تم بہت جلد اُسے سمجھنے لگوں گی

عریشہ بے آواز روئے جارہی تھی اور دادی اُسے سمجھانے کی کوشش کر رہی تھی

Posted On Kitab Nagri

عریشہ تمہیں پتہ تھا ناماہر کے بارے میں ------

۔رائنا جو کب سے چپ تھی اُس کے پاس بیٹھتے ہوئے پوچھنے لگی

کچھ پتہ نہیں تھا مجھے ------ کچھ نہیں بتایا گیا تھا مجھے ------ کیوں کہ کسی کو فرق ہی نہیں پڑتا تھا میری مرضی سے میری زندگی سے ------ کیوں کے میں کونسی حور ہوں جو ایک اچھے لڑکے ایک اچھی زندگی کی امید کر سکتی ہوں میں تو خود دوسروں پر بوجھ ہوں جسے ہلکا کرنے کے لیے چاہے کسی بھی دلدل میں دھکیلنا پڑے وہ غلط نہیں ہو گا

وہ اپنے اندر آتے اُبال کو چاہ کر بھی روک نہیں پائی

اور سخت لہجے میں بولی

مانا میں کوئی حور نہیں ہوں مگر میں پاگل بھی نہیں ہوں جو مجھے ایک پاگل سے ------------

وہ کہتے کہتے روک گئی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

نہیں بیٹا رونا نہیں -------------- ہم کبھی تجھے دھوکے میں نہیں رکھنا چاہتے تھے ------ ہم نے کبھی نہیں چاہا تھا کے کوئی لڑکی بنا ماہر کے بارے میں جانے شادی کے لیے ہاں کرے ----- مگر تیری تائی نے ---------

Posted On Kitab Nagri

بیٹا شاید یہی قسمت کو منظور ہو گا ------ تو ہی میرے ماہر کا نصیب ہو گی --------- میرے ماہر کو چھوڑ کر مت جا ------

اب دادی کی آنکھیں بھی بھیگنے لگی تھی اور عریشہ اُن کی مطلبی باتوں پر اُنھیں بے یقینی سے دیکھنے لگی وہ اُسے اپنے پاگل پوتے کے لیے اُس کی زندگی مانگ رہی تھی

نہیں دادی --------

رائنا نے اُنھیں سنبھالتے ہوئے کہا

ہمیں کوئی حق نہیں ہے عریشہ کو روکنے کا --- اُس کی بھی اپنی مرضی ہے --- اپنی خواہشیں ہے --- ہم اپنے مطلب کے لیے اُس کی خوشی کو نظر انداز نہیں کر سکتے ہم اس کے ساتھ زبردستی نہیں کر سکتے

دادی ---

وہ دادی کو سمجھانے لگی اور دادی بے بسی سے اُسے دیکھنے لگی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہاں صحیح کہہ رہی ہے رائنا میں تیرے ساتھ زبردستی نہیں کر سکتی لیکن اپنے پوتے کی زندگی کی خاطر تیرے آگے ہاتھ جوڑ کر بھیک تو مانگ سکتی ہوں ------

وہ دونوں ہاتھ جوڑے عریشہ کے آگے جھکنے کو تھی

دادی -------

عریشہ ہڑبڑا کر اٹھی اور اُن کے دونوں ہاتھ اپنے ہاتھ میں لے لیے

Posted On Kitab Nagri

میرے بچے کو تیری ضرورت ہے بیٹا ----- اُسے کسی اپنے کی ضرورت ہے -- اُسے چھوڑ کر مت جا ----- مجھے تجھ سے بہت امیدیں ہے ------- رک جا بیٹا مت جا ---------- میرے ماہر کو بس تو ہی بچا سکتی ہے ----- اُس کے دشمنوں سے ---------- تو ہی اُسے ٹھیک کر سکتی ہے ---

دادی زار و قطار رو رہی تھی اور عریشہ اُن کے گلے سے لگ گئی اب دونوں بے تحاشا رو کر اپنا گن ہلکا کر رہی تھی

ماہر ہمیشہ سے ایسا نہیں تھا عریشہ ------ وہ تو بہت ہی سمجھدار اور پیارا تھا اپنوں کے لیے جان تک دے دینے والا --------- جب ماموں کا انتقال ہوا تب اُس نے چھوٹی سی عمر میں اُن کی ساری ذمے داریاں اپنے سر لے لی تھی آفس اور کام کے ساتھ دادی کہ بہت خیال رکھتا تھا وہ لیکن ایک
دن -------- ایک ایکسیڈنٹ میں اُس کے سر پر بہت گہری چوٹ آئی تھی دو دن تک بے ہوش رہنے کے بعد جب اُسے ہوش آیا تو اُس کی حرکتیں عجیب سی ہو گئی تھی بہت کوششیں کی لیکن ٹھیک نہیں ہوا وہ ---- اُس کا دماغ کسی بچے جیسا ہو گیا ہے ---- پتہ نہیں کس گناہ کی سزا ملی اُسے --------
عریشہ دادی سے الگ ہو کر رائنا کو دیکھنے لگی

گناہ ---- اُس کا گناہ صرف اتنا تھا کے اُس کے باپ نے اُس کے لیے دوسری شادی کی تا کہ اُسے ماں ملے ----- اُس کا گناہ تھا کے اُس نے اپنوں پر حد سے زیادہ بھروسہ کیا ----- اُس کا گناہ تھا کے اُس

Posted On Kitab Nagri

کے باپ کی وصیت میں وہ ساری جائیداد کا اکلوتا وارث تھا ۔۔۔۔۔۔۔ جس جائیداد کے لیے اُس کے اپنے ہی دشمن بن گئے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔

دادی نے رائنا کی ادھوری بات کو مکمل کیا تو عریشہ کی نظریں بھی دادی کے چہرے پر آٹھری

دادی ۔۔۔۔۔۔۔۔

رائنا نے اُنھیں روکنا چاہا

نہیں رائنا ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ مجھے مت روک ۔۔۔۔ عریشہ کا سب کچھ جاننا ضروری ہے ۔۔۔۔۔۔۔ وہ ماہر کی بیوی ہے ۔ اُسے حق ہے سب جاننے کا ۔۔۔۔۔۔۔

دادی نے فیصلہ کیا تھا کے وہ عریشہ کو ساری حقیقت بتائیگی شاید تب عریشہ رک جائے

آؤ میرے ساتھ ۔۔۔۔۔۔۔۔۔

دادی اُس کا ہاتھ پکڑتے ہوئے اُسے کمرے سے باہر لے آئی تھی اور عریشہ بس چلتی گئی

#

اسلام علیکم!

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی وٹس اپ کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

انتباہ: اس ناول کے تمام جملہ حقوق کتاب نگری ویب کے پاس محفوظ ہیں کسی بھی طرح کاپی کرنے سے گریز کیا جائے۔

اُفف---شادی والے ڈرامے نے تھکا دیا مجھے--------

نفیسہ بیگم صوفے پر گرنے والے انداز میں بیٹھ گئی

Posted On Kitab Nagri

مام مجھے سمجھ نہیں آتا آپکو کیا ضرورت تھی اُس پاگل کی شادی کروانے کی ------

سکندر نے ناگواری سے کہا

اُس بڑھیا نے رٹ جو لگائی ہوئی تھی کے مرنے سے پہلے پوتے کی شادی کروانی ہے ----- بہت یقین ہے اُسے کے شادی کے بعد اُس کا پوتا ٹھیک ہو جائیگا سوچا چلو اُس کی یہ غلط فہمی بھی دور کر دیتے ہے -------

سکندر اور عالیہ اُنکے بیڈ پر بیٹھے تھے اور وہ سوچنے والے انداز میں سامنے دیکھ رہی تھی

بس چھ مہینے اور اُن دونوں کو جھیلنا ہے -------------- جیسے ہی ماہر پچیس سال کا ہوا ساری جائیداد اُس کے نام ہو جائیگی اور پھر ہم وہ اپنے نام کروالے گے ---------- اُس کے بعد وہ بڑھیا اپنے پاگل پوتے اور بہو کو لے کر جنت میں جائے یا جہنم میں ہمیں کیا -------

نفیسہ نخوست سے ہنسی تھی

لیکن مام کل کو اگر یہ لڑکی ہمارے لیے پریشانی بن گئی تو

سکندر نے سنجیدگی سے کہا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

وہ کیا پریشانی بنے گی میں خود اُسے اتنا پریشان کرونگی کے میرے آگے منہ کھولنے کی بھی ہمت نہیں کریگی وہ
-------شوہر تو پاگل ہے ہی اگر اُسے بھی پاگل نا کر دیا تو کہنا
نفیسہ بیگم کمینگی سے ہنستے ہوئے بولیں تھی

لیکن مام اگر اُسے پتہ چل گیا کے ماہر بھائی کی یہ حالت ہماری وجہ سے ہے اور وہ ایکسیڈنٹ بھی ہم نے کروایا تھا تو-------
عالیہ نے پریشان ہوتے ہوئے کہا اور عریشہ نے اپنے منہ اور ہاتھ رکھ لیا جو کھڑکی کے پاس کھڑی اُس کی باتیں سن رہی تھی

چپ------منحوس کہیں کی------اپنا منہ بند رکھ------اُسے کچھ پتہ نہیں چلے گا
-------وہ جاہل گنوار لڑکی اتنی چالاک نہیں ہے---نا میں اتنی بے وقوف ہوں کے اُسے کچھ پتہ چلنے دوں----------تم لوگ جاؤ اپنے کمرے میں------
نفیسہ بیگم نے اُسے ڈپٹتے ہوئے کہا عالیہ منہ بسور کر اٹھ گئی اور سکندر بھی اُنھیں باہر آتا دیکھ عریشہ جلدی سے دادی کا ہاتھ تھام کر جلدی سے چلتی ہوئی اُن کے روم میں آگئی اس کے پہلے کے وہ لوگ اُنھیں دیکھتے

دیکھا تم نے کیسے اُس کے اپنے ہی اُس کے دشمن بنے ہوئے ہے------ان کا بس چلاتا تو شاید میرے بچے کو جان سے مار دیتے اگر اُس وصیت میں یہ نا لکھا ہوتا کے اگر ماہر کو کچھ ہوتا ہے تو اُس کی دولت ٹرسٹ کو چلی جائیگی

Posted On Kitab Nagri

دادی نے کمرے کا دروازہ بند کرتی عریشہ کو دیکھتے ہوئے کہا رائنا شاید اپنے کمرے میں جا چکی تھی کیوں کے زیان اکیلا تھا

شاید میرے بیٹے کو ان کی بری نیتوں کا انداز بہت پہلے ہی ہو گیا تھا تب ہی اُس نے ایسی وصیت بنائی -- لیکن یہ دولت آج اُس کی جان کی دشمن بن گئی ہے

دادی آپ کچھ کرتی کیوں نہیں یہ لوگ -------- آپ انہیں گرفتار کیوں نہیں کروا دیتی -----
عریشہ نے اُنھیں پریشان دیکھا تو اُن کا ہاتھ تھامتے ہوئے بولی

-میں اکیلی بڑھیا کیا کر سکتی تھی بیٹا ---- بنا ثبوت کے کیسے کچھ کر پاتی ----- اور یہ بھی ڈر تھا کے اگر میں اُن سے اُلجھی تو کہیں مجھے ماہر سے دور نا کر دیں ------ اُس کے بعد تو میرا ماہر بلکل اکیلا ہو جاتا کون ہوتا پھر اُس کے ساتھ ----- اُس لیے میں اُس کی شادی کر دینا چاہتی تھی تا کہ کوئی ہو جو اُسے ان فریبیوں سے بچا سکے ----- جب پہلی بار تمہیں دیکھا تو مجھے لگا تم ضرور میرے ماہر کا ساتھ دو گی میرے ماہر کو تم ہی بچاؤ گی ------ اور میں نے اللہ سے بہت دعائیں کی کے تم ہی میرے ماہر کی بیوی بنو
اللہ نے میری دعا قبول کر لی بیٹا ----- اسی لیے کہتی ہوں ----- تم میرے ماہر کو چھوڑ کر مت جاؤ ----- اللہ کی مرضی سمجھ کر رک جاؤ ----- اُسے ضرورت ہے ایک ساتھی کی ----- مت جاؤ بیٹا
دادی ایک بات پھر اُس کے آگے التجا کر رہی تھی

Posted On Kitab Nagri

میں نہیں جاؤ نگی دادی ----- ویسے بھی میں بھول گئی تھی کے واپسی کے راستے تو میرے بہت پہلے ہی بند ہو چکے ہیں ------ پہلے بھی تو اپنی قسمت سے لڑتی ہی رہی اب کیوں یہ شکایت کروں کے کے ۔ میری قسمت بری ہے ---------- اگر اللہ نے مجھے اسی کام کے لیے یہاں بھیجا ہے تو میں اللہ کی مرضی کے خلاف نہیں جاؤ نگی ------

عریشہ نے کھوئے ہوئے لہجے میں کہا

وعدہ کرو بیٹی تم میرے ماہر کو کبھی چھوڑ کر نہیں جاؤ گی -----------

دادی نے اُس کے آگے اپنا ہاتھ بڑھایا

میں وعدہ کرتی ہوں دادی ---- جب تک سب کچھ ٹھیک نہیں ہو جاتا ----- جب تک آپ کو یقین نہیں ہو جاتا کے آپ کا ماہر محفوظ ہے میں کہیں نہیں جاؤ نگی ------

عریشہ نے اُن کے ہاتھ پر اپنا ہاتھ رکھ دیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ واپس اُسی کمرے میں آئی تھی جس سے بھاگی تھی کم سے کم یہ زندگی پچھلی زندگی سے تو اچھی تھی جہاں وہ کسی کے کام آسکتی تھی جہاں کسی کو اُس کی ضرورت تھی وہ اُن پر بوجھ نہیں تھی بلکہ اُن کی ضرورت تھی اُس نے دیکھا ماہر بیڈ پر سویا ہوا تھا ٹیڈی بیئر کو سینے سے لگائے اُس کے چہرے پر بلا کی معصومیت تھی اُس کے اندر عریشہ نے اپنے آپ کو دیکھا وہ بھی تو بچپن سے اپنوں کے دیے گئے درد سہتی آرہی تھی جیسے کے ماہر

اُس نے ماہر کے پیروں پر کمفرڈالا اور واش روم میں آگئی

Posted On Kitab Nagri

ماہر کی آنکھ کھلی تو سب سے پہلے ساتھ سوئی عریشہ پر پڑی پلکیں جھپکتے ہوئے وہ اُسے حیرت سے دیکھتا رہا یقین کرنے کے لئے کے وہ سچ میں وہاں موجود ہے یہ اُس کا خواب ہے ماہر نے اُس کے قریب چہرہ کرتے ہوئے دھیرے سے ہاتھ آگے بڑھا کر اُس کے گال کو چھونا چاہا اور جیسے ہی اُس کے گال کو ہاتھ ٹچ ہوا اُس نے فوراً ہاتھ کھینچ لیا ہلکی سے ہلچل سے بھی عریشہ کی آنکھ کھل گئی اُس نے ماہر کا چہرہ اتنے قریب سے دیکھا تو گھبرا کر اٹھ بیٹھی ماہر فوراً پیچھے ہوا اور بیڈ سے اتر کر اُس کی سائڈ پر آیا

تم نہیں گئی ماہر کو چھوڑ کر-----

وہ خوش ہوتے ہوئے بولا عریشہ نے سر دھیرے سے نفی میں ہلا دیا

مطلب تم ماہر سے غصّہ نہیں ہو-----------

اس بار اُس کی معصومیت پر چاہ کے بھی عریشہ کی مسکراہٹ رک نہیں پائی

مطلب اب بیوی ماہر کے ساتھ ہی رہے گی

عریشہ نے سر اثبات میں ہلا دیا اور ماہر اپنی جگہ پر کودتے ہوئے تالیاں بجانے لگا عریشہ اُس کی حرکت پر اُسے دیکھتی رہی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہمیشہ خوش رہو بیٹا----------

وہ دادی کے پاس آئی تو انہوں نے اُسے پیار سے گلے لگا لیا

دادی آپ ناشتے میں کیا کھائے گی بتایئے نا میں ابھی بنا کر لاتی ہیں

Posted On Kitab Nagri

عریشہ اُن سے الگ ہوتے ہوئے بولی

تمہیں یہ سب کرنے کئی کوئی ضرورت نہیں ہے بیٹا کام کرنے کے لئے نوکر چاکر ہے نہ تم بس ماہر کا خیال رکھو

دادی نے اُس کے چہرے پر ہاتھ رکھتے ہوئے کہا

کرنے دیجئے نا امی جان ---- شکل تو دیکھ ہی چکے ہے اسی بہانے اس کے گن بھی دیکھ لیں گے ---

نفیسہ بیگم اُن اپنی بات کہتی ہوئی وہاں آئی

گڈ مارننگ بہو رانی ------ اب تم سے کوئی شرارت بھری بات پوچھنا تو فضول ہی ہے ------- کیوں کے نئ نویلی دلہن کی طرح رات بھر جاگنے کی ضرورت تو پڑی ہی نہیں ہو گی تمہیں ---- پھر بھی نئ جگہ تھی نیند تو آئی نا --------

نفیسہ بیگم نے جی بھر کر اُس کے زخموں پر نمک چھڑکنے کی کوشش کی وہ سر جھکا گئی اور کچن کی طرف چلی آئی

بات کرتے وقت اتنا خیال کیا کرو کے اُس کی پرانی سہیلی نہیں ساس ہو تم ------ عزت دو گی تو ہی عزت ملے گی

عریشہ کے جانے کے بعد دادی نے نفیسہ بیگم کو ڈانٹا

Posted On Kitab Nagri

میں تو مذاق کر رہی تھی امی ----- ویسے بھی آپ نے کونسا بہت اچھا کیا اُس کے ساتھ --------- ماہر سے اُس کی شادی کروا کے -------

نفیسہ بیگم کہاں چپ رہنے والی تھیں دادی نے اُنھیں جواب دینے کی بجائے وہاں سے چلے جانا مناسب سمجھا

#

Good morning--------

سکندر نے عریشہ کو کچن میں جاتے دیکھا تو خود بھی اُس کے پیچھے اندر چلا آیا عریشہ نے دھیرے سے جواب دیا اور دوبارہ کام میں مصروف ہو گئی

کوئی مدد تو نہیں چاہیے نہ عریشہ --------

سکندر کی آنکھیں اُس کے چہرے پر گڑی ہوئی تھی وہ آ کر اُس کے پاس کھڑا ہو گیا تھا اور اُس کا یہ لوفرانا انداز عریشہ کو ذرا پسند نہیں آیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

نہیں ---- آپ چلیے نا سکندر بھائی میں بس پانچ منٹ میں ناشتہ لے آتی ہوں ------------

اُس نے سکندر کو باہر بھیجنا چاہا

وہ تو ٹھیک ہے لیکن یہ بھائی وغیرہ مت کہو ------ بھائی بننے والی نا میری عمر ہے نا ارادہ ---------

وہ گردن سہلاتے ہوئے بولا

Posted On Kitab Nagri

ویسے تم نہیں جانتی مجھے کتنا افسوس ہوا تمہیں دیکھ کر اتنی خوبصورت لڑکی اور ایک پاگل سے شادی کر رہی ہے۔۔۔۔۔۔ بہت زیادتی ہوئی ہے تمہارے ساتھ۔۔۔۔۔۔

سکندر۔۔۔۔۔۔ تم یہاں کیا کر رہے ہو..

سکندر کے قدم اُس کی جانب بڑھ رہے تھے اور وہ گھبرا کر اپنے ہاتھ مروڑ رہی تھی جب رائنا کی اواز پر سکندر فوراً پیچھے ہوا اور عریشہ کی جان میں جان آئی

سنا نہیں تم نے سکندر۔۔۔۔۔۔۔ میں پوچھ رہی ہوں تم یہاں کیا کر رہے ہو۔۔۔۔۔۔۔

رائنا نے اپنی بات پر زور دیتے ہوئے دوبارہ پوچھا

وہ۔۔۔۔۔۔ میں نے سوچا کہ ان کی کچھ مدد۔۔۔۔۔۔۔۔۔

مدد۔۔۔۔۔۔۔۔ آج تک تم نے پانی بھی خود سے لے کر لیا ہے جو چلے ہو مدد کرنے۔۔۔۔۔ اگر مدد کرنا ہے تو اپنی لاڈلی بہن کی کرو شاید اسی بہانے وہ کچن میں تشریف لے آئے۔۔۔۔۔۔

رائنا بھی جواب دینے میں ماہر تھی وہ جل کر اُسے دیکھتا ہوا باہر نکل گیا

یہ تمہیں تنگ تو نہیں کر رہا تھا نہ۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

نہیں آپی ------ آپ کو۔ کچھ چاہیے تھا ------

عریشہ نے بات بدل دی وہ پہلے ہی دن شکایت نہیں کرنا چاہتی تھی

کچھ نہیں میں تو بس دیکھنے آئی تھی کے تمہیں کسی چیز کی ضرورت تو نہیں

رائنا کہتی ہوئی فرج سے دودھ نکالنے لگی اور اُس سے بات کرتے ہوئے عریشہ دوبارہ کام میں مصروف ہو گئی

ارے واہ -------- کھانا تو لاجواب بنا ہے ------- کیوں نفیسہ -------

دادی نے اُس کے کھانے کی تعریف کرتے ہوئے نفیسہ بیگم کی جانب دیکھا وہ شکل بگاڑ کر بیٹھی تھی اُنھیں شاید امید نہیں تھی کے عریشہ کھانا بنا پائیگی

Kitab Nagri

سچ عریشہ ------ بہت ہی ٹیسٹی کھانا بنایا ہے تم نے ------ لگتا ہے تم سے تو سیکھنا پڑے گا کافی کچھ

www.kitabnagri.com

رائنا نے بھی بہت دل سے اُس کی تعریف کی

اتنا اچھا کھانا تو ممّی کو بھی نہیں آتا مامی -------

زیان نے بھی عریشہ کی تعریف کی تو رائنا نے اُسے مصنوعی غصے سے گھورا

Posted On Kitab Nagri

نفیسہ --- بہو سے رسوئی کروائی ہے ساس بن کر تو اب ذرا ہاتھ کھول کر نیگ بھی دے دیں اُسے -------

دادی نے نفیسہ بیگم کو یاد دلائے ہوئے کہا نفیسہ بیگم نے اپنی انگلی سے انگوٹھی اُتار کر عریشہ کے ہاتھ میں رکھی

رکھ لو پہلی رسوئی کا انعام ہے

کھانا اچھا بنا لیتی ہو -------

نفیسہ بیگم نے بے دلی سے تعریف کی

دادی نے ایک باکس اُس کی جانب بڑھایا

یہ کیا دادی --------

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ماہر نے کہا اُسے اپنی بیوی کے ہاتھ میں چوڑیوں کی آواز بہت اچھی لگتی ہی اسی لیے میں چاہتی ہن یہ چوڑیاں ہمیشہ تمہارے ہاتھ میں رہیں

اُس باکس میں سونے کی بریک چوڑیاں تھی عریشہ کو ماہر کی رات والی بات یاد آئی

اگر شاعرانہ انداز میں کہا جائے تو دل کرتا ہے بنانے والے کے ہاتھ چوم لوں -------

Posted On Kitab Nagri

سکندر نے عریشہ کو دیکھتے ہوئے کہا عریشہ نے اُس کے انداز میں جو نوٹس کیا شاید کسی اور نے نہیں کیا تبھی کچھ کہا نہیں---------

عریشہ تم کھڑی کیوں ہو بیٹا آؤ تم بھی بیٹھ جاؤ ناشتہ کرو------
دادی نے اُسے بیٹھنے کے لیے کہا

ہاں عریشہ جلدی سے تم بھی کھالو پھر ہمیں باہر جانا ہے رات کے فنکشن کے لیے کچھ شاپنگ کرنے

آج ایک چھوٹی سی ریسیپشن پارٹی رکھی گئی تھی اس لیے رائنا نے بھی اُسے بیٹھنے کو کہا مگر وہ اس طرح کھڑی ادھر اُدھر شاید کسی کو ڈھونڈ رہی تھی
کیا ہوا عریشہ کیا سوچ رہی ہو---------
رائنا نے اُسے بے چین دیکھ کے پوچھا

آپی وہ ماہر جی--------ماہر جی نہیں آئے ناشتہ کرنے
آخر اُس نے جھجھکتے ہوئے پوچھ ہی لیا

Posted On Kitab Nagri

۔اُس کے یہاں آنے سے کچھ لوگوں کے حلق میں نوالے اٹک جاتے ہے اس لیے وہ اپنے کمرے میں کھانا کھاتا ہے

دادی مجھے بھوک نہیں ہے اگر آپ کہیں تو میں پہلے ماہر جی کو ناشتہ دے آؤں

عریشہ اُن کی بات کا مطلب سمجھ گئی تھی اور نفیسہ کا منہ بگڑتے ہوئے بھی دیکھ چکی تھی دادی نے اُس کی بات پر اثبات میں سے ہلا دیا

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی وٹس اپ کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

Posted On Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
whatsapp _ 0335 7500595
انتباہ: اس ناول کے تمام جملہ حقوق کتاب نگری ویب کے پاس محفوظ ہیں کسی بھی طرح کاپی کرنے سے گریز کیا جاے۔

ماہر جی -----------

وہ ناشتے کی پلیٹ لے کر کمرے میں داخل ہوئی تو ماہر ڈرائنگ بک لیے کچھ بنا رہا تھا اُس کی آواز پر فوراً بک اٹھا کر پیچھے چھپا لی

ماہر جی یہ کیا چھپا رہے ہیں آپ مجھ سے ------

اُس کے پاس بیڈ پر بیٹھتے ہوئے بولی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

چھپا نہیں رہا ہوں ڈرائنگ بنا رہا ہوں تمہارے لیے

میرے لیے ----- تو مجھے بھی بتائیے نا

عریشہ نے خوش ہوتے ہوئے کہا

ابھی نہیں ----- جب کمپلیٹ ہو جائیگی تب ہی بتاؤنگا

Posted On Kitab Nagri

چلیے ٹھیک ہے۔۔۔۔۔۔ لیکن پہلے ناشتہ کر لیجئے۔۔۔۔۔۔

عریشہ نے مسکراتے ہوئے کہا اور ناشتے کی پلیٹ آگے کی

نہیں ماہر کو بھوک نہیں لگی ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ناشتہ نہیں کرنا۔۔۔ابھی ڈرائنگ بنانی ہے

اُس نے پلیٹ ہاتھ سے پیچھے کی

ماہر جی۔۔۔۔۔۔ڈرائنگ بعد میں بنا لیجئے گا ابھی آپ ناشتہ کیجئے۔۔۔۔۔پھر آپکو دوائی بھی لینی ہے

عریشہ نے سمجھاتے ہوئے کہا

نہیں ماہر کو دوائی نہیں لینی۔۔۔۔۔ماہر کو دوائی گندی لگتی ہے

وہ برا منہ بناتے ہوئے بولا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ماہر جی اگر آپ دوائی نہیں لے گے تو ٹھیک کیسے ہونگے

ماہر تو پہلے سے ہی بلکل ٹھیک ہے۔۔۔۔۔۔۔

ماہر کے جواب پر عریشہ کو لگا وہ غلط کہہ گئی

ہاں ٹھیک تو ہے لیکن آپ کو اسٹرونگ بننا ہے نا تو دوائی تو لینی پڑے گی

Posted On Kitab Nagri

وہ اُس کی بچکانہ ضد پر بچوں کی طرح اُسے سمجھانے لگی

ماہر الریڈی بہت اسٹرونگ ہے دیکھو ماہر کے مسلز بھی کتنے ہارڈ ہے

اُس نے اپنی ٹی شرٹ کی ہالف آستین کو اوپر کر کے اُسے اپنے مسلز دکھائے

لیکن آپ کو اور بھی بہت بہت بہت زیادہ اسٹرونگ ہونا ہے نہ سپر مین جیسی طاقت لانی ہے نہ

عریشہ اُسے منانے کی کوشش کرنے کے لیے بولی ماہر نے سر نفی میں ہلا دیا تو عریشہ نے پلیٹ نیچے رکھتے ہوئی اُسے مصنوعی غصے سے دیکھا

ماہر جی آپ نے کیا کہا تھا ----- آپ میری ہر بات مانے گے کہا تھا نا ---------

اُس نے سنجیدگی سے کہا تو ماہر نے سرہاں میں ہلا دیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تو پھر چلیے ورنہ مجھے بر الگ جائیگا اور میں آپ سے ناراض ہو جاؤنگی ------

وہ دھمکی دینے لگی

اوکے --- لیکن تمہیں ماہر کو اپنے ہاتھ سے کھلانا پڑیگا -- تبھی ماہر کھائے گا ------ اوکے ---

ماہر نے ایک نئی شرط رکھی عریشہ انکار نہیں کر سکتی تھی ورنہ پھر وہ ضد کرنے لگ جاتا اتنا تو وہ سمجھ ہی گئی تھی کے اُسے منانا بچے کو منانے جیسا ہے بہت مشکل

Posted On Kitab Nagri

ٹھیک ہے -----------

عریشہ نے اُس کی بات مانتے ہوئے اُسے کھلانا شروع کیا ماہر اُس سے باتیں کرتے ہوئے کھانے لگا اور وہ مسکراتے ہوئے اُسے دیکھنے لگی

شام ہونے کو آئی تھی جب رائنا اور عریشہ واپس آئی رائنا نے اُسے نا صرف ریسیپشن کے لیے بلکہ اُس کے علاوہ بھی بہت ساری شاپنگ کروائی تھی کپڑے جویلری میک اپ اور بہت کچھ عریشہ کی زندگی میں یہ پہلی دفعہ تھا جب اُس نے اپنے لیے کچھ لیا تھا شاپنگ کے بعد رائنا نے اُسے پارلر میں تیار کروایا آج وہ اصلی معنی میں دلہن لگ رہی تھی آف وائٹ کلر کے لہنگے میں اورنج دوپٹہ اُس پر بہت سج رہا تھا

وہ دادی سے مل کر روم میں آئی تا کہ مہمانوں کے آنے سے پہلے ماہر کو تیار ہونے کے لیے کہہ سکے لیکن اندر آتے ہی وہ ماہر کو دیکھ کر حیران ہو گئی

ماہر آئینے کے سامنے کھڑا تھا بلیک ٹراوزر اور سفید شرٹ میں کلین شیو کیے ہاتھ پر گھڑی باندھے وہ وہی تصویر والا ماہر لگ رہا تھا اپنے بالوں میں برش کرتے ہوئے اُن کو پیچھے کر رہا تھا لیکن اُس کے بال اتنے سلکی تھے کے بار بار اُس کے ماتھے پر آ کر گر جاتے اُس نے آئینے میں عریشہ کے عکس کو دیکھا تو دیکھتا رہ گیا اُسے طرح جیسے عریشہ اُسے دیکھتی رہ گئی تھی

واو ----- بیوی تم تو بلکل دلہن جیسی لگ رہی

Posted On Kitab Nagri

ہو------- لیکن تم دلہن کیوں بنی ------- آج تمہاری شادی ہے کیا--------

ماہر بڑی آنکھیں کر کے حیرت سے بولا اُس کی بات پر عریشہ ہنس دی

نہیں ماہر جی---------- آج گھر میں فنکشن ہے نا اسی لیے

ہاں---- دیکھو ماہر بھی فنکشن کے لیے ریڈی ہے--------

وہ تو ٹھیک ہے لیکن یہ کیا آپ نے تو شرٹ کے بٹن غلط لگائے ہوئے ہے---- دکھایئے میں ٹھیک کرتی ہوں

عریشہ نے غور سے دیکھا تو پتہ چلا کہ اُس نے بٹن آگے پیچھے لگائے ہے عریشہ نے اُس کی شرٹ کے سارے بٹن دوبارہ سے کھولے اور ٹھیک سے لگانے لگی اُس کے بال ہوا سے اڑ کر ماہر کے چہرے پر آ رہے تھی جس سے اُسے بہت اُلجھن ہو رہی تھی اُس نے عریشہ کے بالوں کو پیچھے کرتے ہوئے اُس کے گلے تک ہاتھ لے جا کر وہیں پکڑے رکھا عریشہ نے حیرت سے سر اٹھا کر دیکھا

بیوی تمہارے بال ماہر کی آنکھ میں آ رہے ہے جب تک تم ماہر کے بٹن ٹھیک کرو گی تب تک ماہر تمہارے بالوں کو ہولڈ کر کے رکھے گا او کے

Posted On Kitab Nagri

ماہر نے اُس کے پوچھنے سے پہلے ہی جواب دیا تو وہ مسکرا دی

ہاتھ ڈالیئے ----------------

عریشہ نے اُس کی شرٹ کو ٹھیک کرنے کے بعد کورٹ اٹھا کر اُسے پہنایا

ماہر ہینڈسم لگ رہا ہے نا -------------

ماہر نے آئینے میں اپنا عکس دیکھ کر بولا

بہت ہینڈسم --- لیکن ہاں آپ کو پارٹی میں اچھے سے رہنا ہو گا کوئی شرارت نہیں کرنی ہو گی --- اور بڑوں کی سب بات ماننی ہو گی

عریشہ نے کورٹ کے بٹن بند کرتے ہوئے اُسے ہدایت دی جو دادی نے نے اُسے کہا تھا ماہر نے اُس کی جانب دیکھ کر مسکراتے ہوئے گردن ہلا دی عریشہ نے اپنی آنکھ سے کاجل انگلی پر لیتے ہوئے اُس کے کان کے پیچھے لگایا

یہ کیا لگایا بیوی تم نے --------

آپ بہت ہینڈسم لگ رہے ہیں نا اس لیے کالا ٹیکہ لگایا ہی تا کہ آپ کو کسی نظر نہ لگے ---- اب چلیں

عریشہ نے وضاحت دی اور اُس کا ہاتھ تھام لیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

بیوی رُکو---------

ماہر نے اُس کا ہاتھ ہلکے سے کھینچا وہ روک گئی ماہر اُس کے قریب آیا اور اپنی پہلی انگلی بہت احتیاط سے اُس کی آنکھ کے قریب لے جا کر آنکھ کے کنارے سے مس کیا

اب ماہر کی بیوی کو بھی کسی کی نظر نہیں لگے گ

نفیسہ بیگم غصے سے ماہر کی جانب بڑھی تھی لیکن عریشہ فوراً ماہر کے سامنے آکر کھڑی ہو گئی

نہیں امی جی پلیز جانے دیجئے------ماہر جی نے جو کیا میرے لیے کیا-----پلیز انہیں معاف کر دیجئے

فنکشن میں ماہر نے عالیہ کی سہیلیوں پر جوس کا گلاس پھینک دیا تھا کیوں کہ وہ عریشہ پر ہنس رہی تھی تب تو نفیسہ بیگم کنٹرول کر گئی تھی لیکن اُن کے جاتے ہی وہ ماہر پر اپنا غصّہ نکال رہی تھی

www.kitabnagri.com

بیچ میں سے ہٹ جاؤ لڑکی---------اس لڑکے کی وجہ سے بار بار لوگو کے سامنے بے عزت ہونا پڑتا ہے------خود تو پاگل ہے اسے کیا فرق پڑتا ہے لیکن بدنامی تو ہماری ہوتی ہے-----

ماہر عریشہ کے پیچھے کھڑا دانتوں سے ناخن چبانے رہا تھا چہرے پر ڈر اور نفیسہ بیگم اُسے غصے سے دیکھ رہی تھیں

بس نفیسہ--------

Posted On Kitab Nagri

دادی نے اُسے روکنا چاہا

امی جی میں آپ سے وعدہ کرتی ہوں کے آئندہ ماہر جی ایسا کچھ نہیں کرینگے پلیز آج اُنھیں معاف کر دیجئے---------

عریشہ نے ریکویسٹ کرتے ہوئے کہا

ہمارے معاملے نے دخل دینے کی ضرورت نہیں ہے تمہیں تم ہٹو بیچ میں سے-----اگر آج اسے سزا نہیں دی تو اگلے بار پھر یہی کریگا

نفیسہ بیگم اُس کے سائڈ سے آگے بڑھتی ماہر کا ہاتھ پکڑنے لگی تھی

نفیسہ---------

دادی نے اس بار سختی سے پکارا تو وہ رک گئی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

یہ ماہر کی بیوی ہے مت بھولو--------ماہر کے کسی بھی معاملے میں دخل دینا اس کا حق ہے--اور کن لوگوں کی پرواہ کر رہی ہو تم وہ جو ہمارے گھر آکر ہمارے ہی بہو بیٹے کا مذاق بنا رہے تھے-------اُن غیروں کے لیے اپنے ہی بیٹے کو سزا دو گی تم

Posted On Kitab Nagri

بس یہ بات یہیں ختم کرو۔۔۔۔ عریشہ ماہر کو لے کر اندر جاؤ۔۔۔۔۔اور تم بھی جاؤ اپنے کمرے میں۔۔۔۔۔۔۔

دادی نے بات ختم کرتے ہوئے کہا نفیسہ بیگم تن فن کرتی چلی گئی اور ماہر کو لیے عریشہ بھی روم۔ میں آگئی

ماہر جی یہ آپ نے ٹھیک نہیں کیا۔۔۔۔۔۔۔میں نے آپ کو کہا تھا نہ کے کوئی شرارت نہیں کرنی۔۔۔۔۔۔۔

لیکن وہ لوگ ماہر کی بیوی پر ہنس رہے تھے

لوگو کے ہنسنے سے کچھ نہیں ہوتا ماہر جی۔۔۔۔۔۔لوگ تو کسی کو خو

ش دیکھ ہی نہیں سکتی۔۔۔۔ اگر ہم لوگو کی باتوں کو دل سے لگالیں تو جینا مشکل ہو جائیگا۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ہمیں صرف سن کر نظر انداز کر دینا چاہیے۔۔۔۔۔یہی اُن کی باتوں کا جواب ہوتا ہے۔۔۔۔۔۔

بیوی تم نے جو بولا ماہر کو کچھ بھی سمجھ نہیں آیا

ماہر جی آپ بھی نہ۔۔۔۔۔۔۔۔۔ چلیے اب سو جائیے جلدی سے گڈ نائٹ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

Good night

آپی، آپ اتنی جلدی جا رہی ہے کچھ دن رک جایئے نا پلیز-----

دو دن بعد رائنا نے جانے کی تیاری کر لی تھی عریشہ نے اُسے روکنے کی کوشش کی رائنا نے پچھلے دو دنوں میں اُس کا اتنا خیال رکھا تھا وہ اُسے بہت مس کرنے والی تھی

رک جاتی اگر زیان کے پاپا گھر پر اکیلے نا ہوتے----اور کوئی ہے بھی نہیں نہ اُن کا خیال رکھنے کے لیے اسی لیے مجھے جانا ہو گا------ لیکن تم فکر مت کرو زیان کو میں یہیں چھوڑ کر جا رہی ہوں اور یہ تمہیں بلکل بور نہیں ہونے دے گا

رائنا نے اُسے پہلے ہی بتا دیا تھا کے زیان کے پاپا کو سکندر پسند نہیں اسی لیے وہ نا اُس گھر میں آتے ہیں نہ عریشہ کا زیادہ رہنا پسند کرتے ہیں

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آپ چلی جائیگی تو بلکل اچھا نہیں لگے گا-----

عریشہ نے اُس کا ہاتھ تھامتے ہوئے کہا رائنا نے پیار سے اُس کے چہرے پر ہاتھ رکھا اس گھر میں دادی اور ماہر کے علاوہ کسی کو اُس سے فرق نہیں پڑتا تھا اور اب عریشہ کا اضافہ ہوا تھا

اچھا دادی میں نکلتی ہوں-------- خدا حافظ

Posted On Kitab Nagri

وہ دونوں باہر آئی تو دادی صوفے پر بیٹھی تھی رائنا اُن سے گلے ملتے ہوئے بولی دادی نے اُس کے سر پر ہاتھ پھیرتے ہوئے دعا دی

آپی آپی آپی--------

وہ باہر نکلنے ہی والی تھی کے ماہر اُسے آواز دیتا ہوا سیڑھیاں اترنے لگا

ارے ماہر کیا ہوا-------دھیرے چلو گر جاؤ گے

اُس کے ہاتھ میں چاکلیٹ کا باکس تھا جیسے اُس نے نیچے آکر چھپا لیا تھا

آپی----ماہر آپ کے لیے گفٹ لے کر آیا ہے-----------

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اچھا دکھاؤ------

رائنا نے ہاتھ آگے بڑھایا

آنکھیں تو بند کرو نا------

اچھا بابا کر لی--------

رائنا نے آنکھیں بند کی تو ماہر نے باکس اُس کے ہاتھ میں رکھا اور تالیاں بجانے لگا

Posted On Kitab Nagri

واوا اتنی ساری چاکلیٹس ---------- تھینکو ماہر ------

رائنا نے مسکراتے ہوئے کہا

میں جارہی ہُوں ---- تم اپنی بیوی کا خیال رکھنا اُسے تنگ مت کرنا اوکے --------

اوکے --------

رائنا کے تنبیہہ کرنے پر وہ فوراً بولا تھا

Hi beautiful

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

رائنا کے جانے کے بعد وہ کچن میں ماہر کو ناشتہ کروانا تھا اس لیے پلیٹ لگانے لگی تب سکندر کی آواز سنائی دی تو پلٹی

کیا کر رہی ہو -------

وہ اُس کے پاس آکر کھڑا ہوا تھا اور عریشہ گھبرا کر لب کاٹنے لگی

جی کچھ نہیں میں ماہر جی کے لیے ناشتہ -------

Posted On Kitab Nagri

وہ اُس کے اور قریب آنے لگا تھا جس سے عریشہ گھبرا کر چپ ہوگئی سکندر نے اُس کے چہرے پر آئی لیٹ کو انگلی سے پیچھے کیا

یہ آپ کیا کر رہے ہیں------

عریشہ نے اُس کا ہاتھ ہٹایا وہ مزید پیچھے نہیں ہوسکتی تھی

گھبراؤ مت عریشہ--------اس گھر میں صرف میں ہی تو ہوں جو تمہیں سمجھتا ہوں میں جانتا ہوں کتنی تکلیف ہوتی ہوگی تمہیں ماہر کو دیکھ کر------وہ تو یہ بھی نہیں سمجھتا کے بیوی کیا ہوتی ہے شادی کیا ہوتی ہے-------تو۔تمہاری خوشی کو کیا سمجھے گا لیکن تم فکر مت کرو میں ہوں نا

عریشہ نے جھکی نظریں اٹھا کر اسے حیرت سے دیکھا لفظ اتنے گندے نہیں تھے جتنی گندی اُس کی سوچ اور نظریں تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میں تمہارا خیال رکھوں گا------ماہر نہیں تو اُس کا بھائی ہی سہی------جو خوشی وہ تمہیں نہیں دے سکتی وہ میں دونگا----- کبھی خود کو تنہا محسوس مت کرنا بس جب دل چاہے میرے پاس آجانا-------میں تمہاری تنہائی

وہ کہتا ہوا اُس کے قریب بڑھنے لگا تھا عریشہ اُس کی بات کے معنی سمجھ کر اندر تک کانپ گئی جانے کہاں سے اُس میں یہ ہمت آئی کے اُس نے سکندر کو دھکا دیا اور وہاں سے بھاگتی ہوئی باہر نکلی

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی وٹس اپ کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

انتباہ: اس ناول کے تمام جملہ حقوق کتاب نگری ویب کے پاس محفوظ ہیں کسی بھی طرح کاپی کرنے سے گریز کیا جائے۔

Posted On Kitab Nagri

روم میں آکر وہ بیڈ پر گر گئی اور منہ چھپائے رونے لگی ماہر ٹی وی پر کارٹون دیکھ رہا تھا اُسے روتا دیکھ اُس کے پاس آیا

کیا ہوا بیوی-----تم کیوں رو رہی ہو------

ماہر جی پلیز مجھے اکیلا چھوڑ دیجئے آپ جائیے یہاں سے

اُس نے چہرہ دوسری جانب کر لیا ماہر اٹھ کر اُس طرف سے آیا اور بیڈ پر دوزانو بیٹھ گیا0

نہیں بیوی ماہر نہیں جائے گا-------بتاؤنا کیوں رو رہی ہو---------ماہر سے غصّہ ہو کیا لیکن آج تو ماہر نے تمہاری بنگلس بھی نہیں مانگی

شادی والی رات اُس کا رونا ماہر کو لگا وہ پھر چوڑیوں کے لیے رو رہی ہے

ان بنگلس اور کھلونوں سے بڑھ کر بھی دکھ ہے ماہر جی زندگی میں---لیکن-- آپ نہیں سمجھے گے---اس لیے مجھے میرے حال پر چھوڑ دیجئے-----رونے دیجئے مجھے آپ جائیے یہاں سے....

عریشہ غصے میں اُس پر چینخ پڑی تھی اور وہ ڈر گیا تھا

نہیں بیوی ماہر تمہیں نہیں رونے دیگا--------اگر تم روؤں گی تو ماہر کا بھی دل کریگا رونے کو-------

Posted On Kitab Nagri

وہ اس بار ڈرتے ہوئے بولا اور عریشہ اُس کی جانب حیرت سے دیکھتے ہوئے اٹھ کر بیٹھ گئی وہ اُداس ہو گیا تھا شاید عریشہ کو روتا دیکھ کر عریشہ اُس کے سینے سے لگ گئی تھی

-----میں تھک گئی ہوں اپنی قسمت سے لڑتے لڑتے ماہر جی------ہر بار ایک نیا غم ایک نئی مشکل میرے سامنے آجاتی ہے-----میں کیا کروں کیسے لڑوں ان مشکلوں سے میرا تو ساتھ دینے والا بھی کوئی نہیں ہے ماہر جی-------میں اکیلی انکا سامنا نہیں کر نا سکتی نا ہی ان سے بھاگ سکتی ہوں مجھے کوئی راستہ نظر نہیں آتا میں کیا کروں میں خود کو نہیں سنبھال سکتی اپنی زندگی کو بہتر نہیں بنا سکتی تو میں کیا آپ کے لیے کچھ کر پاؤں گی ماہر جی-----میری ہمت توان لوگوں باتیں سن کر ہی دم توڑ دیتی ہے مجھے کچھ سمجھ نہیں آتا میں کیا کروں----------

وہ اُس کے گرد بازو لپیٹے روتے ہوئے اپنے دل کی بات اُسے بتا رہی تھی اور ماہر نا سمجھے سے اُسے سن رہا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ایک بات بولو بیوی----------

وہ چپ ہو گئی تو ماہر نے دھیرے سے کہا عریشہ نے الگ ہو کر اُسے دیکھا اور سے اثبات میں ہلا دیا

تم نے جو بھی کہا ماہر کو کچھ سمجھ نہیں آیا----

وہ معصومیت سے آنکھیں بڑی کر کے بولا جیسے ڈر رہا ہو کے اُسے برا نہ لگ جائے عریشہ روتے روتے ہنس دی

Posted On Kitab Nagri

آپ جایئے کارٹون دیکھیے ------ میں بس ایسے ہی -----

وہ اُسے کیسے اپنی باتوں کا مطلب سمجھاتی ماہر اُس کے کہنے پر سے ہلاتے ہوئے وہاں سے اٹھ گیا

میں جانتی ہوں ماہر جی آپ یہ سب نہیں سمجھ سکتے لیکن افسوس تو اس بات کا ہے کے وہ لوگ بھی نہیں سمجھتے جو خود کو عقلمند مانتے ہیں ---- کمی آپ میں نہیں اُن لوگو میں ہے جو آپ کا مذاق بناتے ہیں ----- آپ کو برا کہتے ہے ------- آپ تو جو کرتے ہیں انجانے میں کرتے ہیں لیکن وہ سب تو جان بوجھ کر سوچ سمجھ کر آپ پر طنز کرتے ہیں اور پھر بھی خود کو سمجھدار کہتے ہیں ------

میں کیا کروں ماہر جی -------

وہ دور سے ہی اُسے دیکھ کر بات کر رہی تھی سکندر کی باتوں نے اُسے ڈرا دیا تھا

رات کو عالیہ اور اُس کی سہیلیوں کا ہنسی اڑانا

مہمانوں کی طنزیہ نظریں

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ماہر کی امی کا غصّہ کرنا

اور سکندر کی باتیں

یہ سب باتیں فلم کی طرح اُس کے دماغ میں چل رہی تھی

کاش کے آپ ٹھیک ہوتے تو یہ سب نہیں ہوتا -------- آپ کے اپنے آپ کے خلاف ایسے سازشیں نا کرتے ------ آپ پر طنز نا کرتے آپ کو برا بھلا نہ کہتے

Posted On Kitab Nagri

آپ کی بیوی پر غلط نظر نہ ڈالتے
کسی کی ہمت نہیں ہوتی کے آپ کا مذاق اڑا سکے--------

آپ کو ٹھیک ہونا ہو گا ماہر جی----انہیں جواب دینا ہو گا----- آپکو میرا ساتھ دینا ہو گا ماہر جی-------

میں آپ کو ٹھیک کر کے رہوں گی------اب تک میں صرف اپنی قسمت پر روتی آئی ہو افسوس کرتی آئی ہوں کیوں کے میں کچھ کر نہیں سکتی تھی۔ لیکن اب میں کر سکتی ہوں اس بار اپنی قسمت کو بدل سکتی ہوں اور اس بار اللہ کو بھی میرا ساتھ دینا ہو گا------اس بار میں لڑوں گی ماہر جی آپ کے لیے دادی کے لیے اپنے لیے--------اور جیت کر رہوں گی

اُس نے فیصلہ کر لیا تھا اس بار ہمت کرنی ہی ہے اپنی قسمت پر رونا نہیں ہے بلکہ اُسے اچھا بنانا ہے بس ماہر ٹھیک ہو جائے تو سب صحیح ہو جائے لیکن کیسے----بس یہ سوال تھا-----------

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ ماہر کو ہسپتال لے کر آئی تھی جس کے لیے وہ بہت مشکل سے راضی ہوا تھا

ماہر کا ٹریٹمنٹ میں ہی کر رہا ہوں جو دوائیاں میں نے اُسے دی ہے مجھے یقین تھا وہ اُس پر اثر کریگی لیکن پتہ نہیں کیوں وہ کوئی رسپانس نہیں کر رہا ہے------حالانکہ پہلے ایک مہینے میں اُس کی حالت میں سدھار ہو رہا تھا لیکن اب کوئی چینجز نہیں ہو رہے اُس میں------میں نے دوائی چینج بھی کی لیکن کوئی فرق نہیں پڑا--------

Posted On Kitab Nagri

ڈاکٹر واحد مشہور سائیکیٹرسٹ تھے اور ماہر کا علاج شروع سے اُن کے پاس ہی چل رہا تھا یہ اُسے دادی سے پتہ چلا اُس نے ڈاکٹر کی بات پر دور بیٹھے ماہر کو دیکھا جو فش پوٹ میں موجود مچھلیوں کو دیکھ کر خوش ہو رہا تھا

تو اب ہمیں کیا کرنا ہو گا ڈاکٹر -------------

مجھے ماہر کا بلڈ ٹیسٹ کرنا ہو گا تبھی کچھ پتہ چلے گا --------- کے آخر دوائی اُس پر اثر کیوں نہیں کر رہی ہے میں نے پہلے بھی یہ کہا تھا لیکن ماہر کی امی نے منع کر دیا کے بس دوائی ہی دے دوں --- میں اُنھیں فورس نہیں کر سکتا تھا ----- لیکن یہ ٹیسٹ کرنا بہت ضروری ہے عریشہ

ڈاکٹر واحد نے اُسے تفصیل سے سمجھاتے ہوئے کہا وہ پریشان ہو کر اُنھیں دیکھنے لگی ماہر نے کہا تھا اُسے انجکشن سے ڈر لگتا ہے اور عریشہ اُسے یہ یقین دلا کے لائی تھی کے انجکشن نہیں لینا پڑیگا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ڈاکٹر میں نے بہت مشکل سے ماہر جی کو یہاں آنے کے لیے راضی کیا ہے اُنھیں انجکشن سے بہت ڈر لگتا ہے اُنھیں بہت غصّہ آئیگا سن کر -------
اُس نے اپنا ڈر بتاتے ہوئے کہا ڈاکٹر وحید مسکرانے لگے

کوئی بات نہیں یہاں دِن بھر ماہر جیسے انجکشن سے ڈرنے والے بچے آتے ہے ہم اُسے ہینڈل کر لینگے ڈونٹ وری -----

Posted On Kitab Nagri

اُنہوں نے عریشہ کو تسلی دی لیکن وہ اب بھی پریشان تھی

ماہر جی اگر میں آپ سے کچھ مانگوں تو آپ دینگے

وہ ماہر کے پاس آئی اُسے سمجھانے کی غرض سے اُس کی بات پر ماہر ہونٹ پر انگلی رکھے سوچنے لگا

اوکے ------- لیکن وہ بڑا والا ٹیڈی بیر مت مانگنا اُس کے بنا ماہر کو نیند نہیں آتی نا -------

وہ سوچ کر اُس کی بات مانتے ہوئے بولا اُس کی بات پر عریشہ مسکرا دی

ماہر جی ڈاکٹر انکل آپ کو --------- ایک چھوٹا سا انجکشن لگانا چاہتے ہیں ------

اُس نے جھجھکتے ہوئے کہا اُس کی بات ختم ہوتے ہی ماہر نے ڈاکٹر کی جانب دیکھا جو شیشی سے انجکشن میں دوائی بھر رہا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

نئیں بیوی ماہر کو انجکشن نہیں لگوانا ---

ماہر نے عریشہ کا دوپٹہ ۔ پکڑ لیا تھا اور کبھی اُسے کبھی ڈاکٹر کو دیکھتے ہوئے ڈرنے لگا

کچھ نہیں ہو گا ماہر جی ------ میں ہوں نہ آپ کے پاس ----- اِدھر دیکھیے میری طرف --------

Posted On Kitab Nagri

عریشہ نے اُس کے پاس بیٹھتے ہوئے اُس کا چہرہ دونوں ہاتھوں سے اپنی جانب کیا ماہر اُسے خوفزدہ ہو کر دیکھنے لگا ڈاکٹر نے دوسری طرف سے آکر اُس کے بازو میں انجکشن لگایا جس پر ماہر زور سے چینخا تھا

بس ہو گیا---- دیکھیے کچھ بھی نہیں ہوا

ماہر نے عریشہ کو غصے سے دیکھا اور پیر پٹختے ہوئے دروازے کی جانب بڑھا

ماہر جی میری بات تو سنئیے ---------- عریشہ اُس کے پیچھے چلی تھی

ماہر تمہاری کوئی بات نہیں سنے گا تم گندی ہو جھوٹی ہو چیٹر ہو ماہر کی دوست نہیں ہو تم ------ ماہر تم سے کٹی ہے ----- اب تم سے کبھی بھی بات نہیں کریگا ------

-- سیڑھیاں جلدی جلدی اترتے ہوئے وہ آکر گاڑی میں بیٹھ گیا عریشہ بھی اندر بیٹھ گئی اور ڈرائیور کو چلنے کے لیے کہا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سوری نا ماہر جی -------- پلیز میری طرف دیکھیے تو صحیح --------

ماہر اُس سے منہ پھیرے کھڑکی کے باہر دیکھ رہا تھا

نئیں ماہر تمہاری طرف دیکھے گا بھی نہیں اور بات بھی نہیں سنے گا تم گندی ہو-----------

Posted On Kitab Nagri

میں سوری بھی تو بول رہی ہوں نہ ---- اور آگے سے کبھی ایسا نہیں ہو گا پکّا ---- دیکھیے بیوی نے اپنے کان بھی پکڑ لیے ------------

عریشہ نے دونوں کان پکڑے لیکن ماہر نے اُس کی جانب دیکھا ہی نہیں

بھیّا گاڑی روکنا ---------

عریشہ نے آئس کریم پالر دیکھا تو گاڑی رکوا کر باہر آگئی

ماہر جی آپ کو آئس کریم کھانی ہے ----------

اُس نے ماہر کی جانب سے آکر پوچھا تو ماہر نے اُسے خفگی سے دیکھتے ہوئے سے اثبات میں ہلا دیا مطلب اُس کا غصّہ عریشہ سے تھا ائس کریم سے نہیں

یہ لیجئے آپ کا فیوریٹ چاکلیٹ فولیور ------

وہ واپس اندر آئی کو آئس کریم کپ اُس کی جانب بڑھایا ماہر نے وہ لے کے واپس منہ پھر لیا

اب تو غصّہ تھوک دیجئے نا ماہر جی ورنہ مجھے رونا آجیگا ------

عریشہ اُداس ہوتے ہوئے بولی

اوکے ماہر گھر جا کر غصّہ تھوک دیگا ---- گاڑی میں تھوکنا گندی بات ہوتی ہے نا ----------

Posted On Kitab Nagri

ماہر نارمل ہو کے اب اُسے سمجھانے لگا عریشہ اُس کی نا سمجھی پر ہنس دی

مامی آپ بھی ہمارے ساتھ لوڈو کھیلو نا

ماہر اور زیان ڈائننگ ٹیبل پر بیٹھے لوڈو کھیل رہے تھے ماہر جیتنے پر تالیاں بجا رہا تھا اور زیان مایوس شکل بنائے بیٹھا تھا عریشہ ماہر کے لیے کھانا لے کر وہاں آئی

نہیں زیان مجھے لوڈو کھیلنا نہیں آتا

عریشہ کو کبھی موقع ہی لب ملا تھا کوئی کھیل۔ کھیلنے کا اس کا بچپن تو کھو چکا تھا

کوئی بات نہیں مامی میں آپ کو سکھا دونگا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تم کیوں سکھاؤ گے......بیوی ماہر تم کو سکھائے گا اس کے بعد ہم دونوں مل کر سب کو ہرائینگے

ماہر نے زیان کو زبان دکھائی

ماموں خود تو روز مجھ سے ہار جاتے ہو آپ کیا مامی کو سکھاؤ گے۔۔۔مامی میں آپ کو سکھاؤنگا

Posted On Kitab Nagri

بیوی صرف ماہر سے سیکھے گی کیوں کے بیوی ماہر کی بیسٹ فرینڈ ہے

ماہر نے عریشہ کا بازو دونوں ہاتھوں سے پکڑ لیا تھا

مامی آپ کی نہیں میری بیسٹ فرینڈ ہے

زیان بھی آج ضد پے تھا

بیوی تم ماہر کی فرینڈ ہو نا زیان کی نہیں ہونا

ماہر نے اُس کی جانب دیکھا

مامی----------

بسس--------------آپ دونوں کیوں جھگڑا کر رہے ہیں میں آپ دونوں کی دوست ہوں اور آپ دونوں مل کر مجھے سکھائیے گے اوکے------

اوکے-----

دونوں ایک آواز میں کہا اور عریشہ ہنس دی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

بیوی جلدی کھلاؤنا ماہر کو بہت بھوک لگی ہے --------

کیا ماموں اتنے بڑے ہو گئے ہو پھر بھی مامی کے ہاتھ سے کھانا کھاتے ہو شیم شیم --------

زیان ماہر کے مقابلے میں زیادہ سمجھدار تھا

بیوی تم ماہر کو کھلا رہی ہو نا اس لیے یہ جیلس ہو رہا ہے ----

ماہر عریشہ کے کان کے قریب ہاتھ لے جاتے ہوئے بولا اور دھیرے سے ہنسنے لگا

ماہر بھائی اندر جائیے اپنے روم میں ------

عالیہ اندر آتے ہوئے بولی

کیا ہوا عالیہ -----

میرے کچھ فرینڈز آئے ہیں آپ ماہر بھائی کو اندر لے کر جائیے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

عریشہ کے پوچھنے پر اُس نے نے نیازی سے جواب دیا کچن کے سامنے بڑا ساڈائننگ ایریا تھا اور ٹھیک سامنے صوفے رکھے ہوئے تھے

نہیں ماہر نہیں جائیگا ---- بیوی ماہر نہیں جائیگا ماہر کو بھوک لگی ہے

ماہر نے اُس کے کچھ کہنے سے پہلے جلدی سے کہا

بھوک لگی ہے تو اپنے روم۔ میں جا کر کھانا کھائیے ---- میرے دوست باہر کھڑے ویٹ کر رہے ہیں جلدی کیجئے

ماہر جی چلیے ہم اندر کھا لینگے ---- چلو زیان -----

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ اٹھی اور پلیٹ بھی ہاتھ میں اٹھالی

نہیں بیوی ماہر کو یہیں کھانا ہے اندر نہیں جانا ------

ماہر نے عریشہ کا ہاتھ پکڑ لیا

Posted On Kitab Nagri

کمپر و مائز نہیں کرنا ہے عریشہ

اگر ان کے منہ بند کرنے ہے تو تجھے منہ کھولنا ہو گا

عریشہ اُسے سمجھاتی اس کے پہلے دل سے آواز آئی وہ واپس بیٹھ گئی اور اسپون اُس کی جانب بڑھایا

لیجئے--------

عالیہ نے اُسے واپس بیٹھتے دیکھا تو اُس کی پیشانی پر لکیریں پر گئی

سنا نہیں آپ نے میں نے کیا کہا------لے کر جایئے انہیں

تم نے نہیں سنا عالیہ------ماہر جی نہیں جانا چاہتے اندر--آخر ان کے یہاں بیٹھنے سے پریشانی کیا ہے

اُس کی بات ختم ہونے سے پہلے ہی عریشہ نے اُسے دیکھا

پریشانی ہے میں نہیں چاہتی کے یہ میرے دوستوں کے سامنے اپنا پاگلپن کرے اور میری امیج خراب ہو

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

تمیز سے بات کرو عالیہ ----- مت بھولو یہ تمہارے بڑے بھائی ہے ---- اور جن کے لیے تم انہیں پاگل کہہ رہی ہو وہ غیر لوگ ہے

عریشہ نے سختی سے کہا

مجھے تم سے بحث نہیں کرنی انہیں لے کے جاؤ یہاں سے -----

ماہر جی کہیں نہیں جائے گے وہ اپنے گھر میں اپنی جگہ پر ہے اگر کسی کو اُن سے پرابلم ہے تو اُسے گھر میں آنے کی ضرورت نہیں ----

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی وٹس اپ کریں۔

Posted On Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

انتباہ: اس ناول کے تمام جملہ حقوق کتاب نگری ویب کے پاس محفوظ ہیں کسی بھی طرح کاپی کرنے سے گریز کیا جائے۔

اور اگر تمہیں اپنے بھائی کی موجودگی سے شرم آرہی ہی تو تم اپنے دوستوں کو لے کر کہیں اور جا سکتی ہو

عریشہ نے اُسے آرام سے جواب دیا اور اُس سے نظریں ہٹالی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مام-----مام باہر آیئے-----

عالیہ نے زور سے پکارا

کیا ہوا کیوں چلا رہی ہو

Posted On Kitab Nagri

نفیسہ بیگم جھنجھلا کر باہر نکلی تو عالیہ نے مرچ مسالہ لگا کر سب بتا دیا

آپ ہی بتایئے امی جی میں نے کچھ غلط کہا کیا ------ آپ ہی تو کہتی ہے نا کہ کے ماہر جی آپکو سب سے عزیز ہے

نفیسہ کے دیکھنے پر عریشہ اُس کے پاس آئی نفیسہ کے جھوٹے پیار جتانے کا آج اُس نے فائدہ اٹھانا چاہا

تم غلط سمجھ رہی ہو عریشہ ------ عالیہ نے صرف اسلئے ایسا کہا کیوں کے وہ نہیں چاہتی کوئی اس کے بھائی کا مذاق بنائے ----

نفیسہ نے بجائے اُس سے الجھنے کے میٹھے الفاظ استعمال کیے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہی تو میں کہہ رہی ہو امی جی عالیہ کو ایسے دوست بنانے ہی نہیں چاہیے ------ جو اس کے بھائی کا مذاق بناتے وقت اپنی دوستی بھی بھول جائے ------------ دوست ایسے نہیں ہوا کرتے عالیہ یا شاید انہیں یقین ہو گا کے اس سے تمہیں کوئی فرق نہیں پڑتا --------

عریشہ نے عالیہ کو لاجواب کر دیا تھا

Posted On Kitab Nagri

امی جی آپ ہی کہیے نا عالیہ سے کے اپنے دوستوں کو لے کر کسی ہوٹل یا کیفے میں چلی جائے-------- آپ بھی تو نہیں چاہے گی کے کوئی ماہر جی کا مذاق بنائے ہے نا---------

اُسے پتہ تھا کے نفیسہ بیگم سے کیس طرح بات کرنا ہے اسلئے وہ اُن نے چہرے پر موجود غصّہ نظر انداز کرتی ہوئی بولی عالیہ نے اپنی ماں کو خاموش دیکھا تو اُسے گھور کر پلٹی

واقعی بہت قابو میں رکھا ہے آپ نے اپنی بہو کو-------

جاتے ہوئے وہ دبی آواز میں اپنی ماں کو طعنہ مارنا نہیں بھولی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

-رکو عالیہ----------

عریشہ اُس کے پاس آئی

آج اپنے دوستوں کو یہ ضرور بتا دینا کے یہ گھر ماہر جی کا ہے اور جو اُن کی عزت کریگا اس گھر میں صرف اسی کی عزت ہو گی------

Posted On Kitab Nagri

اُسے جتانے کے ساتھ وہ دھماکا بھی چکی تھی وہ پر پٹختی ہوئی ماں کو گھور کر باہر نکل گئی اور نفیسہ بیگم عریشہ کا نیا روپ دیکھ کر حیران رہ گئی

میرا دل بہت بے چین ہے ڈاکٹر جاننے کے لیے کے رپوٹ میں کیا ہوگا اسی لیے آپ کا میسیج آتے ہی میں یہاں آگئی-----

صبح جلدی سے وہ ہسپتال چلی آئی تھی ڈاکٹر کا میسیج آتے ہی

میرا شک صحیح تھا عریشہ----------ماہر پر میری دوائی اس لیے اثر نہیں کر رہی ہے کیوں کہ اُسے ایک اور دوائی بھی دی جا رہی ہے-----

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

عریشہ کو ڈاکٹر کی بات حیران کر گئی

یہ ایک ایسی دوائی ہے جس سے ماہر پر نا تو کوئی اور دوائی اثر کر سکتی ہے نا ہی اُس کی حالت میں سدھار ہو سکتا ہے

Posted On Kitab Nagri

لیکن ڈاکٹر میں تو آپ کو ساری دوائیاں دکھا چکی ہوں وہ سب آپ کی ہی دی ہوئی ہے اور اُس کے علاوہ تو کوئی دوائی نہیں دی جاتی اُنھیں ------

عریشہ نے دماغ پر زور ڈال کر سوچا لیکن اُسے کچھ یاد نہیں آیا

ہو سکتا ہے تمہیں پتہ نہ چلا ہو ------ تمہاری غیر موجودگی میں کبھی اُسے یہ دوائی دی گئی ہو

اُن کی باتوں میں موجود اشارے کو عریشہ سمجھ گئی تھی ڈاکٹر واحد اُن کے گھر کے ہر راز سے واقف تھے شاید

اُس دوائی کو بند کرنا بہت ضروری ہے عریشہ جب تک وہ بند نہیں ہو گی کوئی دوائی کا فائدہ نظر نہیں آئیگا تمہیں بہت دھیان رکھنا ہو گا کے وہ دوائی اُسے کیسے دی جا رہی ہے اُس کے کھانے کی ہار چیز کا سیمپل مجھے بھیجو چاکلیٹ ---- آئس کریم یہاں تک کہ پانی کا بھی ٹیسٹ کر کے ہی پتہ چلے گا کچھ ----

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ڈاکٹر نے اُسے سمجھاتے ہوئے کہا اور اُس نے سر اثبات میں ہلا دیا

Posted On Kitab Nagri

تم سمجھتی کیوں نہیں ---- میں اُس سے فلحال دشمنی نہیں کر سکتی وہ ماہر کی بیوی ہے اگر بات بگڑ گئی تو بڑھیا اُسے اور ماہر کو ہم سے دور کر دے گی کچھ مہینوں کی بات ہے جب تک ماہر کی جائداد پوری طرح ہماری نہیں ہو جاتی اُس کے بعد کوں کہہ رہا ہی اُسے برداشت کرنے کو

عالیہ غصے میں تھی کے اُس کی ماں نے عریشہ کو کچھ کہا نہیں نفیسہ نے اُسے وجہ بتائی

مام یہ سب باتیں میں جانتی ہوں لیکن میری ایک بات یاد رکھیے گا آپ ------ یہ لڑکی آپ کے لیے مشکل بننے والی ہے

عالیہ نے اُنھیں وارن کرتے ہوئے کہا اور وہاں سے چلی گئ

بات تو سہی ہے بہت زیادہ اڑ رہی ہے وہ لگتا ہے پر کترنے پڑے گے اُس کے -----------

نفیسہ بیگم کو اپنا غصّہ کسی طرح تو نکالنا تھا باہر سے ماہر کے ہنسنے کی آوازیں آ رہی تھی وہ روم سے باہر آئی تو زیان اور ماہر بھاگ رہے تھے نفیسہ بیگم کچن میں چلی آئی اوون میں کیک رکھا ہوا تھا اُنہوں نے احتیاط سے وہ کیک باہر نکال کر رکھا اور باہر آئی

ماہر یہاں آؤ -----------

اُنہوں نے دیکھا زیان وہاں موجود نہیں ہے تو ماہر کو باہر سے آواز دی وہ اُن کے پاس آ گیا

Posted On Kitab Nagri

وہ دیکھو تمہاری بیوی نے تمہارے لیے چاکلیٹ کیک بنایا ہے

سچی -------- چاکلیٹ کیک واو

ماہر خوش ہوتے ہوئے ہونٹوں اور زبان پھیرنے لگا

ہاں جاؤ اور وہ برتن اٹھا کر ٹیبل پر لے آؤ

ماہر نے گردن ہلا دی اور اندر آ کر برتن اٹھانے لگا برتن اتنا گرم تھا کے ہاتھ لگاتے ہیں اُس کے منہ سے زور کی چینخ نکلی

آہ ہ ہ ہ ------------ ممّی ----- ممّی ------

وہ زور سے چلاتے ہوئے اپنے ہاتھ جھٹکنے لگا اور نفیسہ اپنے کمرے میں چلی گئی اُس کی آواز پر عریشہ کمرے سے باہر بھاگتی ہوئی آئی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کیا ہوا ماہر جی --------

اُس نے گھبرا کر پوچھا

بیوی ماہر کا ہاتھ جل گیا -------- دیکھو ------

Posted On Kitab Nagri

عریشہ نے دیکھا اُس کے دونوں ہاتھ سرخ ہو گئے تھے اور وہ رو رہا تھا عریشہ نے جلدی سے اُسے کچن میں موجود کرسی پر بٹھایا اور فرج سے ٹھنڈا پانی لے کر جگ میں اُس کا ہاتھ ڈالا

کیسا شور ہے یہ ----------

نفیسہ انجان بنتے ہوئے وہاں آئی

ٹھیک ہو جائیگا ماہر جی

ماہر کو روتا دیکھ عریشہ بھی رونے لگی تھی

کیا ہوا عریشہ ----------

امی جی ---- دیکھیے نا ماہر کا ہاتھ جل گیا ہے

یا اللہ یہ کیسے ہو گیا ------

اُنہوں نے مصنوعی حیرت جتائی عریشہ کا دھیان اُن کی طرف تھا ہے نہیں وہ ماہر کو دیکھ دیکھ کر ہی تکلیف محسوس کر رہی تھی

Posted On Kitab Nagri

اتنی غیر ذمے دار کیسے ہو سکتی ہو تم ۔۔۔۔۔۔ جانتی ہو نہ ماہر کتنا نا سمجھ ہے ۔۔۔۔ اُسے اکیلا کیوں چھوڑا تم نے ۔۔۔۔۔ یہیں خیال رکھ رہی ہو میرے بیٹے کا ۔۔۔

کیا ہوا نفیسہ ۔۔۔۔۔۔۔

دادی بھی اُن سب کی آواز پر کمرے سے نکل کر وہاں آئی

دیکھ رہی ہے امی کیا کیا آپ کی لاڈلی بہو نے میرے بچے کا ہاتھ جلا دیا ۔۔۔۔۔۔ باتیں تو یہ اتنی بڑی بڑی کرتی ہے لیکن کام ۔۔۔۔۔۔۔ اپنے شوہر کا دھیان تک نہیں رکھ سکتی یہ

۔میں سچ کہہ رہی ہوں دادی مجھے بلکل پتہ نہیں تھا کے ماہر کچن میں چلے جائے گے میں تو بس واش روم ۔۔۔۔۔۔۔

دادی عریشہ اور ماہر کے قریب آکر حیرت سے نفیسہ کی باتیں سن رہی تھی عریشہ نے اُنھیں کچھ کہنا چاہا لیکن نفیسہ نے بیچ میں اُس کی بات کاٹ دی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

صفائیاں دینا بند کرو ۔۔۔۔۔۔۔ اگر تم سے نہیں ہو تا تو صاف صاف کہہ کیوں نہیں دیتی کیوں ماہر کی سگی بننے کا ناٹک کرتی رہتی ہو ۔۔۔۔۔ عریشہ بی بی باتیں کرنا بہت آسان ہوتا ہے دوسروں کو اپنے شوہر کی عزت کرنا سکھا رہی ہو پہلے خود تو اپنے بیوی ہونے کا فرض نبھانا سیکھ لو

بس نفیسہ ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ عریشہ تم ماہر کو لے کر جاؤ اور مرہم لگاؤ

Posted On Kitab Nagri

دادی نے ہاتھ اٹھا کر نفیسہ بیگم کو روکتے ہوئے کہا عریشہ ماہر کو لیے روم۔میں چلی گئی

ہاں آپ کیوں اُسے کچھ کہے گی---------- آپ کو تو اُس کی غلطیاں نظر ہی نہیں آتی نا

سب نظر آتا ہے مجھے کوں صحیح ہے کون غلط ہے-- اور کس کو میرے ماہر کی فکر ہے سب جانتی ہوں میں----------

دادی کی بات کا مطلب سمجھ کر وہ چپ رہی دادی چلی گئی اور نفیسہ بیگم خوش ہوتے ہوئے مسکرا دی اُنہوں نے ماہر کو زخم دے کے عریشہ کو چوٹ تو دے ہی تھی لیکن زبان سے بھی اُسے اتنا کچھ کہہ کر اُنھیں اب سکون محسوس ہو رہا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ٹھیک ہو جائیگا ماہر جی--------

عریشہ نے اُس کے دونوں ہاتھوں پر ائنمنٹ لگائی اور اُنھیں تھامے رکھا اُس کا چہرہ اور آنکھیں بھی سرخ ہو گئی تھی

بہت جل رہا ہے بیوی---ماہر کو بہت دکھ رہا ہے---

و

Posted On Kitab Nagri

آپ نے گرم برتن کیوں پکڑا ماہر جی ------ آپ کیوں گئے تھے کچن میں

عریشہ کو بھی اُسے تکلیف میں دیکھ کر بہت تکلیف ہو رہی تھی

ماہر کی ممی نے ماہر کو بولا کے بیوی نے تمہارے لیے کیک بنایا ہے ------- اس لیے ماہر گیا تھا کچن میں

وہ ہنوز اپنے ہاتھوں کو دیکھ رہا تھا اور وقفے وقفے سے پھونک رہا تھا عریشہ کو سمجھنے میں دیر نہیں لگی تھی

تو آپ دھیان سے پہلے چیک کرتے نہ یا کسی بڑے کو کہتے --- مجھ سے وعدہ کیجیئے کے آئندہ آپ ایسا نہیں کرینگے

عریشہ اُس کے چہرے پر ہاتھ رکھتے ہوئے کہا اور ماہر نے گردن ہلا دی وہ اُسے کیسے بتاتی کے اپنی ہی ماں سے بچ کے رہے وہ اُس کی دشمن ہے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

Posted On Kitab Nagri

ابھی وٹس اپ کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

انتباہ: اس ناول کے تمام جملہ حقوق کتاب نگری ویب کے پاس محفوظ ہیں کسی بھی طرح کاپی کرنے سے گریز کیا جائے۔

بیوی بہت دکھ رہا ہے---------

ماہر ہاتھوں پر بار بار پھونک رہا تھا عریشہ نے اُس کے ہاتھوں کو اوپر کرتے ہوئے پھونکنا شروع کر دیا شاید ماہر کو اُس سے راحت محسوس ہو رہی تھی تبھی وہ سکون سے آنکھیں بند کرنے لگا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میں جانتی تھی---------- مجھ سے بدلہ لینے کے لیے آپ کچھ نہ کچھ ضرور کرے گی لیکن آپ نے ماہر کو چوٹ پہنچائی اپنے ہی بیٹے کو---- جو آپکو ماں کا درجہ دیتا ہے---------- کتنی بے رحم ہے آپ----- ماں تو اپنے بچوں کی حفاظت کرتی ہے اُنھیں ہر مصیبت سے بچاتی ہے اور آپ------ آپ ماں کہلانے کے لائق ہی نہیں ہے---------

Posted On Kitab Nagri

ماہر سو چکا تھا اور عریشہ اُس کے چہرے پر اب بھی تکلیف کے آثار دیکھ سکتی تھی

آج جتنا درد آپ کی وجہ سے ماہر کو ہوا ہے نہ اتنا ہی درد آپکو بھی ہو گا ------- یہ دولت بہت عزیز ہے نہ آپ کو تو تیار رہے کیوں کہ اب میں بھی آپ کی عزیز شے پر ہی چوٹ کرونگی

عریشہ اپنی سوچ میں گم تھی کے دروازے پر دستک ہوئی

ماہر سر کے لیے دودھ ---

ملازم نے ٹرے اُس کی جانب بڑھایا

وہ سو گئے ہے آپ اسے واپس لے جائیے ------

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جی اچھا -----

ملازم سر ہلاتے ہوئے چلا گیا

رحیم ------ ماہر کو دودھ نہیں دیا

نفیسہ بیگم نے اُسے دودھ واپس لاتے ہوئے دیکھا تو روک کے پوچھا

Posted On Kitab Nagri

نہیں میڈم ماہر سر سو گئے ہیں ----

بے وقوف ------ کتنی بار کہا ہے تم سے ----- جاؤ اور اُسے جگا کر دودھ پلاؤ اور جب تک وہ دودھ پی نا لے واپس مت آنا سمجھے ------

جی ----

ملازم نے واپس آکر ماہر کے روم کے دروازے پر دستک دی

میں نے آپ سے کہا نا کے ماہر جی سو گئے ہے -----

عریشہ نے حیرت سے کہا

وہ میڈم نے کہا ہے کہ اُنھیں جگا کر دودھ دینا ہے ----

ملازم نے نفیسہ کی بات بتائی تو عریشہ حیرت سے سوچنے لگی کے آخر نفیسہ کو ماہر کے دودھ پینے کی اتنی فکر کیوں ہے اُس کے ذہن میں ایکدم سے ڈاکٹر کی بات آئی

دیجیئے ------ آپ جایئے

اُس نے دودھ لے کر ملازم کو روانہ کیا

Posted On Kitab Nagri

تمہارا اشک صحیح تھا عریشہ ------ دوائی اسی دودھ میں ملی ہے -------

اُس نے صبح ہوتے ہی ایک نوکر کے ہاتھوں دودھ کی جانچ کروانے کے لیے ہسپتال بھیج دیا تھا اور کچھ ہی گھنٹوں بعد ڈاکٹر نے فون پر اُسے بتایا

جو ماں اپنے بیٹے کی جان کی دشمن ہے ------ مجھ سے بدلہ لینے کے لیے اُسے چھوٹ پہنچا سکتی ہے ------- وہ اُس کا اتنا خیال رکھے ہو ہی نہیں سکتا

تمہیں اب خیال رکھنا ہو گا کے ماہر وہ دودھ نا پیے

ڈر نے اُسے جتاتے ہوئے کہا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

لیکن اگر ماہر دودھ نہیں پیے گے تو وہ لوگ کہیں کسی اور چیز میں دوائی نا ملانے لگ جائے -----

اُنھیں پتہ مت چلنے دو اُنھیں یہی لگنا چاہیے کے ماہر روز وہ دودھ پیتا ہے ----- سمجھ رہی ہو نہ

جی ڈاکٹر ------

Posted On Kitab Nagri

عریشہ اُن کی بات سمجھ گئی تھی اور سوچ چکی تھی کے کیا کرنا ہے

ایک اور بات دوائی اثر کریگی تو کچھ چینجز نظر آئینگے ماہر میں ----- تمہیں دھیان رکھنا ہوگا -----

ڈاکٹر اُسے اور بھی کچھ سمجھا رہے تھی لیکن سامنے سے سکندر کو آتا دیکھ اُس کا دھیان اُس کی طرف چلا گیا

جی میں رکھتی ہوں -----

اُس نے جلدی سے فون بند کیا کے سکندر کو شک نا ہو جائے

کیا بات ہے کچھ پریشان لگ رہی ہو تم ---------

سکندر نے ہے انداز میں عریشہ کو مخاطب کیا

جی نہیں ---------

وہ جانے لگی لیکن سکندر نے اُس کی کلائی پکڑ لی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کبھی دو پل ہمارے ساتھ بھی گزار لیا کرو ----- قدر کرنے والوں کی اتنی بے قدری نہیں کرتے

آپ کیا کہہ رہے ہیں مجھے کچھ سمجھ نہیں آرہا ----- میں ماہر کو دیکھتی ہوں اُنھیں بھوک لگی ہو گی

عریشہ نے کسی بھی طرح ہاتھ چھڑانے کی کوشش کی

بھوک تو ہمیں بھی لگی ہے -------- بہت زوروں کی

Posted On Kitab Nagri

سکندر نے سرگوشی میں کہا اور اُس کے دیکھنے پر آنکھ ماری

مامی ---------- ممّی کا فون ہے -----

زیان کی آواز پر سکندر فوراً اُس سے دور ہٹا اور عریشہ نے بنا وقت لگائے وہاں سے جانے کی کی

ہاں زیان میں بس ابھی آئی ----

وہ دوڑتی ہوئی اندر بھاگی تھی جانے کیوں سکندر کا سامنا وہ اب تک نہیں کر پا رہی تھی شاید اُس سے ڈر اسلئے لگتا تھا کیوں کہ یہاں بات عزت کی تھی

میں یہاں اپنا فرض پورا کرنے آیا ہوں جمال سر کی وصیت کے بارے میں آپ کو بتانے

نفیسہ کمرے سے باہر نکلی تو اپنے وکیل کی آواز سنی جو ہال میں عریشہ اور دادی کے پاس بیٹھا بات کر رہا تھا وہ حیران ہوئی کے آخر وہ یہاں کیوں آیا ہے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جیسے کے آپ سب جانتے ہیں جمال سر نے اپنی آخری وصیت میں ساری پراپرٹی ماہر سر کے نام کی ہے لیکن اس پراپرٹی پر حق اُنھیں تب ہی حاصل ہو گا جب وہ پچیس برس کے ہو جائینگے

کمپنی اور پراپرٹی سے جڑے کچھ فیصلے لینے کے لیے اُنھیں پاور آف اٹارنی دی گئی ہے

Posted On Kitab Nagri

لیکن اب جب کے ماہر سر کی حالت ٹھیک نہیں ہے اُس پاور آف اٹارنی کا استعمال ماہر سر کی وائف یعنی آپ کر سکتی ہے

اُس نے عریشہ کی جانب اشارہ کیا اور نفیسہ بیگم حیرت سے سوچنے لگی کے کیسے

میں ------ عریشہ نے بھی حیرت سے پوچھا اور نفیسہ بیگم کا رنگ اڑا ہوا چہرہ دیکھا

جی ہاں قانون کے مطابق شوہر کی جائداد پر پہلا حق اُس کی بیوی کا ہوتا ہے اور اس پاور آف اٹارنی پر بھی آپکو حق حاصل ہے آپ اُس کے ذریعے اس گھر اور کمپنی سے جڑا کوئی بھی فیصلہ لے سکتی ہے

عریشہ جو جھٹکا نفیسہ کو دینا چاہتی تھی وہ اُسے لگ چکا تھا حالانکہ ابھی عریشہ کا کام پورا نہیں ہوا تھا

جب تک پراپرٹی ماہر سر کے نام نہیں ہو جاتی تب تک اور اگر پراپرٹی ماہر سر کے نام ہو جانے کے بعد بھی وہ ٹھیک نہیں ہوتے تو قانون کے مطابق اس ساری دولت کی حقدار آپ رہتی ہے

اب تو نفیسہ کی جان ہی شاید نکل گئی تھی تبھی وہ پتھر بن گئی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

لیکن اُن کے بعد تو حقدار وہی ہو گا نا جسے وہ بنانا چاہے

جی ہاں پراپرٹی ہولڈر کو حق ہوتا ہے کے وہ کس کے نام کرنا چاہتا ہے لیکن ماہر سر اس وقت اس حالت میں نہیں ہے کے وہ کوئی فیصلہ لے سکے اسی لیے قانون کے مطابق آپ ہی اُن کی نومینی ہے اور پراپرٹی آپ کو

Posted On Kitab Nagri

ہی ملتی ہے لیکن اگر پچیس سال پوری ہونے تک ماہر جی کو کچھ ہوتا ہے تو پراپرٹی ٹرسٹ کو جائیگی یہ آپ لوگ شاید جانتے ہے ہوگے

عریشہ نے وکیل صاحب کو بلوا کر یہ سب کہلوایا تھا نفیسہ کو جھٹکا دینے کے لیے اُسے یقین تھا اب وہ ماہر کو تکلیف پہنچا کے یا کسی بھی طریقے سے عریشہ سے پنگا نہیں لے گی

ایسا نہیں ہو سکتا------ اتنے سالوں تک ہم اس جائداد کو پانے کے لیے کوششیں کرتے رہے اور وہ لڑکی سب لے جائے گی--------- بیٹھے بٹھائے اس سب کے مالکن بن جائے گی

نفیسہ بیگم وکیل کی بات سننے کے بعد بے چینی سے کمرے میں ٹہل رہی تھی اور سکندر اور عالیہ اُنہیں دیکھ رہے تھے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آپ کو ہی بہت شوق تھا نہ اُس پاگل کی شادی کروانے کا---

عالیہ نے پھر اُنہیں غلطی یاد دلائی

تو چپ کر میں پہلے ہی بہت پریشان ہوں میرے جلے پر نمک مت چھڑک سمجھی

نفیسہ اس پر چینخ پڑی

Posted On Kitab Nagri

ریلیکس مام ٹینشن لینے کی ضرورت نہیں ہے ایسا کچھ نہیں ہو گا

سکندر نے اُنہیں چپ کروانا چاہا

کیا کچھ نہیں ہو گا ماہر کی جائداد پر اُس کی بیوی کا حق ہو جائیگا اب کیا کرے گے ہم

ایک بار ماہر کو پچیس سال کا ہونے تو دیجئے اُس کے بعد وہ خود یہ سب ہمارے نام کر دیگا

لیکن کیسے بھائی سب جانتے ہیں ماہر پاگل ہے اُس کے سائن بھی نہیں چلے گے

This is impossible

عالیہ نے اس کی بات پر حیرت سے کہا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Every thing is possible

بس کچھ پیسے دو اور کام پورا آجکل ایمان بکتے دیر نہیں لگتی۔۔۔۔

بس کچھ وقت تک انتظار کیجئے مام اور تب تک پلیز یہ ساس بہو والی لڑائیاں بند رکھیے ورنہ پروبلم ہو جائیگی

سکندر نے اُنہیں تسلی دی وہ پہلے ہی سب سوچ چکا تھا کہ کیا کرنا ہے

Posted On Kitab Nagri

واہ کیا رونق ہے اس گھر کی دیکھا --- اگر تیرے آگے ماں باپ بھی ہوتے ناوہ بھی تیرے لیے ایسا نصیب نہیں ڈھونڈ پاتے

تائی امی آج اس سے ملنے آئی تھی عریشہ کو سمجھ نہیں آرہا تھا کے اُسے خوش ہونا چاہیے حیران ہونا چاہیے یہ ڈرنا چاہیے کیوں کے تائی امی بنا مقصد تو آئی نہیں ہو گی

گھر میں سب کیسے ہے ------------

اریشہ نے دھیرے سے پوچھا اب بھی وہ اُن سے نظریں ملانے سے ڈر رہی تھی

گھر کے حالات کچھ ٹھیک نہیں ہیں ---- تمہاری شادی پر اتنا خرچ کر دیا کے اب کھانے کے لالے پڑ گئے تمہارے تایا بھی اس مہینے پیسے نہیں بھیج پائے --- اب تمہارے لیے اتنی عیش کو زندگی کر کے دی ہے تو تم بھی ہمارے لیے کچھ تو کر ہی سکتی ہو --- مجھ کچھ ہزار روپے دے دو خرچ کر لیے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اریشہ کو سمجھ آگیا نے تائی امی کیوں آئی ہے کاش کے وہ اُنہیں۔ کہہ پاتی کے آپ نے عیش دیکھ کر نہیں بلکہ کچھ اور وجہ سے اُسے یہ زندگی دی ہے

روپے ------

Posted On Kitab Nagri

ہاں بھئی اتنا بڑا کاروبار ہے ان کا کیا جائیگا کچھ دے دو گی تو ---

نہیں تائی امی ------ میں ایسا نہیں کر سکتی
وہ جھجھکتے ہوئے بولی

کیوں نہیں کر سکتی ----- اچھا سمجھ گئی --- نئی نئی شادی ہوئی ہے سب کیا کہے گے یہی نہ ----

ایسا کرو یہ چوڑیاں مجھے دے دو میں اسی سے کام چلا لونگی
تائی نے اس کی چوڑیاں دیکھ کر کہا اس نے فوراً ہاتھ پیچھے کر لیا

کیا سوچ رہی ہو اتارو چوڑیاں ------ وہ اُسے طرح چوڑیوں کو ایک ہاتھ سے چھپائے بیٹھے رہی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

نہیں تائی امی میں --- یہ چوڑیاں نہیں دے سکتی مجھے دادی نے دی ہے ------
اس نے ہمت کر کے کہا

مت بھول بچپن سے میں نے پالا ہے تجھے تب جا کر ہوئی اور یہ دادی ملی تجھے --- اُتار جلدی
تائی نے اس کا ہاتھ پکڑ کر چوڑیاں اتارنی چاہی

Posted On Kitab Nagri

نہیں تائی امی-------

اریشہ آپ ہاتھ کھینچتے ہوئے بولی لیکن اُنہیں نے اس کی کلائی اوپر سے دبا کر پکڑی ہوئی تھی اور چوڑیاں کھینچ رہی تھی

یہ کیا کر رہی ہو تم چھوڑو ماہر کی بیوی کو

ماہر نے منہ کھولے تائی کی حرکت دیکھی تو اریشہ کا ہاتھ چھڑوایا

پرے ہٹ----------

انہوں نے ماہر کو دھکا دیا اور واپس اریشہ کا ہاتھ پکڑا اریشہ نے ماہر کو دیکھا جو اُسے ہی دیکھ رہا تھا اریشہ کی آنکھیں بھر آئیں تھی

اُتار چوڑیاں میں کہتی ہوں---

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

گندی آنٹی چھوڑو ماہر کی بیوی کو------بیوی چوڑیاں نہیں دے گی

اس نے تائی امی کے ہاتھ کو جھٹک کر اریشہ کا ہاتھ پکڑ کر خود سے لگا لیا

پاگل لڑکے نکل یہاں سے

Posted On Kitab Nagri

تائی امی نے اب کے اُسے زور سے دھکا دیا ماہر ٹیبل کے قریب گرا تھا اور ٹیبل پر رکھا واس اٹھا کر غصے سے اُن کی جانب بڑھا تھا

ماہر--------

اریشہ اُسے روک پاتی اس میں پہلے ماہر نے وہ واس تائی امی کے سر پر مارا جس سے وہ چینخ پڑی اُن کے سر سے خون بھی نکلنے لگا

ہائے----پاگل نے مار دیا------

وہ واویلا مچانے لگی اور ماہر گھبرا کر اریشہ کے پیچھے چھپ گیا

کیا ہو رہا ہے عریشہ-------

شور کی آواز پر دادی کمرے سے باہر نکلی اور ساتھ زیان بھی نفیسہ عالیہ اور سکندر گھر میں نہیں تھے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کیا ہو گا دیکھیے آپ کے پاگل پوتے نے خون نکال دیا سر سے

ارے اسے کھلا کیوں چھوڑ رکھا ہے پنجرے میں بند کرو اس پاگل کو

تائی امی ماہر کو دیکھتے ہوئے زور زور سے بول رہی تھی

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی وٹس اپ کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

www.kitabnagri.com

انتباہ: اس ناول کے تمام جملہ حقوق کتاب نگری ویب کے پاس محفوظ ہیں کسی بھی طرح کاپی کرنے سے گریز کیا جائے۔

تائی امی --- تمیز سے بات کیجئے ------ اور جائیے یہاں سے

Posted On Kitab Nagri

آپ نے مجھے پال کر جیتنا بڑا احسان کیا تھا اس سے دس گنا وصول کر چکی ہے آپ --- مت بھولیے یہ میرا گھر ہے اور اب ایک پل بھی میں یہاں آپ کو برداشت نہیں کرونگی

ماہر کو کوئی کچھ کہے عریشہ سے کیسے برداشت ہوتا ماہر اپنے کمرے میں بھاگ گیا تھا

جا رہی ہوں ---- لیکن یاد رکھنا غلط کر گئی تو آج ---

تائی امی اُسے کڑے تیوروں سے گھورتی ہوئی چلی گئی اُنہیں جاتا دیکھتے ہوئے اریشہ رونے لگی تھی

برا مت ماننا بیٹا ---- تم تو جانتی ہو نا ماہر کو صحیح غلط کی سمجھ نہیں ہے ------ اُسے غصّہ آ گیا ہو گا تبھی اس نے ایسا کیا کرنا وہ کبھی ایسا نہیں کرتا تم دل پر مت لینا اس کی طرف سے میں معافی مانگتی ہوں

دادی کو لگا کے کہیں اریشہ برا مان کر ماہر سے ناراض نہ ہو جائے کے اس کی تائی امی کو مارا اسلئے خود اُسے سمجھانے لگی اریشہ نے اُن کی جانب دیکھا اور اُن کے گلے لگ گئی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

دادی --------

آج پہلی بار مجھے ایسا لگا جیسے میں اکیلی نہیں ہوں ----- میرا ساتھ دینے والا کوئی ہے ---- جو میرے لیے کسی سے بھی لڑ سکتا ہے جو مجھے مصیبت میں نہیں دیکھ سکتا ------ جس کے لیے میں کچھ معنی رکھتی ہوں ------- آج پہلی دفعہ خود کو بہت محفوظ محسوس کر رہی ہوں دادی ------

وہ اُن کے گلے سے لگے ہوئے رونے لگی اور دادی نے مسکراتے ہوئے اُسکی سر پر ہاتھ پھیرا

Posted On Kitab Nagri

سوری بیوی ------ ماہر آگے سے کبھی ایسا نہیں کریگا پرومس

وہ کمرے میں داخل ہوئے تو اُسے دیکھتے ہی ماہر نے کان پکڑ لیے

آپ کو اتنا غصّہ کیوں آ گیا تھا ماہر جی ------

وہ آکر اس کے پاس بیٹھتے ہوئے بولی

-

وہ گندی آنٹی بیوی کی بنگلس چھین رہی تھی نا

ماہر کو ان بنگیلس کی آواز اچھی لگتی ہے ماہر کسی کو یہ نہیں لینے دیگا

ماہر نے معصومیت سے کہا اور اریشہ اس کے گلے سے لگ گئی

مجھے نہیں پتہ تھا ماہر جی کے آپ میری ہاتھوں میں جو چوڑیاں ہے وہ بھی کسی کو چھیننے نہیں دے گے --- میں تو ہمیشہ سے ہارتی آئی ہوں پر اب لگتا ہے آپ میری جیت بن کر میری زندگی میں آئے ہے میں غلط تھی جو مجھے لگا کہ اللہ نے میرے ساتھ زیادتی کی ہے آپ سے بہتر تحفہ تو مجھے مل ہی نہیں سکتا

وہ اس سے الگ ہوئی اور اپنے گال صاف کرتے ہوئے اُسے دیکھا

ایک بات بولوں بیوی ----------

ماہر نے پوچھا تو اریشہ نے سر ہلا دیا۔

Posted On Kitab Nagri

تم نے جو بولا ماہر کو کچھ بھی سمجھ نہیں آیا -------

ماہر نے معصومیت سے کہا اور اریشہ اس کی بات پر ہنستی چلی گئی

I love you mahir ji--------

وہ دوبارہ اس کے گلے لگی اور دھیرے سے بولی آج پہلی دفعہ اس نے ماہر کو اپنے دل تک پہنچتے ہوئے محسوس کیا تھا

وہ دادی سے مِل کر۔ کمرے میں آئی تو ماہر بیڈ پر بیٹھا سنجیدگی نے سامنے دیوار کو دیکھ رہا تھا

اتنا شانت وہ کبھی نہیں ہوتا تھا

ماہر جی ---- آپ یہاں ایسے کیوں بیٹھے ہے چلیے نا باہر چلتے ہیں --------

عریشہ نے اس کا ہاتھ پکڑ کر اٹھانا چاہا لیکن اس نے بنا دیکھے عریشہ کا ہاتھ جھٹک دیا ۔۔۔ جس پر اریشہ بہت حیران ہوئی

کیا ہوا ماہر جی ----- ناراض ہے آپ مجھ سے -----

وہ غصّہ ہو کر ہی ایسی حرکتیں کرتا تھا اریشہ اس کے قریب بیٹھی اور ایک ہاتھ سے اس کا چہرہ اپنی جانب کیا

Posted On Kitab Nagri

Stay away from me

ماہر نے نا صرف اس کا ہاتھ جھٹکا بلکہ اُسے دھکا بھی دیا وہ ماہر نہیں کوئی اور تھا جس کے چہرے پر نہ معصومیت تھا نا ہونٹوں پر مسکان

ماہر جی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اریشہ گھبرا گئی کے آخر اُسے کیا ہوا

کہا نا دور رہو مجھ سے ۔۔۔۔۔۔۔ دور رہو ۔۔۔۔۔ دور رہو

ماہر نے سر پکڑتے ہوئے زور سے چلانا شروع کر دیا

کیا ہو گیا ماہر جی آپ ایسے کیوں کر رہے ہیں ادھر دیکھیے

اریشہ نے ہاتھ اس کی جانب بڑھایا لیکن ماہر فوراً اپنی جگہ سے اٹھ گیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جاؤ یہاں سے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ جسٹ گو ۔۔۔۔۔۔۔ , جاؤ وو ۔۔۔۔۔۔

وہ دیوانہ وار اپنا سر پکڑے چلاتا رہا اور آنکھیں مندیں سر کو زور سے دبانے لگا جیسے اس کا سر پھٹ رہا ہے ۔۔۔۔۔ اس کی حالت دیکھ کر اریشہ کو ڈر لگ رہا تھا ماہر لڑکھڑا کر گرنے والا تھے کے اریشہ نے اُسے پکڑ لیا اور بیڈ پر لٹایا وہ ہوش میں نہیں تھا

Posted On Kitab Nagri

میں بہت ڈر گئی تھی ڈاکٹر۔۔ماہر نے پہلے کبھی ایسا برتاؤ نہیں کیا اُن کا غصّہ اُن کے بولنے کا انداز بہت عجیب تھا اور حیرت کی بات یہ ہے کہ جب انہیں ہوش آیا تو اُنہیں کچھ یاد ہی نہیں تھا وہ بلکل نارمل تھے

وہ ڈاکٹر کے پاس آئی تھی کل والا واقع بتاتے ہوئے وہ منظر پھر اس کے ذہن میں گھوم رہا تھا

دوائی کی افیکٹ سے ایسا ہوتا ہے اریشہ پرانی یادیں ذہن سے ٹکراتی ہے تو مزاج میں تبدیلی ہوتی ہے ڈرنے والے کوئی بات نہیں ہے بلکہ یہ اچھی خبر ہے کے وہ اتنا فاسٹ رسپانس کر رہا ہے۔۔۔۔

میری مانو تو تم اسے اسائلم میں ایڈمٹ کر دو۔۔۔وہاں ہر وقت ہر وقت اُسکا دھیان بھی رکھا جائے گا اور ٹریٹمنٹ بھی اچھے سے ہو پائیگا

نہیں ڈاکٹر میں ماہر کو اپنی نظروں سے دور نہیں بھیجنا چاہتی۔۔۔اُن کی جان کے دشمن کبھی بھی کچھ بھی کر سکتے ہیں۔۔۔اگر وہ میرے سامنے ہوگے تو مجھے تسلی بھی رہیگی اور ہمت بھی ملے گی

عریشہ نے سہولت سے انکار کر دیا

میں تمہارے جذبات سمجھتا ہوں۔۔۔۔۔۔ٹھیک ہے جیسا تمہیں سہی لگے۔۔۔۔۔۔یہ نیند کی گولی ہے انہوں نے ایک باطل اس کی جانب بڑھائی

Posted On Kitab Nagri

آئندہ اگر ماہر کو اس طرح کا دورہ پڑتا ہے اور وہ بے قابو ہو جاتا ہے تو اُسے شانٹ کرنے کے لیے تم یہ دوائی دے سکتی ہو

اریشہ نے سر ہلا دیا

بہت شکریہ آپکا ڈاکٹر ---- آپ میں میری اتنی مدد کی ہے کے شکریہ لفظ بھی چھوٹا ہے

مدد ----- یہ تو ایک ڈاکٹر کا فرض ہے عریشہ

ڈاکٹر واحد نے حیران ہوتے ہوئے کہا

ڈاکٹر کا فرض تو مریض کو دوائی دے کر ٹھیک کرنا ہے لیکن آپ نے جو کیا ہے وہ فرض سے کہیں اوپر ہے اور میں آپکی احسان مند ہوں -----

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

عریشہ کی آنکھوں پر کالی پٹی بندھی تھی اور وہ ماہر اور زیان کے ساتھ گارڈن نے کھیل رہی تھی ماہر اور زیان اُس سے دوری پر کھڑے اُسے آوازیں دے رہے تھے اور وہ اُنھیں پکڑنے کی کوشش کر رہی تھی سکندر نے دور سے اُسے دیکھ کر اوپر سے نیچے تک اُس کا جائزہ لیا پیلے سلوار کرتے پر کالے رنگ کا دوپٹہ جو گلے میں

Posted On Kitab Nagri

ڈالا ہوا تھا ادھر اُدھر سے نے نیاز وہ ہنستی ہوئی دونوں کو پکڑ رہی تھی سکندر مسکرایا ہوا اُس کے ایک دم قریب آکر رک گیا اور عریشہ نے اُسے پکڑ لیا

۔پکڑ لیا-------

عریشہ نے خوش ہوتے ہوئے آنکھوں سے پٹی ہٹائی لیکن سکندر کو اتنے قریب دیکھ کر اُس کی مسکراہٹ تھم گئی اُس نے فوراً اُس کا بازو چھوڑا

اب پکڑ ہی لیا ہے تو چھوڑیئے گا مت-------

سکندر معنی خیزی سے مسکرایا عریشہ فوراً پیچھے ہوئی

ماہر جی زیان آپ دونوں کھیلے میں ابھی آتی ہوں

عریشہ اندر جانے لگی سکندر بھی اُس کے پیچھے چلا آیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

عریشہ------

اُس نے عریشہ کی کلائی پکڑ لی

سکندر بھائی میرا ہاتھ چھوڑیئے

بھائی نہیں صرف سکندر-------

Posted On Kitab Nagri

ہمیشہ کی طرح آج بھی اُسے عریشہ کا بھائی کہنا برا لگا عریشہ اپنا ہاتھ اُس سے چھڑانے کی کوشش کر رہی تھی

کیا ہوا عریشہ میرا پاس انا تمہیں اچھا نہیں لگتا کیا
سکندر اُس کے چہرے کو غور سے دیکھنے لگا

ہاتھ چھوڑیئے میں نے کہا۔۔۔
عریشہ نے پہلی دفعہ سختی سے کہا

لو چھوڑ دیا اب بتاؤ اتنا گھبراتی کیوں ہو مجھ سے میں تمہیں کھا تھوڑی جاؤنگا

دیکھیے مجھے آپ کا ایسے بات کرنا بلکل پسند نہیں ہے مجھ سے دور رہا کرے آپ۔۔۔۔۔
وہ بنا اس کی جانب دیکھے غصے سے بولی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اور اگر دور نا ہوں تو۔۔۔۔۔۔
سکندر نے دونوں ہاتھ باندھتے ہوئے پوچھا

تو میں دادی کو بتادونگی آپ مجھے تنگ کر رہے رہے ہیں۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

عریشہ نے اُس کی جانب دیکھ کے کہا اور اندر چلی گئی اور سکندر مسکرایا اُسے عریشہ کی دھمکی پر ڈر نہیں لگ رہا تھا بلکہ ہنسی آرہی تھی

تم جو کر رہی ہو بلکل صحیح کر رہی ہو عریشہ-------یہ لوگ یہی زبان سمجھتے ہیں

آج رائنا اُس سے ملنے آئی تھی وہ دونوں باتیں کرتے ہوئے اندر جا رہیں تھیں

پتہ نہیں آپی مجھ میں اتنی ہمت کہاں سے آجاتی ہے ایک وقت تھا جب میں اپنی غلطی نا ہونے پر بھی صفائی دینے کے لیے زبان نہیں کھول پاتی تھی اور اب-----

کوئی ماہر جی کو کچھ کہہ دے یا تکلیف پہنچانے کی کوشش بھی کرے یہ بات میری روح تک جھنجھوڑ دیتی ہے میر اسارا ڈر ختم ہو جاتا ہے اُس وقت ایسا لگتا ہے وہ میں نہیں کوئی اور ہی عریشہ ہے جو ہر ڈر ہر مشکل کا سامنا کرنے کے لیے نڈر ہو کر کھڑی ہے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اُس کی بات پر رائنا دھیمے سے ہنس دی

وہ ماہر کی بیوی عریشہ ہے جو اپنے شوہر کی ڈھال بن کے کھڑی ہوتی ہے اور یہ طاقت اس رشتے کی طاقت ہے کسی نے سچ ہی کہا ہے عریشہ کے اس رشتے میں بہت طاقت ہوتی ہے تبھی تو تم ماہر سے اس قدر اٹیچ ہو گئی ہے ویسے ہے کہاں جناب نظر نہیں ار ہے

Posted On Kitab Nagri

وہ اِدھر ادھر نظریں گھماتے ہوئے بولی

زیان اور وہ اپنے روم میں ہے کوئی مووی دیکھ رہے ہے
مجھے پتہ چلا کہ اُس کی طبیعت ٹھیک نہیں تھی تو ملنے چلی آئی

میں اُنھیں بلا کر لاتی ہوں-----

تب تک میں دادی سے مل لیتی ہوں
عریشہ اپنے کمرے میں چلی آئی اور رائنا دادی کے روم میں چلی گئی عریشہ اندر آئی تو دیکھا زیان اور ماہر بیڈ پر کھڑے اخبار کی تلوار بنائیے لڑ رہے ہیں

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ماہر جی زیان کیا کر رہے ہیں آپ دونوں---- کیوں لڑ رہے ہیں

بیوی ہم لڑ نہیں رہے ہم وہ کر رہے ہیں دیکھو-----
ماہر نے ٹی وی کی جانب اشارہ کیا جہاں ایک مووی میں فائٹنگ سین چل رہا تھا وہ مسکرائی

چلیے باہر آپ سے ملنے رائنا آپی آئی ہے-----

Posted On Kitab Nagri

ممّی آئی ہے ----

زیان اُس کی بات سنتے ہی بعد سے اُترا اور باہر بھگا

بیوی یہ تم نے کیا کیا ---- اب ماہر کس کے ساتھ کھیلے گا

ماہر اُسے جاتے دیکھ منہ بسور عریشہ کو بولا عریشہ نے دوپٹہ نکال کر بیڈ پر پھینکا اور زیان والا اخبار اٹھالیا

بیوی کس دِن کام آئے گی

ماہر اُس کے ساتھ ہنستے ہوئے فائٹ کرنے لگا کچھ ہی دیر میں عریشہ تھک کر بیٹھ گئی

بس ماہر جی میں تھک گئی ----

نہیں بیوی ماہر کو کھیلنا ہے اٹھو نا

ماہر اُس کا ہاتھ پکڑ کر اٹھانے لگا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

دیکھیے ٹی وی میں بھی ختم ہو گیا بیٹھ کے مووی دیکھیے اب ---

اُس کے کہنے پر ماہر بیٹھ گیا ٹی وی پر اگلے ہی پل ایک کسنگ سین چل رہا تھا جس اور عریشہ نے ماہر کی جانب کن انکھیوں سے دیکھا وہ بہت اشتیاق سے آنکھیں بڑی کیے ٹی وی دیکھ رہا تھا

بیوی ----------

Posted On Kitab Nagri

ماہر کو بھی ایسے کرنا ہے----------

اُس نے عریشہ کی جانب دیکھ کر کہا جس پر عریشہ نے حیرت سے اُسے دیکھا

ایسے نہیں بولتے ماہر جی----

وہ فوراً وہاں سے اٹھ گئی جانتی تھی ماہر پیچھے پڑ جانا ہے

لیکن ماہر کو کرنا ہے-------

ماہر بھی اٹھ گیا عریشہ نے اُس کی جانب پیٹھ کر کے آئینے کے آگے کھڑی ہو گئی

ہم ایسا----- نہیں کر سکتے ماہر جی

کیوں نہیں کر سکتے وہ لوگ بھی تو کر رہے ہے نا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ-------- وہ لوگ بڑے ہے نا------ ہم تو بچے ہے اور بچے ایسا نہیں کرتے

عریشہ کو فوری طور پر جو بہانہ سوجھا اُس نے بنا دیا

لیکن ماہر کو کرنا ہے کرنا ہے کرنا ہے

ماہر پیر پٹختے ہوئے زور سے بولا

Posted On Kitab Nagri

کیاہوا ماہر کیوں چلا رہے ہو----

رائنا نے اندر آتے ہوئے اُس کی آواز سنی تو پوچھنے لگی

آپی بیوی ماہر کی بات نہیں مان رہی ماہر کو بھی ایسا کرنا ہے--------

ماہر اُس کے پاس آکر ٹی وی کی جانب اشارہ کرتے ہوئے بولا رائنا نے پہلے ٹی وی کو پھر عریشہ کو دیکھا جو شرم سے نظریں جھکائے کھڑی تھی رائنا بنا ہنسے نہیں رہ پائی

ماہر جی---- چلیے کھانا کھاتے ہیں----

نئیں----- ماہر تم سے غصّہ ہے بات بھی نئیں کریگا

ماہر اُس کی بات پر منہ بناتے ہوئے روم سے باہر چلا گیا

ویسے ہر ضد تو پوری کرتی ہو تم اُسکی تو یہ ضد پوری کرنے میں کیا حرج ہے----

رائنا نے اُس کے پاس آکر شرارت بھرے لہجے میں کہا

آپی------ آپ بھی نہ--------

اُس نے رائنا کو خفگی سے گھورا تو وہ ہنس دی

ماہر جی------ چلیے منہ کھولیے جلدی

Posted On Kitab Nagri

ماہر کے پاس کھانا لے کر آئی اور بیڈ پر بیٹھتے ہوئے بولی

ماہر کو نہیں کھانا ---- تم ماہر کی فرینڈ نہیں ہو کوئی بات نہیں مانتی

وہ اب بھی اُس سے غصّہ تھا

ٹھیک ہے اگر آپ کھانا کھالینگے تو ----

عریشہ نے پلیٹ ٹیبل پر رکھی اور اُس کے قریب بیٹھتے ہوئے اُسے لالچ دینے کی کوشش کی لیکن وہ پیچھے ہٹ گیا

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کررہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی وٹس اپ کریں۔

Posted On Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

انتباہ: اس ناول کے تمام جملہ حقوق کتاب نگری ویب کے پاس محفوظ ہیں کسی بھی طرح کاپی کرنے سے گریز کیا جائے۔

کھانا نہیں کھانا ہے---------

عریشہ کو سمجھ نہیں آرہا تھا کے وہ اُس کا غصّہ کیسے ختم کرے وہ تو اُس کی بات تک بھی نہیں سن رہا تھا وہ سوچ ہی رہی تھی کے اچانک لائٹ چلی گئی اور روم میں اندھیرا ہو گیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بیوی-----------ماہر کو ڈر لگ رہا ہے لائیٹ کیوں بند ہو گئی

ماہر نے گھبرا کر اُس کا ہاتھ پکڑتے ہوئے سر اُس کے شولڈر سے لگا دیا تھا

۔ابھی آجائے گی ماہر جی---------

Posted On Kitab Nagri

اُس نے ماہر کو تسلی دی ماہر اُسے گھبرائی نظروں سے دیکھ رہا تھا اور اسکا چہرہ عریشہ کے اتنے قریب تھا کے وہ اُس کی سانسوں کی ہلکی سی آواز بھی سن سکتی تھی اُس نے دھیرے سے جھک کے ماہر کے ہونٹوں پر اپنے ہونٹ رکھے تھے اور اُسے لمحے لائٹ آگئی تھی عریشہ فوراپیچھے ہوئی ماہر بھی لائیٹ کی جانب دیکھتے ہوئے اُس سے دور ہوا

اب تو کھانا کھائے گے نا آپ -------

عریشہ نے اُسے گھورتے ہوئے کہا ماہر نے سر ہلا دیا

اور وہ ہنس دی

رحیم اوپر سے میرا فون لے کر آؤ

عالیہ جلدی جلدی میں نیچے اتر آئی تھی ملازم کو دیکھ کر اُسے کہتی ہوئی وہ اپنے بالوں کو ٹھیک کرنے لگی

کتنا وقت لگا رہے ہو جلدی آؤ

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

سیڑھیوں پر ملازم کو دیکھ کر وہ چینخ کر بولی ملازم گھبرا کر جلدی جلدی اترنے لگا آخری سیڑھی اور اُس کا پاور مڑا اور وہ تو پلر کر سہارا لے کر گرنے سے بچ گیا لیکن فون نیچے گر کر تین حصے میں بٹ گیا عریشہ وہیں صوفے پر بیٹھی اخبار پڑھ رہی تھی اُس نے دیکھا عالیہ غصے سے ملازم کی طرف بڑی کو اُسے تھپڑ مار دیا

یو ایڈیٹ گدھے یہ کیا کیا تم نے میرا فون توڑ دیا

عالیہ یہ کیا طریقہ ہے ---ہاتھ اٹھانے سے پہلے یہ تو سوچ لیتی کے یہ بہت بڑے ہے تم سے عمر میں ---
عریشہ فوراً وہاں آئی

نظر نہیں آتا تمہیں اس بیوقوف نے میرا فون توڑ دیا
توڑ نہیں دیا ٹوٹ گیا غلطی سے --- کیا تم سے کبھی غلطی نہیں ہوتی --- اس کا مطلب یہ تو نہیں کے تم ان پر ہاتھ اٹھا دو ---
عریشہ غصے سے بولی

تم اپنے کام سے کام رکھو اور یہ گیان نا اپنے پاس ہی رکھو

یہ دیکھنا بھی میرا ہی کام ہے عالیہ کے میرے گھر میں کیا ہو رہا ہے ----ان سے معافی مانگو
عریشہ نے غصے سے کہا تو عالیہ کے ساتھ رحیم نے بھی اُسے حیرت سے دیکھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

What------

لگتا ہے ٹھیک ہے سنائی نہیں دیتا تمہیں --- میں نے کہا ان سے معافی مانگو

عریشہ نے لفظوں پر زور دیتے ہوئے اپنی بات دہرائی

میں اس نوکر سے معافی مانگوں ------

ہاں اس نوکر سے جو تمہارے سارے کام کرتا ہے اس نوکر سے جس کے بنا تم اپاہج ہو۔ ایک گلاس پانی بھی اٹھ کر نہیں پی سکتی معافی مانگو-------

میں معافی نہیں مانگوں گی سمجھیں تم ---

عالیہ ------ اگر تم نے ان سے معافی نہیں مانگی تو آج سے اس گھر کا کوئی ملازم تمہارا کوئی بھی کام نہیں کریگا تمہیں اپنے کام خود کرنے ہونگے ----- اور تم جانتی ہو کے میں ایسا کر سکتی ہیں

عریشہ نے اُسے جتاتے ہوئے کہا عالیہ پہلے حیران ہوئی پھر سے جھٹکا

I m sorry----

Posted On Kitab Nagri

وہ اُسی غصے سے بولی

انہیں انگریزی نہیں آتی عالیہ ------ ہندی یا اردو کا استعمال کرو اور تھوڑا نرمی سے احسان نہیں کر رہی ہو کوئی --------

عریشہ کے ٹوکنے پر اُس نے ناگواری سے اُسے دیکھا

معاف کرنا غلطی ہو گئی ----------

ملازم سے معافی مانگ کر وہ عریشہ کو نفرت بھری نظر ڈالتی ہوئی باہر چلی گئی

کانچ ٹوٹنے کی زوردار آواز پر وہ کمرے میں آئی اندر کا منظر دیکھ کر اُس کے قدم دروازے میں ہی پتھر ہو گئے -- پورا روم بکھرا پڑا تھا ڈریسنگ ٹیبل پر پڑا سارا سامان زمین پر بکھرا پڑا تھا دیوار پر لگا بڑا سا آئینہ زمین پر ٹکڑے ٹکڑے پڑا تھا ماہر جنونی کیفیت میں بیڈ سے تکیوں کو پھینک کر چادر کھینچ رہا تھا وہ کمرے نے موجود ایک کے بعد ایک ہر چیز کو تباہ کر رہا تھا سارے فوٹو فریم نکال کر زمین پر پٹخ رہا تھا اور عریشہ کو سمجھ نہیں آرہا تھا کے کیا کرے کیسے اُسے روکے ----

ماہر جی -------

Posted On Kitab Nagri

ماہر نے بلکونی کے دروازے پر لگے پردوں کو زور سے کھینچ کر پھینکا سلائڈ دور کھلا ہوا تھا ورنہ وہ اُسے بھی توڑ دیتا وہ بالکنی میں آ گیا تھا عریشہ خود کو سنبھالتی گھبرا کر اُس کی طرف بڑھی ---اُس وقت وہ جس حالت نے تھا کچھ بھی کر سکتا تھا عریشہ کے پیر میں کانچ چبھ رہے تھے اور وہ اُس تکلیف کو نظر انداز کر رہی تھی ماہر بالکنی میں لگی گرل کی دیوار کو پیر مار کر توڑنے کی کوشش کر رہا تھا

عریشہ نے اُس کی پشت سے لگتے ہوئے دونوں ہاتھ باندھتے ہوئے اُسے مضبوطی سے پکڑ لیا تھا وہ اُس کی جانب پلٹا اُس کا چہرہ دیکھ کر عریشہ کو پہلی دفعہ بہت ڈر لگا غصے سے بھری آنکھیں سرخ ہو گئی تھی بکھرے بال اور پسینے سے بھیگا چہرہ جس پر دنیا بھر کی سختی تھی اُس نے عریشہ کے ہاتھ ہٹا کر اُسے دھکا دیا اور دوبارہ دیوار کو مارنے لگا

نہیں ماہر جی رک جائے

اگر وہ دیوار ٹوٹ جاتی تو وہ سیدھے نیچے زمین پر جا گرتا عریشہ بے بسی سے روتے ہوئے اُس کا بازو پکڑے اُسے روکنے کی کوشش کر رہی تھی دادی بھی گھر پر نہیں تھی رائنا اور زیان کو چھوڑنے گئی تھی اور اُسے کسی نوکر کو بلانے کا بھی نہیں سوجھا

عریشہ کے روکنے کا اُس پر کوئی اثر نہیں ہو رہا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

چھوڑو مجھے -------

اُس نے ایک بار پھر عریشہ کو دھکا دیا تھا اور وہ دیوار سے جا لگی تھی ماہر اُس گرل پر پوری طاقت سے وار کر رہا تھا لیکن وہ بہت مضبوط تھی عریشہ اٹھ کے اُس کے سامنے آئی

ماہر جی شانت ہو جایئے میری بات سنیے

عریشہ نے اُس کی جانب ہاتھ بڑھانا چاہا ماہر سختی سے ہاتھ پکڑ کر اُسے پیچھے دھکیل دیا

Posted On Kitab Nagri

عریشہ نے پوری ہمت اور طاقت جمع کر کے اُسے اپنی جانب کھیچا اور وہ دونوں زمین پر گرے تھے ماہر نے دوبارہ اٹھنا چاہا تھا لیکن عریشہ نے اُس کا بازؤں پکڑ کے اُسے روکا------
رک جائے ماہر جی---- ہوش میں آیئے----- دیکھیے مجھے

ماہر کے ٹھیک سامنے وہ بیٹھی تھی اور-ماہر اُسے غصے سے دیکھ رہا تھا عریشہ نے اپنے کانپتے ہاتھوں سے اُس کا چہرہ تھاما تھا

پلیز ماہر جی ایسا مت کیجیئے خود کو تکلیف مت پہنچایئے آپ جانتے ہیں آپ کو چوٹ لگتی ہے تو مجھے بھی درد ہوتا ہے اور آپ ہی نے کہا تھا نا کے آپ اپنی بیوی کو روتا نہیں دیکھ سکتے
وہ اُسے اتنے قریب سے دیکھتے ہوئے کہنے لگی اور ماہر خالی خالی نظروں سے اُسے دیکھنے لگا جیسے اُس نے کچھ سنا ہی نہ ہو اُس کا سختی سے بھینچے لب دھیرے سے کھلے تھی اُس کا چہرے پر کوئی سختی نہیں تھی اُس نے دھیرے سے آنکھیں بند کی اور اُس کا سر عریشہ کے کندھے پر گر گیا

کیا عریشہ اس سچویشن سے گھبرا کر ماہر کا علاج کرنے کا خیال چھوڑ دے گی---- کیا لگتا ہ

اسلام علیکم!

Posted On Kitab Nagri

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی وٹس اپ کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

انتباہ: اس ناول کے تمام جملہ حقوق کتاب نگری ویب کے پاس محفوظ ہیں کسی بھی طرح کاپی کرنے سے گریز کیا جاے۔

مجھے بات ڈرلگ رہا ہے ڈاکٹر اگر ماہر کو کچھ ہو جاتا تو۔۔۔۔۔۔۔۔ڈاکٹر اگر یہ سب دوائی کے اثر سے ہو رہا ہے تو مجھے اُنھیں دوائی نہیں دینی۔۔۔۔۔۔۔اُن کا ٹھیک ہونا اُن کی زندگی سے زیادہ اہم نہیں ہے میں اُن کی جان خطرے میں نہیں ڈال سکتی

Posted On Kitab Nagri

وہ آج ڈاکٹر کو کال والے حادثے کے بارے میں بتانے آئی تھی اور کہتے ہوئے رو دی تھی

عریشہ ریلیکس----------

نہیں ڈاکٹر آپ نہیں جانتے کیسی حالت ہو گئی تھی اُن کی--- جیسے کوئی جنون سوار ہو گیا تھا اُن پر اللہ نا کرے ایسے میں اُنہوں نے خود کو کچھ کر لیا تو------ اُن کی زندگی سے بڑھ کر کچھ نہیں ہے میرے لیے اُس نے اپنے گال پر بہتے آنسو صاف کیے

خود کو سنبھالو عریشہ--- تمہیں کمزور نہیں پڑنا ہے--- تم یہ سب اُس کو اچھی زندگی دینے کے لئے ہی تو کر رہی ہو نا مشکلیں تو آئینگی ہی پر تمہیں ہار نہیں مانی چاہیے ڈر کے------ اُسے ہمیشہ کے خطرے سی بچانا ہے تو یہ خطرہ اٹھانا ہو گا تمہیں

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ڈاکٹر نے پانی کا گلاس اُس کی طرف بڑھایا عریشہ نے ایک گھونٹ لے کر واپس رکھ دیا

ایک بار پھر میں تمہیں وہیں صلاح دونگا کے ماہر کو اسائلم بھیج دو اکثر ایسی سچویشن آنے پر فوری علاج کی ضرورت پڑتی ہے میں جانتا ہوں تمہارے لیے مشکل ہے لیکن ہمت کرنی ہو گی تمہیں کیوں کہ اُس کا دور جانا ہی بہتر ہے ورنہ اُسے ایسے دیکھ کر تم یوں ہی کمزور پڑتی رہو گی اور ایک دِن ہار مان لو گی اتنا آگے بڑھ کر پیچھے مڑنا بیوقوفی ہو گی عریشہ------ اور یہ بھی سوچو اگر وہ لوگ ماہر کو ایسے دیکھے گے تو اُنھیں بھی شک ہو گا

Posted On Kitab Nagri

اُن کی باتوں کو سمجھتے ہوئے عریشہ گہری سوچ میں پڑ گئی اُسے ڈاکٹر کی بات صحیح لگی ویسے بھی وہ نفیسہ اور سکندر کو کچھ کہتے وقت ڈرتی تھی کے وہ ماہر کو کچھ کر نہ دیں اُسے محفوظ رکھنا تھا اور اُس کے لیے یہ بہتر آپشن تھا

لیکن ڈاکٹر اگر کسی کو پتہ چل گیا کے ماہر کا علاج چل رہا تو...........

کسی کو پتہ نہیں چلے گا بس کچھ دن سب کو اس دھوکے میں رکھنا ہو گا کے ماہر کہیں چلا گیا ہے کھو گیا ہے اُن کا دھیان صرف ماہر کو ڈھونڈنے میں رہے گا اور بلکل فکر مت کرو میں تم سے وعدہ کرتا ہوں کے ماہر کو کوئی تکلیف نہیں ہو گی اُس کا پورا خیال رکھا جائیگا حفاظت کی جائیگی میں خود یہ ذمے داری لیتا ہوں۔
اُنہوں نے یقین دلایا اور عریشہ کو بھروسہ تھا کیوں کہ ڈاکٹر نے اب تک اُس کی اتنی مدد کی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ٹھیک ہے ڈاکٹر اگر یہی صحیح ہے تو..........
اُس نے گہری سانس لے کے کہا

وہ ماہر کو گھر سے شاپنگ کے بہانے لے آئی تھی لیکن جانے سے پہلے دادی کو سب بتا دیا تھا اور ماہر کو اُن سے ملایا تھا دادی کو عریشہ پر پورا بھروسہ تھا اُنہوں نے اُس کے اس فیصلے پر بھی کوئی اعتراض نہیں کیا وہ ماہر کو

Posted On Kitab Nagri

لیے شاپنگ مال آئی تھی اور وہاں سے اپنی گاڑی سے نکل کر ڈاکٹر کی گاڑی میں بیٹھ کر وہ دونوں ایک نئے راستے پر چل دیئے تھے یہ اس لیے کے ڈرائیور کو شک نا ہو

بیوی ہم کہیں جا رہے ہیں کیا ------

ماہر نے شہر سے باہر جاتے راستے کو دیکھ کر پوچھا

ہم نہیں ماہر جی آپ جا رہے ہیں ---- کچھ دن آپکو اُن انکل کے ساتھ رہنا ہے

اُس نے سامنے گاڑی چلاتے شخص کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا

نہیں بیوی ماہر نہیں جائیگا تمہارے بنا -----

میری بات سنئیے ----- آپ کا جانا بہت ضروری ہے اسی لیے میں آپ کو بھیج رہی ہوں آپ ہی نہ کہا تھا کہ آپ بیوی کی ہر بات مانے گے ---- آپ کو بھروسہ ہے نہ مجھ پر

اُس نے ماہر کا ہاتھ تھامتے ہوئے کہا ماہر نے سے ہلا دیا لیکن چہرہ مایوس ہو گیا تھا

تو پھر بس کچھ مت پوچھیے میں جو کر رہی ہوں آپ کے لیے کر رہی ہوں --- میرے لیے بہت مشکل ہے ماہر جی آپ کو خود سے دور بھیجنا لیکن آپ کے لیے میں یہ جدائی برداشت کرنا چاہتی ہوں ---- آپ وہاں محفوظ رہے گے ہر خطرے سے ------

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اُس نے ماہر کو سمجھاتے ہوئے کہا وہ چپ ہو کر اُسے دیکھنے لگا گاڑی سڑک کے ایک طرف رکی جہاں ڈاکٹر واحد کھڑے تھے ڈرائیور اُتر کر اُن کے پاس چلا گیا

اپنا خیال رکھیے گا ماہر جی اب آپ کے اندر صرف آپ کی ہی نہیں میری بھی جان بستی ہے

عریشہ اُس کے گلے لگ گئی اُس کا دل نہیں چاہا کے ماہر کو الگ کرے لیکن وہ مجبور تھی

ماہر کو جلدی بلوا لینا بیوی -----

وہ باہر نکلی تو ماہر نے کھڑکی سے سر نکالتے ہوئے کہا

بہت جلد ہم ساتھ ہونگے ماہر جی اور تب سب ٹھیک ہو گا

اُس کی گاڑی کو عریشہ نے نظروں سے بوجھل ہونے تک دیکھا

اُس نے ڈاکٹر کے کہے کے مطابق گھر میں یہی بتایا کے ماہر کہیں چلا گیا ہے اُس کے گم ہونے کی کمپلیٹ بھی لکھائی تا کہ اُن لوگوں کو یقین ہو جائے نفیسہ اور سکندر اس خبر سے پریشان ہو گئے تھے لیکن سکندر نے اُسے یقین دلایا تھا کے وہ ماہر کو ڈھونڈھ لیگا ویسے بھی ابھی اُن کے پاس دو مہینے کا وقت تھا

عریشہ اپنے کپڑے فولڈ کر کے الماری میں رکھ رہی تھی جب سکندر بنا دستک دیے اندر آیا اُسے دیکھ کر عریشہ نے دوبارہ رخ پھر لیا

Posted On Kitab Nagri

میں جانتا ہوں تمہیں ماہر کے گم ہونے کا کوئی خاص افسوس نہیں ہے ---- ہو کر بھی وہ آخر صرف نام کا شوہر تھا بیوی کا حق تو تمہیں کبھی ملا ہی نہیں تو اُس کے گم ہونے سے کیا فرق پڑیگا تمہیں --------

سکندر مسکراتے ہوئے الماری سے ٹیک لگائے اُسے دیکھنے لگا عریشہ وہاں سے ہٹ کر بیڈ پر رکھے کپڑے اٹھانے لگی

افسوس کی بات تو یہ ہے کہ تم میری قدر نہیں کرتی میں تمہیں اتنی اہمیت دیتا ہوں اور تم مجھے یوں نظر انداز کرتی ہو---------

سکندر بھی چل کر اُس کے پیچھے آیا عریشہ دوسری الماری میں کپڑے رکھ رہی تھی

بس کرو عریشہ اب یہ دوری ختم کر دو

سکندر نے قریب آکر اس کے بازو پر ہاتھ رکھتے ہوئی اُس کا رخ اپنی جانب کیا اور پلٹنے کے ساتھ ہی عریشہ نے اُسے ایک زوردار تھپڑ سے نوازہ وہ گال پر ہاتھ رکھے اُسے حیرت سے دیکھنے لگا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

خبردار جو آئندہ میرے ساتھ ایسی بیہودہ باتیں کرنے کی یا مجھے ہاتھ لگانے کی کوشش بھی کی

عریشہ------

سکندر نے غصے سے کہا

Posted On Kitab Nagri

عریشہ نہیں عریشہ بھابھی بولو------مت بھولو کے میں تمہارے بڑے بھائی کی بیوی ہو---اور بھابھی کا درجہ ماں کے برابر ہوتا ہے------یا پھر تم اتنے بدتمیز ہو کے اپنی ماں سے بھی ایسی باتیں کرنے میں تمہیں شرم نہیں آتی

Just shut up

یو شٹ اپ----تم نے کیا سوچا کے میرے منہ میں زبان نہیں ہے یا میں تمہاری بدتمیزیاں اس لیے برداشت کر رہی ہوں کیوں کے میں تم سے ڈرتی ہوں------یہ تمہاری غلط فہمی ہے میں صرف اس رشتے کا لحاظ کر کے چپ تھی----لیکن اگر تم نے اس رشتے کا مان نہیں رکھا تو میں بھی اپنی حد بھول جاؤنگی

عریشہ نے انگلی اٹھا کر اُسے وارن کرتے ہوئے کہا سکندر نے پہلی بار اُس کا یہ روپ دیکھا تھا اس لیے وہ حیران تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

دھمکی دے رہی ہو تم مجھے----یو نو واٹ------ایک منٹ صرف ایک منٹ لگے گا مجھے تمہیں اس گھر سے دھکے دے کر نکالنے کے لیے------

ایک منٹ نہیں ایک دِن کا وقت دے رہی ہوں تمہیں اگر نکال سکتے ہو تو نکال کر دکھاؤ کیونکہ اب میرا اس گھر میں رہنا تمہارے لیے کسی مصیبت سے کم نہیں ہے-----

Just wait --------

Posted On Kitab Nagri

سکندر اُسے آنکھوں سے ڈرانے کی کوشش کرتا جانے کو پلٹا وہ اُس کے سامنے آئی

اور ہاں ------ تمہیں بہت شوق ہے نہ بے چاری عورتوں کو سہارا دینے کا تو جا کر کسی بیوہ یا طلاق شدہ کا دامن کیوں نہیں تھام لیتے تمہاری آگ بھی بجھ جائیگی اور اسی بہانے ایک نیکی بھی کما لوگے ---- لیکن میری طرف آگے سے بری نظر اٹھانے کی غلطی بھی مت کرنا سکندر

اس نے سکندر کو آخری جھٹکا دیا اور سکندر غصے سے سرخ آنکھیں لیے وہاں سے چلا گیا وہ نہیں جانتا تھا یہ عریشہ ماہر کی بیوی ہے جو ماہر کے جانے کے بعد اور مضبوط ہو گئی تھی کیوں میں اُسے ڈر نہیں تھا کے ماہر کو کوئی تکلیف پہنچا دیگا اس لیے سنبھال کے چلے اب وہ بے فکر نڈر عریشہ تھی جو اُن کے لیے مصیبت بننے والی تھی

آپ سچ میں کچھ دیکھنا نہیں چاہتی یا آپکو دکھائی ہی نہیں دیتا

نفیسہ دادی کے پاس آئی اور غصے بولی دادی صوفے پر بیٹھی تسبیح پڑھ رہی تھی

کیا ہوا نفیسہ ------

اُنہوں نے دھیرے سے پوچھا

Posted On Kitab Nagri

آپ کا پوتا جس میں آپ کی جان بستی تھی وہ لاپتہ ہے اور آپ اتنے سکون سے بیٹھی ہے کہیں وہ پیار چھو تو نہیں ہو گا

میں کیا کر سکتی ہوں نفیسہ اسے ڈھونڈھ تو رہے ہے ہم اور کیا کرے

اُس لڑکی کی وجہ سے آپ کا پوتا آپ سے دور چلا گیا۔۔۔منہوس ہے وہ۔۔۔۔۔پتہ نہیں کہاں چھوڑ آئی اُسے۔۔۔۔اوپر سے ہم سے ایسے بات کرتی ہے جیسے کہیں کی مہارانی ہو۔۔۔۔۔میں پوچھتی ہوں وہ لڑکی اب تک اس گھر میں ہے کیوں۔۔۔۔نکال کیوں نہیں دیتی آپ اُسے یہاں سے

تم جانتی ہو مجھ میں کسی سے لڑنے الجھنے کی طاقت نہیں ہے میں کیا کر سکتی ہوں

دادی جانتی تھی عریشہ جو کر رہی ہے صحیح کر رہی ہے لیکن اس وقت وہ اُس کا ساتھ دے کر اُن لوگوں کے دل میں شک نہیں ڈال سکتی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آپ کو کچھ کرنے کی ضرورت نہیں ہے اب جو کرونگی میں کرونگی آپ بیچ میں مت آیئے گا بس۔

۔

نفیسہ عریشہ کے کمرے کے پاس آئی سکندر بھی اس بر اُس کے ساتھ آیا

عریشہ ------ باہر نکلو --------

Posted On Kitab Nagri

کیا ہوا امی جی

عریشہ نے باہر آکر اُنھیں دیکھا سکندر کا چہرہ دیکھ کر وہ سمجھ گئی وہ اپنا کہا پورا کرنے آیا ہی

----کتنی بھولی بنتی ہے------- تم نے کیا سوچا تم میرے بیٹے کو دھمکی دو گی اور میں چپ کر کے سنتی رہوں گی------ ہمیں اپنے راب میں رکھنے کے خواب دیکھنا چھوڑ دو عریشہ بی بی-----

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی وٹس اپ کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

Posted On Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
whatsapp _ 0335 7500595
انتباہ:اس ناول کے تمام جملہ حقوق کتاب نگری ویب کے پاس محفوظ ہیں کسی بھی طرح کاپی کرنے سے گریز کیا جاے۔

اپنا سامان اٹھاو اور نکلو اس گھر سے ----------
ارے ہاں یاد آیا تم تو کچھ لائی ہی نہیں تھی اپنے ساتھ سوائے اس گز بھر لمبی زبان کے -----بہت چلا لیا اسے اب دفع ہو جاؤ ہماری زندگی سے---------
نفیسہ بیگم غصے سے بولی اور سکندر اُسے دیکھ کر طنزیہ ہنسا

یہ آپ کیا کہہ رہی ہے امی جی---------میں اس گھر سے کیسے جا سکتی ہوں یہ گھر میرا ہے کوئی اپنے گھر سے جاتا ہے کیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اپنی یہ نوٹنکی بند کرو تمہارے ڈرامے ہم پر کام نہیں کرنے والے سمجھیں-----
سکندر نے سختی سے کہا

میں ڈراما نہیں کر رہی ہوں----صاف لفظوں میں کہوں تو آپ لوگ مجھے اس گھر سے نہیں نکال سکتے کیوں کے یہ گھر میرا ہے

Posted On Kitab Nagri

اُس کی بات پر نفیسہ نے اُسے آنکھیں سکیڑ کر دیکھا

وہ کیا ہے نہ ساسوماں آپ بہت بھولی ہے لیکن کوئی بات نہیں میں ہوں نا میں آپ کو سمجھاتی ہوں
عریشہ نے دونوں ہاتھ باندھتے ہوئے کہا

بات یہ ہے کہ میرے مرحوم سسر جی نے اپنی تمام جائداد کا وارث میرے شوہر ماہر احمد کو بنایا ہے وہ اکیلے اس سب کے مالک ہے اور اُن کی بیوی ہونے کے ناطے اُن کی پراپرٹی میں برابر کا حق مجھے قانون بھی دیتا ہے اور سماج بھی

لیکن اب تک یہ پراپرٹی ماہر کے نام ہوئی نہیں ہے اس لیے ناوہ مالک بنا ہے نہ تم حقدار ------
سکندر نے بیچ میں ٹوکا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بلکل صحیح کہہ رہے ہیں آپ دیور جی ---- لیکن کیا ہے نہ پاور آف اٹارنی بھی ماہر جی کے ہی نام ہے
پاور آف اٹارنی کا مطلب سمجھتی ہے ساسوماں ----- کوئی نہیں میں بتاتی ہوں ----
پاور آف اٹارنی مطلب اس تمام جائید اد --- گھر --- کمپنی ---- اور پورے کاروبار کی باگ ڈور ماہر جی کے ہاتھ میں سونپی گئی ہے اس پراپرٹی سے جڑا ہر فیصلہ صرف ماہر جی لے سکتے ہیں اور اس ملک کے قانون کے مطابق جب شوہر بیمار ہو ---- باہر گیا ہو ---- یالا پتہ ہو تو اُس کے سارے حقوق خود بخود اُس کی بیوی کو

Posted On Kitab Nagri

مل جاتے ہیں اس لیے میں اس گھر کی مالک ہوں آپ لوگ نہیں اور کبھی دیکھا ہے آپ نے کے کسی نے مالک کو ہی گھر سے باہر نکال دیا ہو

مت بھولو کے اگر تم ماہر کی بیوی ہو تو میں اُس کی ماں ہوں -----

نفیسہ اندر سے گھبرا تو گئی تھی پر باہر اب بھی مضبوط کھڑی تھی

آپ کو تو آپ کے مرحوم شوہر بھول گئے ساسو ماں تو میں یاد رکھ کے کیا کروں --- سچ سچ بتائیے ایسا کیا کیا تھا آپ نے جو اُنہوں نے وصیت میں ایک پھوٹی کوڑی بھی آپ کے نام نہیں کی ------- ورنہ تو شاید ہی کوئی انسان ہو جو اپنے دو بیٹے ایک بیٹی اور بیوی میں ساری جائیداد صرف ایک بیٹے کے ہی نام کر دے یہ نا انصافی کیوں کی انہوں نے لگتا ہے آپ اچھی بیوی نہیں تھی

Kitab Nagri

وہ جانتا تھا صرف ماہر ہی ہے جسے دولت سے زیادہ رشتوں کی قدر ہے ------ وہیں ہے جو آگے تک سب کو لے کر چل سکتا ہے ---- دولت انسان کو جانور بنا دیتی ہے شاید اُسے احساس تھا کے اگر یہ دولت غلط ہاتھوں میں پڑ گئی تو یہ گھر بھی بکھرے گا اور رشتے بھی

www.kitabnagri.com

دادی نے عریشہ کی بات کا جواب دیتے ہوئے کہا اُنھیں بہت افسوس تھا کے دولت کی خاطر کیسے اُن کے اپنے رنگ بدل رہے تھے

Posted On Kitab Nagri

میں آپ کے بھلے کے لیے ایک صلاح دیتی ہوں مجھے اس گھر سے نکالنے کا خیال اپنے دماغ سے نکال دیجیئے اس گھر میں کون رہیگا کون نہیں رہیگا بلکہ یہ گھر بھی رہیگا یا نہیں یہ فیصلہ کرنے کا حق صرف مجھے ہے کہیں ایسا نہ ہو مجھے گھر سے نکالنے کے چکر میں آپ لوگو کو ہی بے گھر ہونا پڑے

اس بار عریشہ نے سنجیدگی سے کہا

دھمکی دے رہی ہو تم ہمیں ---------- مان لو نکال دیا تمہیں اس گھر سے ---- کر کیا لو گی تم

سکندر نے غصے سے کہا

یہ بھی بتانا پڑیگا -------- میں سیدھے پولیس اسٹیشن جاؤ نگی ---- اور وہاں جا کر دو شکایتیں درج کر واو نگی پہلی پراپرٹی پر قبضے کے ---- اور یقین ماننے کے مجھے نا کسی ثبوت کی ضرورت پڑے گی نا کاغذ کی ------ کیوں کے سارا شہر جانتا ہے جمال احمد اور ان کی وصیت کے بارے میں ------

دوسری شکایت ڈومیسٹک وائلینس یعنی گھریلو ہنسا کا

میں اپنے ناخنوں سے چہرے اور ہاتھوں پر کچھ نشان بنا لونگی اور وہاں جا کر روتے ہوئے بولو نگی

انسپکٹر صاحب میری ساس اور نند نے مجھے مار مار کر گھر سے نکال دیا

اُس کے بعد میں واپس گھر کے اندر اور آپ جیل کے اندر

تو بتائیے ساسوماں کہاں رہنا پسند کریگی آپ

عریشہ نے اُن دونوں کو غصّہ دلانے میں کوئی کسر نہیں چھوڑی سکندر اُس کی جانب غصے سے بڑا لیکن نفیسہ نے اُسے روک لیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

سکندر ----------

چلو یہاں سے ----------- اُنہوں نے ایک نفرت بھری نظر عریشہ پر دلی اور سکندر کو لیے چلی گئی

میں جانتی ہوں دادی آپ کو میرا یہ برتاؤ برا لگتا ہو گا آخر ہے تو وہ آپ کے اپنے ہی لیکن میں کیا کروں میرے پاس اور کوئی راستہ نہیں ہے ورنہ یہ لوگ ہمیں ہمیشہ ڈراتے رہے گی -----

عریشہ ----- تم جو کر رہی ہو صحیح کر رہی ہو ----- اور میں ہمیشہ تمہارے ساتھ ہوں -------

دادی نے اُس کی بات کاٹتے ہوئے کہا وہ مسکراتے ہوئے اُن کے گلے لگ گئی

ماہر جی کے واپس آنے تک کی بات ہے دادی اُس کے بعد سب ٹھیک ہو جائے گا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مام آپ نے مجھے کیوں روکا --------- میں اب ایک پل بھی اُسے برداشت نہیں کر سکتا ---- میری سوچ سے کہیں زیادہ شاطر نکلی وہ

ٹھنڈے دماغ سے کام لو سکندر ---- غصے میں کوئی ایسا قدم مت اٹھالینا جس سے ہماری سالوں کی محنت بیکار ہو جائے

Posted On Kitab Nagri

نفیسہ نے اُسے سمجھاتے ہوئے کہا۔

مام آپ کیوں اُس کی دھمکیوں سے ڈر رہی ہے ------ کچھ نہیں کر پائیگی وہ -------

پھر بھی میں اس وقت کوئی نئی مشکل میں نہیں پڑنا چاہتی یہ سچ ہے کے پاور آف اٹارنی ہے اُس کے پاس دو مہینے ہونے کے پہلے اگر اُس نے ہمیں یہاں سے نکال دیا یا کچھ غلط فیصلہ کر لیا تو ہم کچھ نہیں کر پائے گے اور اگر ایک بار ہمارے خلاف پولیس کیس بن گیا تو آگے اگر کچھ بھی غلط ہوا پہلا الزام ہم پر ہی آئے گا
نفیسہ بہت دور کی سوچ کے بیٹھی تھی۔

ہاتھ پر ہاتھ رکھ کر بیٹھے رہے پھر اور برداشت کرتے رہے اُسے --- سکندر نے غصے سے کہا

ماہر کو ڈھونڈھو ماہر کے ملنے تک اُسے برداشت کرنا ہوگا مجھے تو شک ہو رہا ہے کے ماہر کو اُس نے ہی کہیں چھپا دیا ہے اتنی چالاک نکلی یہ لڑکی ---- ضرور اس نے ماہر کی دولت کے لیے ہی اُس سے شادی کی ہے

ماہر کے دستخط ہی یہ جائداد ہمیں دلا سکتے ہے اُس کے بعد اُس لڑکی کو بھی پتہ چل جائیگا کے بیوی کا کوئی حق نہیں رہ جاتا جب شوہر خود ہے وہ سب کسی اور کے نام کر دیں
نفیسہ نے سوچتے ہوئے کہا سکندر اُس کی بات سمجھتے ہوئے رک تو گیا لیکن اُسے عریشہ پر غصّہ بہت آ رہا تھا

Posted On Kitab Nagri

آپ یہاں کیا کر رہے ہیں ------

وہ لوگ ناشتے کی میز پر بیٹھے تھی اپنے منیجر کو دیکھ کر سکندر نے پوچھا

جی مجھے میڈم نے بلایا ہے ----------

منیجر نے عریشہ کی جانب اشارہ کیا نفیسہ بیگم عالیہ سب نے اُسے دیکھا

بیٹھے منیجر صاحب ---------

عریشہ نے اُن سب کو نظر انداز کر کے کہا تو وہ بیٹھ گیا

آپ سے کام کے متعلق کچھ باتیں ڈسکس کرنی تھی ماہر جی ہے نہیں تو کوئی کاروبار سنبھالنے والا بھی نہیں ہے اس لیے کیا ہو رہا ہے کتنا نقصان ہو رہا ہے کوئی نہیں جانتا ہے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

لیکن میڈم سکندر سر تو سب دیکھتے ہے اور اُنھیں پتہ ہے میری وفاداری کے بارے میں سالوں سے میں ہی اس کاروبار کا دھیان رکھ رہا ہوں

اُس نے عریشہ کی بات ختم ہوتے ہی کہا عریشہ نے سکندر کی جانب دیکھا اُس کی ایمانداری وہ اچھے سے جانتی تھی

Posted On Kitab Nagri

آپ جانتے ہیں اس کمپنی کے مالک کون ہے

جی ہاں ماہر سر ہی اوئنر ہے-----

تو آپ کی وفاداری کس کی طرف ہونی چاہیے ماہر کی یا سکندر کی---
اُس کی بات اور سکندر نے اُسے ناگواری سے دیکھا اور نفیسہ نے حیرت سے

ماہر سر کی
منیجر دھیرے سے بولا تھا تو وہ سکندر کا غلام لیکن اس وت عریشہ اُس کے اوپر تھی

تو اس وفاداری کو نبھاتے ہوئے آپ پوری ایمانداری سے اپنا کام کرینگے ایک پیسہ بھی بنا مقصد کسی کو نہیں دیا جائیگا ہر چیز کا حساب چاہیے مجھے--- آج سے ہماری کمپنی کے اکاؤنٹ مسٹر انور چیک کرے گے میں نے اُنھیں آپ پر نظر رکھنے مطلب آپ کا ساتھ دینے کے لیے رکھا ہوا ہے اگر مجھے آپ کے خلاف ایک بھی شکایت ملی تو آپ کی چھٹی تو ہو گی ہی ساتھ میں حوالات کی ہوا بھی کھانی پڑے گی
اُس نے اپنی ایک سہیلی کے شوہر انور کو نوکری دی تھی گھر کے تمام حالات بتاتے ہے اُس نے اُنھیں خاص تنبیہ کی تھی کے وہ دھیان رکھے اُن کی کمپنی میں جو نقصان ہو رہا ہے اُس کا پتہ کرے

Posted On Kitab Nagri

وہ کیا ہے نہ منیجر صاحب میں اس لیے یہ سب آپ کو سونپ رہی ہوں کیوں کے سکندر آج سے آفس نہیں آئیگا اس لیے سب آپ کو ہی سنبھالنا ہے سمجھ رہے ہیں نہ آپ ------

اُس نے رک کے کہا سکندر اور نفیسہ نے حیرت سے اُسے دیکھا

جی میڈم ------

آپ جا سکتے ہیں

عریشہ نے کہا تو وہ اٹھ گیا لیکن سکندر اور نفیسہ کی نظریں اب بھی اُس اور تھی

یہ کیا نیا تماشا ہے اب میرے آفس جانے سے کیا پروبلم ہے تمہیں

سکندر نے اُس کی خاموشی پر خود ہی پوچھ لیا

تمہارے آفس جانے سے مجھے کوئی پروبلم نہیں ہے

وہ کیا ہے نہ میں نہیں چاہتی تم اتنی سی عمر میں

ان زمیداریوں کا بوجھ اپنے نازک کندھوں پر اٹھاو تمہیں اپنی پڑھائی پر دھیان دینا چاہیے ورنہ جب ماہر جی آکر مجھ سے پوچھے گے تو میں کیا جواب دونگی اُنھیں کے میں نے اُن کے پیچھے سے اُن کے بھائی کا دھیان نہیں رکھا ---- یہ نہیں ہوگا مجھ سے سکندر رہے نا امی جی -------

اُس نے اپنی بات ختم کر کے نفیسہ کو دیکھا

Posted On Kitab Nagri

شرم نہیں آتی تجھے منہ کھولے سکندر سکندر بولی جارہی ہے رشتے کا خیال کر کے بھائی بھیّا ہی لگا لیتی کم سے کم نفیسہ نے اُسے شرم دلائی اس بات پر عریشہ کھل کر ہنسی اور سکندر کو دیکھا

میں تو انہیں سکندر بھائی ہی کہنا چاہتی تھی امی جی لیکن کیا ہے نا کچھ لوگو کو عزت راس نہیں آتی انھوں نے ہے مجھے بولا کے مجھے سکندر بولا کرو سکندر بولا کرو۔۔۔ اب اگر کوئی اتنی ضد کرے کے تو انسان کیا کر سکتا ہے ہے نا سکندر۔۔۔۔

اُس نے سکندر کی بارہ بجتی ہوئی شکل دیکھی تو ہنسی روک نہیں پائی وہ چیچ پلیٹ میں پٹخ کر اٹھ گیا

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی وٹس اپ کریں۔

knofficial9@gmail.com

Posted On Kitab Nagri

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

انتباہ: اس ناول کے تمام جملہ حقوق کتاب نگری ویب کے پاس محفوظ ہیں کسی بھی طرح کاپی کرنے سے گریز کیا جائے۔

تین مہینے بعد-------

ماہر کو گئے ہوئے تین مہینے ہو چکے تھے گھر کے حالات اب بھی اُسے طرح تھے عریشہ سکندر اور نفیسہ کو اُسے طرح ہینڈل کیے ہوئی تھی اور وہ لوگ ماہر کے انتظار میں اُسے برداشت کرتے آ رہے تھے ماہر کو ڈھونڈنے میں سکندر نے کوئی کسر نہیں چھوڑی تھی لیکن پھر بھی وہ اُسے نہیں ڈھونڈھ پایا تھا نفیسہ کو شک تھا کے عریشہ جانتی ہو گی ماہر کہاں ہے لیکن نفیسہ نے اُس پر کافی دن نظر رکھی نا وہ کہیں باہر جاتی تھی نا کسی سے فون پر بات کرتی تھی جب کچھ پتہ نہیں چلا تو وہ خاموش رہ گئی

وہ بالکونی میں کھڑی باہر دیکھ رہی تھی نظریں تو آسمان پر تھی پر دھیان دور کہیں ماہر کے خیالوں میں تھا ماہر کے جانے کے بعد سے باتک ایک دفعہ بھی اُس نے ماہر سے بات نہیں کی تھی اُس کا حال احوال ڈاکٹر ماہر سے ہی معلوم کرتی رہی

Posted On Kitab Nagri

عریشہ---------

رائنا نے اُسے پکارا تو وہ روم کے اندر آئی رائنا کل ہی آئی تھی

جی آپی-----

پھر سے ماہر کو یاد کر رہی ہو--- تم ایک بار اُسے فون کر کے بات کیوں نہیں کر لیتی

رائنا نے اُسے اُداس دیکھا تو بولی

نہیں آپی---- مجھے نہیں پتہ ابھی اور کتنے دِن اُنھیں وہاں رہنا ہو گا میں نہیں چاہتی کے میں اُن سے بات کروں اور پھر وہ ہم سب کو یاد کر کے اُداس ہوتے رہے مجھے پتہ ہے بہت مشکل سے دل لگا ہو گا اُن کا وہاں --بہت یاد بھی کرتے ہو گے شروع میں لیکن اب تو عادت ہو گئی ہو گی نہ بس کچھ دن اور پھر وہ ٹھیک ہو جائیں تو سب کچھ ٹھیک ہو جائے میں تب تک تو انتظار کر ہی سکتی ہوں

وہ اپنی دھونے بولی گئی بنا یے جانے کے کوئی تیسرا ابھی اُن کی باتیں سن رہا ہے اور وہ تھی نفیسہ۔

مجھے تو پہلے سے ہی شک تھا کے تو نے ہی ماہر کو کہیں چھپایا ہے-- بتا کہا ہے وہ

نفیسہ کو دیکھ کر عریشہ گھبرا گئی تھی اور رائنا بھی اُسے سوجھا ہی نہیں کے وہ کیا جواب دے

امی جی میں----

Posted On Kitab Nagri

کوئی بہانے مت بنانا اب کوئی دھمکی کام آنے والی جو کر سکتی ہو کر لو ۔۔۔ اب میں تمہیں نہیں چھوڑنے والی نفیسہ نے اُسکی بات کاٹ کر چینختے ہوئے کہا

مامی جی ۔۔۔۔۔۔۔۔

رک ۔۔۔۔۔۔ خبردار جو ہمارے بیچ میں کچھ بولی

چل یہاں سے ۔۔۔۔۔۔۔

رائنا نے اُنھیں روکنا چاہا تو وہ اُسے دھمکاتی عریشہ کا بازو پکڑے اُسے کھینچنے لگی

کیا ہو رہا ہے مام ۔۔۔۔۔۔۔

عالیہ نیچے ہی تھی زیان اور دادی بھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

نفیسہ یہ تم کیا کر رہی ہو

دادی نے حیرت سے پوچھا

آپ بھی چپ ہی رہے تو بہتر ہے ۔۔۔۔۔۔ میں جانتی ہوں آپ بھی اس لڑکی کے ساتھ ملی ہوئی ہے ۔۔۔ دونوں نے مل کر ماہر کو کہیں بھیج دیا ہے بتا کہاں ہے وہ ۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

نفیسہ نے دادی کو غصے سے جواب دیا اور عریشہ کو سختی سے جھنجھوڑتے ہوئے پوچھا

چھوڑو اُسے نفیسہ -----

آپ بیچ میں مت آیئے --- اس لڑکی نے ہمارا جینا حرام کر دیا ہے --- اتنے دن سے ہمیں پریشان کرتی رہی ہمیں بیوقوف بناتی رہی --- تین مہینے سے ہم ماہر کو ڈھونڈھ رہے ہیں پتہ نہیں اس نے کہاں چھپایا ہے اُسے

نفیسہ بیگم غصے سے بولی آواز پر سکندر اپنے کمرے سے باہر آیا اور وہیں سے سب دیکھنے لگا

بس نفیسہ بہت ہو گیا -- ماہر کی سگی بننا بند کرو --- تم اسے اسلئے نہیں ڈھونڈھ رہی کیوں کے تمہیں اُس کی بہت فکر ہے یا بہت پیار ہے --- بلکہ تم لوگو کو تو اس بات کی فکر ہے کے اگر وہ نہیں ملا تو تمہارے کاغذات پر دستخط کون کریگا --- دولت کے لیے اتنا گر گئے تم لوگ کے انسانیت کو ہی مار دیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہاں ہم لوگ برے ہے چاہیے ہمیں اُس کی دولت --- کیا ہمارا کوئی حق نہیں تھا جو اکیلے اُسے وارث بنا دیا آپ کے بیٹے نے --- ہمیں جو ہمارا حق نہیں دیا گیا ہم اُس کے لیے لڑ رہے ہیں تو اُس میں غلط کیا ہے میرے بچوں کا بھی اس پر حق ہے اور اُنھیں یہ حق ملے گا

نفیسہ نے دادی کی بات کاٹ کر جواب دیا عالیہ خاموشی سے اُن کی باتیں سن رہی تھی اور زیان گھبرا کر رائنا نے لگ کر کھڑا تھا

Posted On Kitab Nagri

بتا کہاں ہے ماہر -------

رک جاؤ نفیسہ ------

نفیسہ دوبارہ عریشہ کی بڑھ رہی تھی دادی نے اُنھیں روکنا چاہا تو اُنہوں نے دادی کو زور سے دھکا دیا دادی زمین اور گر گئی تھی

دادی ------

رائنا اور عریشہ دونوں رک ساتھ گھبرا کر آگے بڑھی تھی لیکن اُس کے پہلے ہی کسی نے اندر آتے ہوئے دادی کو زمین سے اٹھایا تھا وہ ماہر تھا

ماہر -------

ماہر کو۔ دیکھ کر دادی نے حیرت اور خوشی کے ملے جلے تاثرات سے اُسے دیکھا ماہر سنجیدگی سے اُنھیں دیکھ رہا تھا اور اُس کی آنکھیں دھندلی ہو گئی تھی نفیسہ اُسے دیکھ کر گھبرا گئی تھی پھیر خود کو سنبھالتی ہوئی اُس کی جانب بڑھی

ماہر بیٹا تم آ گئے ---- کہاں چلے گئے تھے تم کتنا ڈھونڈا ہم نے تمہیں --- کہاں کہاں نہیں ڈھونڈھ ایسا کوئی دِن نہیں جب تمہارے ملنے کی دعا نا کی ہو میں نے -- کہاں چلے گئے تھے تم

Posted On Kitab Nagri

نفیسہ نے اُس کے دونوں بازوؤں پر ہاتھ رکھتے ہوئے کہا دادی بھی اب کی بے شرمی پر حیرت سے اُنھیں دیکھ رہی تھی رائنا تو ماہر کو دیکھ کر مسکرا رہی تھی لیکن عریشہ کی آنکھیں اُس کے اوپر آ کر پتھر ہو گئی تھی بلیک جینس اور اسکی بلیو شرٹ میں آج وہ کوئی اور ہی ماہر لگ رہا تھا بلکل اُس تصویر جیسا

مام پلیز بس کیجئے ------

ماہر نے اُن کے ہاتھ ہٹاتے ہوئے کہا

اب آپکو کوئی جھوٹ بولنے کی ضرورت نہیں ہے میں سب جانتا ہوں

ماہر نے دھیرے سے کہا اُس کی آنکھیں سرخ تھی اور پلکیں نم

ماہر بیٹا -------

مجھے یقین نہیں ہوتا کے آپ نے صرف دولت کے لیے یہ سب کیا ---- آپ ایک بار مجھے کہہ کے تو دیکھتی میں کبھی انکار نہیں کرتا مام -----

اتنے دن تک آپ پریشان ہوتی رہی بے سکون ہوتی رہی ایک بار تو کہا ہوتا کے ماہر یہ سب کچھ مجھے چاہیے میرے نام کر دے ----- اپنے آپ کو بھی آپ کے حوالے کے دیتا مام

ماہر نہیں روک پایا خود کو رونے سے اُس کا دل پچھلے ہر دِن رویا تھا جب سے وہ ہوش میں آیا تھا اور آج آنکھوں بھی رو دی تھی اُس نے ہمیشہ صرف پیار چاہا تھا اور اُسے صرف دھوکہ ملا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

سکندر اور عالیہ مجھ سے الگ نہیں تھے کبھی بھی جب میں خود آپ سب کا ہوں تو یہ دولت میری کیسے ہوئی مام---- یہ دولت میرے لیے کبھی بھی کچھ نہیں تھی میرے لیے تو ہمیشہ سے آپ لوگ ہی میری دولت تھے آپ کے پیار اور ساتھ کے سوا اور کچھ نہیں چاہا میں نے کبھی--------

سکندر بھی نیچے آیا تھا اور نفیسہ بیگم کے پاس کھڑا تھا نفیسہ بیگم سن ہو کر اُس کی باتیں سن رہی تھی عریشہ دادی اور رائنا کے ساتھ عالیہ بھی اُس کی باتوں پر اپنے انسوں نہیں روک پائی ماہر نے اپنی پچھلی جیب سے کچھ کاغذات نکالے تھے شاید وہ سب سوچ کر آیا تھا

یہ لیجئے مام میں نے ان کاغذات پر دستخط کر کے یہ سب آپ کے نام کر دیا ہے------ بس ایک ریکویسٹ ہے آپ سے------ مجھے اس گھر میں رہنے دیجئے میں اس گھر کو نہیں چھوڑ سکتا اس گھر میں بہت ساری خوبصورت یادیں ہے امی کی پاپا کی عالیہ سکندر اور میرے بچپن کی آپ کی------ میں بہت جلد اس گھر کی قیمت ادا کر دونگا---

اُس نے کاغذات اُن کی جانب بڑھائے جسے سکندر نے فوراً تھام لیا

آپ لوگ سکون سے اپنی زندگی گزار سکتے ہے کبھی آپ لوگو کو پریشان نہیں کرونگا بس ہمیشہ آپ کی خوشیوں کی دعا کرونگا

وہ نفیسہ بیگم کے چہرے کو دیکھتے ہوئے کہا جو اُن کی جانب دیکھنے سے گریز کر رہی تھی

Posted On Kitab Nagri

بس ماہر ----- یہ لوگ اس لائق نہیں ہے ---- یہ تمہارے پیار تمہاری اچھائی کے لائق نہیں ہے
---- ان لوگوں نے تمہاری جان لینے کی کوشش کی ---- انہیں سزا میلنی ہی چاہیے ----
رائنا نے آگے بڑھ کر اُن دونوں پر ایک نفرت بھری نظر ڈالتے ہوئے کہا

نہیں آپی ------ جو بھی ہو ہے تو یہ میرے اپنے ہی ---- اور اپنی کو سزا دینا خود کو سزا دینے سے کم نہیں ہوتا
اور پھر کیوں ------ اس دولت کے لیے ----- میری دولت تو آپ لوگ ہے میری فیملی ہی میرے لیے سب کچھ ہے ------ مجھے آپ لوگوں کے پیار اور ساتھ کے سوا اور کچھ نہیں چاہیے -----
اُس کا یہ روپ دیکھ کر عریشہ کے دل میں اُس کی جگہ اور گہری ہو گئی تھی اب تک تو صرف اُس نے ماہر کے چہرے کی خوبصورتی دیکھی تھی آج اُس کا صاف دل دیکھ کر عریشہ کی محبت میں اضافہ ہو گیا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آپ اپنے دل میں کوئی گلٹ مت رکھیے گا مام -- مجھے آپ سے کوئی شکایت نہیں ہے ---- میں آپ کے لیے کچھ بھی کروں وہ کم ہی ہو گا
اُس نے دوبارہ نفیسہ کی جانب رخ کیا تھا

میں نے اپنی ماں کو کبھی نہیں دیکھا جب دیکھا تو آپ کو ہی ماں کے روپ میں دیکھا میں بھلے ہی آپ کا بیٹا نہیں لیکن آپ ہی میری ماں ہے ------ اور ماں کی محبت کا قرض تو کبھی ادا ہو ہی نہیں سکتا ------

Posted On Kitab Nagri

پہلی۔ دفعہ نفیسہ نے اسکا چہرہ دیکھا اور اُسے شاید شرم محسوس ہوئی

دیکھا نفیسہ ------ یہ اُس محبت کی بات کر رہا ہے جو تم نے اسے کبھی نہیں دی -------- مبارک ہو نفیسہ ہیرے کو پیروں تلے روند کر تم نے اپنے لیے مٹی کا ڈھیر چن لیا اب چلی جاؤ یہاں سے ------ میرے بچے کو اب سکون سے رہنے دو ---- جاؤ------

دادی نے اُس کے آپس آتے ہوئے کہا سکندر نفیسہ کا ہاتھ پکڑے اُسے بہت لے گیا اور علیہ بھی اُن کے پیچھے چل دی لیکن وہ باہر نکلنے تک ماہر کو دیکھتی رہی اور ماہر اُسے

دادی --------

ماہر دادی کی جانب پلٹ کر اُن کے گلے لگا اور پہلی دفعہ مسکرایا تھا اُس کی مسکراہٹ بھی بلکل اُسے جیسی تھی خوبصورت دادی نے اُس کے ماتھے پر پیار کیا وہ رائنا کے پاس آکر اُس کے گلے لگا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آپی---------

ماہر تمہیں پتہ نہیں تمہیں دیکھ کر آج ہم سب کو کتنی خوشی ہو رہی ہے

رائنا نے اُسے دیکھتے ہوئے کہا

چھوٹے نواب ------ کیسے ہو-----

Posted On Kitab Nagri

ماہر زیان کو دیکھ کر جھکا اور اُس کے گال پر باری باری پیار کیا عریشہ اُس کی ہر حرکت کو بہت غور سے دیکھ رہی تھی

We missed you mamu

زیان نے ماہر کے گال پر کس کرتے ہوئے کہا

I miss you to chote nawaab----

ماہر نے اُس کے گال کھینچے اُسی وقت اُس کی نظر عریشہ پر پڑی اور اُس سے نظریں ملنے پر عریشہ نے سانس روکی جب کے ماہر کی مسکراہٹ گہری ہوئی تھی اُس نے دادی کی جانب دیکھا

دادی یہ کون ہے---------

لیکن اُس کے الفاظ وہاں کھڑے ہر کسی کو حیران کر گئے عریشہ اب بھی اُسے طرح کھڑی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کیا مذاق کر رہے ہو ماہر---- لگتا ہے کوئی اچھی شرارت سوچ کر آئے ہو

رائنا کو لگا وہ مذاق کر رہا ہے ماہر نے دوبارہ عریشہ کو دیکھا

آپی بتائیے نا کون ہے یہ---- سوری میں نے آپ کو پہچانا نہیں---

پہلی بار عریشہ کی مسکراہٹ غائب ہوئی تھی

Posted On Kitab Nagri

یہ تم کیا کہہ رہے ہو ماہر ----------

دادی نے اُس کے پاس آکر حیرت سے پوچھا

کیا ہوا دادی -----

دادی کے تصورات دیکھ کر وہ پریشان ہوا تھا

ماہر تم عریشہ کو نہیں پہچانتے یہ تمہاری بیوی ہے -------

دادی نے اُس کے سوال کا جواب دیا تھا اور ماہر نے حیرت سے عریشہ کو دیکھا عریشہ اُسے دیکھتے ہوئے پیچھے چار قدم چلتی پلٹ کر اپنے کمرے میں چلی گئی جب کے ماہر اُسے آخر تک دیکھتا رہا عریشہ کی زندگی کی اصلی جنگ تو اب شروع ہوئی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کیا سوچ رہے ہو سکندر ----------

وہ لوگ فلیٹ میں آئے تھے جو اب ساری پراپرٹی کے ساتھ اُنھیں مل چکا تھا سکندر آنے کے بعد سے ہی کسی گہری سوچ میں گم تھا اور عالیہ رونے میں مصروف تھی سامنے پیپر پڑے تھی اور اُس کی نظریں پیپر پر تھی اور دھیان ماہر کی باتوں پر

Posted On Kitab Nagri

میں سوچ رہا ہوں کے ایسا کیا کروں جو اُس عریشہ کو سبق سکھا سکوں

اُس نے نفیسہ کی جانب دیکھ کر کہا

بس اب کچھ کرنے کی ضرورت نہیں ہے ہمیں جو چاہیے تھا ہمیں مل گیا اب ہمیں اُن سب سے کوئی مطلب نہیں

نفیسہ نے سر جھٹکتے ہوئے کہا شاید ماہر کی باتوں نے اُسے شرمندہ کر دیا تھا

نہیں مام اُس لڑکی نے جو کیا اُس کا بدلہ تو میں لے کر رہونگا اُس نے مجھے چیلنج کیا تھا اگر میں نے اب بھی اُسے جواب نہیں دیا تو یہ میری ہار ہو گی اب تک اُسے اس لیے برداشت کیا کیوں کہ پہلے پراپرٹی اپنے نام کرنی تھی اب اُسے اُس کی اوقات بتانی ہے ماہر کے نام پر اُس نے بہت نچایا ہمیں مجھے ----- سکندر احمد کو اُس نے چونوتی دی تھی وقت آگیا ہے اب اُسے راستے لگانے کا ماہر میں اُس کی جان بستی ہے نا تو اب اُسے بے جان کر دونگا میں

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کیا کرنے کی سوچ رہے ہو تم -------

نفیسہ نے اُسے حیرت سے دیکھا

میں ماہر کو مار دونگا

اُس نے دھیرے سے جواب دیا اور نفیسہ کے ساتھ علیہ نے بھی اُسے حیرت سے دیکھا

Posted On Kitab Nagri

دماغ خراب ہو گیا ہے تمہارا ---پاگل ہو گئے ہو تم --- تم ایسا کچھ نہیں کرو گے ہم جو چاہتے تھے وہ مل گیا اب بھول جاؤ عریشہ کو بھول جاؤ پچھلی باتیں

نفیسہ نے اُسے سمجھاتے ہوئے کہا

۔نہیں بھول سکتا اُس نے میری جو بے عزتی کی کبھی نہیں بھول سکتا میں ------جب تک میں اُسے جواب نہیں دونگا مجھے چین نہیں آئیگا ---ماہر کی بیوی ہونے پر بہت گھمنڈ ہے اُسے ماہر نہیں رہیگا تب پتہ چلے گا اُسے سکندر کیا چیز ہے

سکندر تم ایسا نہیں کرو گے ------میں نے کہہ دیا

آپ کے کہنے پر ہی اُسے زندہ رکھا تھا اب اُس کی ضرورت نہیں ہے آپ کو تو کیوں میرے بیچ میں آ رہی ہے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سکندر نے سختی سے جواب دیا

مام------

ابھی نفیسہ کچھ کہتی اُس کے پہلے عالیہ نے پکارا

تو دونوں اُس کی جانب متوجہ ہوئے

Posted On Kitab Nagri

آپ جانتی ہے ماہر بھائی نے یہ کاغذات کب بنائے تھے

اُس نے کاغذات ہاتھ۔ میں لیتے ہوئے کہا

دو سال پہلے اُسی دِن جب انکا اکسیڈنٹ کروایا تھا آپ لوگو نے یہ سوچ کر کے ماہر بھائی سب جاننے کے بعد آپ لوگو کے خلاف ہو جائینگے آپ کو گھر سے نکال دینگے ------ لیکن ماہر بھائی ------- اُسی دِن اپنا سب کچھ ہمیں دینے کا فیصلہ کر چکے تھے وہ --------

مجھے سمجھ نہیں آرہا کے میں نے آپ دونوں کا ساتھ کیوں دیا ماہر بھائی کا ساتھ کیوں نہیں دیا --- کاش کے میں اُن کی سگی بہن ہوتی تو شاید اُن کی طرح ہی ہوتی ------ میں نے اُن کو اتنا برا بھلا کہا اُن کا مذاق بنایا ------ کتنا پیار کرتے تھے وہ ہم سب کو کتنا خیال رکھتے تھے ہمارا اور ہم نے ان کے ساتھ کیا کیا

عالیہ روئے ہوئے اُنھیں بتا رہی تھی اُسے بہت افسوس ہو رہا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

Posted On Kitab Nagri

ابھی وٹس اپ کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

انتباہ: اس ناول کے تمام جملہ حقوق کتاب نگری ویب کے پاس محفوظ ہیں کسی بھی طرح کاپی کرنے سے گریز کیا جائے۔

اور سکندر بھائی۔۔۔۔۔ آپ کیسے بھول گئے اُن کے پیار کو آپ کے لیے کیا نہیں کیا اُنہوں نے ہمیشہ خود سے پہلے ہم دونوں کی خوشی کا خیال کرتے تھے وہ ہماری ہر خواہش پوری کرتے تھے اور آپ اُنھیں مار دینا چاہتے ہیں اتنا تو کوئی دشمن بھی بے رحم نہیں ہوتا جتنے آپ بھی ہو کر ہے۔۔۔۔۔۔ پاپا نے صحیح کیا تھا جو ساری ذمے داری اُنھیں سونپی کیوں کے آپ تو اس لائق ہے ہی نہیں ورنہ بتایئے آج اگر آپ ماہر بھائی کی جگہ ہوتے تو کیا اپنے ساتھ اتنا کچھ کرنے والو کو اپنا سب کچھ دے دیتے اتنی آسانی سے

بس۔۔۔۔ اپنی بکواس بند کرو۔۔۔۔ اُس نے کوئی احسان نہیں کیا ہم پر۔۔۔۔۔۔ اور اگر اتنی ہی ہمدردی ہے تو چلی جاؤ اُس کے پاس ہی۔۔۔۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

سکندر نے غصے سے اُسے جھڑکا اور باہر نکل گیا

دادی --- میں نے ڈاکٹر سے بات کی ہے اُنہوں نے بتایا کہ ماہر کے ذہن سے پچھلے دو سال کی ساری باتیں بھول چکی ہے اسی لیے نا اُسے عریشہ یاد ہے نہ شادی ------- جس طرح ہم نیند میں ہوتے ہے اور جاگنے کے بعد ہمیں کچھ یاد نہیں ہوتا اُسی طرح ماہر کو بھی کچھ یاد نہیں

رائنا نے عریشہ سے بات کرنے کی کوشش کی تھی لیکن عریشہ خاموش رہی وہ اپنے کمرے سے باہر ہی نہیں نکلی تھی رائنا ہارمان کے باہر آگئی دادی کے پاس بیٹھتے ہوئے اُنھیں پریشان دیکھ کر کہا

لیکن یہ حقیقت ہے رائنا جسے جھٹلایا نہیں جا سکتا دِن رات اُس نے ماہر کے ٹھیک ہونے کی دعائیں کی ہے اُسے بچانے کے لیے لڑتی رہی ---- ہر دِن اس کا انتظار کرتی رہی اور اس نے ------- اس نے اُسے پہچاننے سے ہی انکار کر دیا اُسے بیوی ماننے سے ہی انکار کر دیا --- کیا گزر رہی ہو گی اُس کے دل پر -----

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

دادی افسوس سے بولی ماہر نے اُن کے پاس بیٹھتے ہوئے اُن کے ہاتھ اپنے ہاتھوں میں لیے

دادی میں اُسے بیوی ماننے سے انکار نہیں کر رہا ہوں نہ ہی مجھے آپ کی کسی بات پر شک ہے میں صرف یہ کہہ رہا ہوں کے مجھے کچھ یاد نہیں ہے --- اور سچ دادی مجھے بلکل بھی یاد نہیں کے کب اُس سے میری شادی ہوئی

Posted On Kitab Nagri

کب میں اُس سے ملا مجھے کچھ یاد نہیں بلکہ مجھے اس کا چہرہ تک یاد نہیں ایسا لگتا ہے آج پہلی بار دیکھ رہا ہوں اُسے

وہ خود ایک کشمکش میں تھا لاکھ یاد کرنے پر بھی اُسے کچھ یاد نہیں آرہا تھا لیکن پھر بھی وہ دادی کو پریشان دیکھ کر اپنی ٹینشن بھول گیا تھا

دادی پلیز ماہر کو تھوڑا وقت دیجئے۔۔۔اس میں ماہر کی کوئی غلطی نہیں ہے لیکن میں جانتی ہوں وہ سب ٹھیک کر دیگا

رائنا نے پر امید نظروں سے اُسے دیکھا لیکن وہ نہیں جانتا تھا کے رائنا سے کیا کہے

اچھا میں چلتی ہوں دادی

رائنا جانے کے لیے اٹھ گئی تھی اُسے واپس اپنے گھر جانا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

رک جاتی تو اچھا تھا بیٹا عریشہ کو بھی ابھی ضرورت ہے کسی کی

عریشہ کی آپ بلکل فکر نا کریں وہ بہت سمجھدار ہے اور ماہر ہے نہ سنبھال لیگا اُسے۔۔۔۔۔۔۔۔

رائنا کا جانا ضروری تھا وہ دادی کو تسلی دیتے ہوئے بولی تو انہوں نے ماہر کی جانب دیکھا

Posted On Kitab Nagri

عریشہ کو اپنی قسمت پر یقین نہیں آرہا تھا جو ہر بار اُس کے لیے ایک نئی مشکل لے آتی تھی کتنا انتظار کرتی رہی تھی وہ ماہر کے ٹھیک ہونے کا اور ماہر کو وہ یاد تک نہیں تھی وہ رائنا کے جانے کا سن کر باہر آئی تھی لیکن پھر ماہر کی باتیں سن کر واپس پلٹ کر اندر چلی گئی اور ماہر کی باتیں سن کر اُسے اور زیادہ تکلیف ہوئی تھی وہ بیڈ پر گرتے ہوئے بے اختیار رو دی تھی ماہر کا ٹیڈی بیئر اُس کے پاس تھا اُسے ہر وہ لمحہ یاد آرہا تھا جب ماہر اُس کے ساتھ تھا اُس کا خیال رکھتا تھا اُس سے ناراض ہوتا تھا اتنا اپنا پن ہوتا تھا اُس کی باتوں میں اور اب اُس کی آنکھوں میں اپنے لیے اجنبیت دیکھ رہی تھی اُسے نا اپنی بیوی یاد تھی نا اُس کا پیار

آپ مجھے کیسے بھول سکتے ہے ماہر جی -------

آپ ہی نا تو کہا نا کے میں آپ کی بیسٹ فرینڈ ہو آپ کبھی مجھے رونے نہیں دینگے تو اب کیوں آپ مجھے رُلا رہے ہیں ----- پلیز ماہر جی آکر کہہ دیجئے کہ یہ سب مذاق ہے آپ مجھے نہیں بھولے ----- آکر کہیے نا کے بیوی مت روں ماہر کو اچھا نہیں لگے گا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ زارو قطار روتے ہوئے اُسے تصوّر کر کے بات کر رہی تھی آج تک جو بھی ہوا اُس کے دل پر بات نہیں آئی تھی لیکن آج اُس کا دل ٹوٹا تھا دروازے پر دستک ہوئی تو لگا اُس کی دعا قبول ہو گئی ہے اُس نے اپنا چہرہ صاف کرتے ہوئے دروازہ کھولا اور سامنے ماہر کو دیکھ کر وہیں جم گئی ماہر کی نظریں اُس کی سرخ آنکھوں پر گئی لیکن اب وہ ماہر نہیں تھا جو آگے بڑھ کر اپنے جذبات ظاہر کرے اب ایک جھجھک تھی عریشہ نے رخ دوسری جانب کر لیا تھا

Posted On Kitab Nagri

مجھے آپ سے بات کرنی تھی ------

ماہر کے لفظوں سے اُس کا دل اور امیدیں اب دوسری بار ٹوٹی تھی ---- ماہر سوچ رہا تھا کیا کہے کیسے شروعات کرے --- وہ عریشہ کو تھینکو بولنا چاہتا تھا -- اُس سے معافی مانگنا چاہتا تھا اُسے سمجھانا چاہتا تھا کہ وہ سب کچھ بھول گیا ہے لیکن اُس کے ساتھ ایک نئی شروعات کرنے کہا ارادہ رکھتا ہے

عریشہ -----------

اُس نے پہلی بار عریشہ کو بیوی کی بجائے نام لے کر پکارا تھا عریشہ نے آنکھیں سکیڑ کے اُس کی جانب دیکھا

میں جانتا ہوں آپ پریشان ہے ---- لیکن میں ---------

ماہر نے اپنی بات کی شروعات کی تھی لیکن عریشہ کے قدم اپنی جانب بڑھتے دیکھے تو اُس کی زبان کو بریک لگ گئے وہ بنا رکے اُس کی جانب بڑھی تھی اور اُس کا چہرہ دیکھ کر ماہر کے قدم خود پیچھے ہو گئے تھے لیکن عریشہ نہیں رکی تھی یہاں تک کہ ماہر دروازے کے باہر ہو گیا تھا اور عریشہ نے اُسی انداز میں اُسے دیکھتے ہوئے دروازہ اس کے منہ پر بند کر دیا تھا اور وہ سوچتا رہ گیا کے یہ ناراضگی تھی غصّہ تھا یہ دھونس تھی ----

اب یہ کیا تھا -----------

وہ بند دروازے کو کنفیوز ہو کر دیکھ رہا تھا پھر کندھے اچکا کر وہاں سے ہٹ گیا

اگر تم اُداس رہو گی تو مجھے اچھا نہیں لگے گا چلو کھانا کھاتے ہیں -----

Posted On Kitab Nagri

دادی نے اُسے بلایا تو وہ مزید انکار نہیں کر پائی وہ اپنے دکھ میں دادی کو شامل نہیں کرنا چاہتی تھی

آپ پریشان مت ہُوئیں دادی میں ٹھیک ہوں اور ہر بار اپنی زندگی سے ایک نیا امتحان ملنے کی عادی ہوں میں۔۔۔

جس طرح ہر بار تم نے سامنا کیا ہے اس بار بھی کرنا ہو گا تمہیں۔۔۔۔۔ تم وہی لڑکی ہو جس نے ماہر کو ہر مصیبت سے بچایا ہے سب سے اکیلی لڑ کر جیتی ہو تم تو کیا یہاں آکر ہار مان لو گی۔۔۔۔ اب بھی لڑنا ہو گا اپنی محبت کے لیے۔۔۔۔ اگر وہ سب بھول چکا ہے تو یاد دلاؤ اُسے۔۔۔۔۔ ایک نئی شروعات کرو بیٹا

دادی نے پیار سے کہا وہ لوگ ڈائننگ ٹیبل پر بیٹھے تھے زیان اور ماہر بھی وہاں آئے ماہر سے نظریں ملی تو عریشہ نے نظریں چُرا لی وہ ناراض تھی اُس سے مگر کہنا نہیں چاہتی بس ظاہر کر رہی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

عریشہ۔۔۔۔۔

ماہر نے بہت ہمت کر کے اُسے پکارا تھا وجہ تھی دادی وہ دادی کو یقین دلانا چاہتا تھا کے وہ سب ٹھیک کرنا چاہتا ہے اُس کے ایک بات پھیر نام لینے پر عریشہ نے اُسے غصے سے دیکھا

ایک گلاس پانی ملے گا۔۔۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ماہر نے جگ کی جانب اشارہ کیا کو عریشہ کے پاس تھا عریشہ نے گلاس باہر کر اُس کی جانب بڑھایا ماہر نے ہاتھ آگے کیا تھا گلاس لینے کے لیے لیکن عریشہ نے بجائے اُس کے ہاتھ میں دینے کے گلاس ٹیبل پر رکھا اور کافی زور سے رکھا کے پانی اچھل کے ماہر کے چہرہ تک پہنچا عریشہ کے چہرے پر اب بھی غصّہ تھا اور یہ دادی نے بھی دیکھا تھا

عجیب لڑکی ہے------یار چھوٹے نواب یہ ہمیشہ ایسے ہی بی ہیو کرتی ہے یا مجھ سے بدلہ لے رہی ہے

ماہر نے زیان کے قریب ہوتے ہوئے کہا

ماموں آپ ایسے نام لے کر بلاؤ گے تو ایسے ہی کریگی نا-------

نام لے کر نہیں بلاؤں تو کیا اب سب کے سامنے اسے ڈارلنگ بے بی جانو شونا بولوں اسے---------

ماہر خود سے بڑبڑا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ماموں اب آپ کو مامی کے ہاتھ سے نہیں کھانا ہے

زیان نے اُسے خود کھاتے دیکھ کے کہا اُس ہر بات نہیں سمجھ آئی تھی

میں کوئی بچہ ہوں کیا چھوٹے نواب-----

ماہر تھوڑا شرمندہ ہوئے بولا

Posted On Kitab Nagri

لیکن پہلے تو آپ ہمیشہ مامی کے ہاتھ سے ہی کھاتے تھے -------- زیان کی بات پر دادی کے ساتھ عریشہ نے بھی اُسے دیکھا

چھوٹے نواب منہ بند کر کے کھانا کھاؤ
ماہر نے سختی سے کہا

ماموں آپ جب سے واپس آئے ہیں بہت عجیب ہو گئے ہے منہ بند کر کے کیا ناک سے کھانا کھاوں ----- زیان کی بات پر دادی کی ساتھ عریشہ بھی مسکرا دی اور ماہر نے اُسے پہلی دفعہ مسکراتے دیکھا تو دیکھتا رہے گیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ دروازے کے قریب کھڑا اس اُلجھن میں تھا کے دستک دے یا نہ دے اندر جائے یا نا جائے جیسے ہی اُس نے دروازے پر دستک دینے کے لیے ہاتھ رکھا عریشہ نے دروازہ کھولا تھا اور وہ گرتے گرتے بچا تھا عریشہ اُسے حیرت سے دیکھ رہی تھی اور وہ سیدھا ہو کر بمشکل مسکرا رہا تھا عریشہ نے واپس اندر جاتے ہوئے اُس کی جانب پشت کر دی تھی ماہر نے اپنی بیوقوفی پر سر پے ہاتھ مارا اور اندر آیا
وہ ------ میں یہ پوچھنے آیا تھا کے ------ یہ میرا روم تھا ---- مطلب ہے ----- مطلب تھا ------ اُفف

Posted On Kitab Nagri

اُسے سمجھ نہیں آرہا تھا کیا بولے شاید وہ پہلا لڑکا تھا جو کسی لڑکی سے مخاطب ہونے میں گھبرا رہا تھا وجہ تھی اُس لڑکی کی آنکھیں جو ہر وقت اُسے کھا جانے والے انداز میں دیکھتی تھی

مجھے نیند آرہی ہے ---- مجھے کہاں سونا ہے -----

آخر اُس نے اطمینان رکھتے ہوئے پوچھا

جہنم میں ---------- عریشہ نے اُس کی جانب دیکھ کے ہاتھ باندھتے ہوئے جواب دیا ماہر نے لب بھینچ کر اُسے دیکھا

میں پہلے کبھی گیا نہیں تمہارے پاس فل ایڈریس ہو تو دے دو گی پلیز -----

ماہر نے بنا غصّہ کیے اُسی کے انداز میں پوچھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

باہر نکلیے ---------

عریشہ کی بے حسی پر وہ آنکھیں چھوٹی کیے اُسے دیکھنے لگا

دروازہ وہاں ہے -----

عریشہ نے اُس کے یوں دیکھنے پر اشارے سے دروازے کی جانب ہاتھ بڑھایا

Posted On Kitab Nagri

مجھے پتہ ہے ---

پیروں کا بھی پتہ ہو گا آپ کو انہیں استعمال کر کے باہر جائیے اب ---
عریشہ نے وہیں انداز برقرار رکھا وہ ناراضگی دکھا رہی تھی نا غصّہ اس وقت وہ ہٹلر لگ رہی تھی ماہر اُسے دیکھ کر سر نفی میں ہلاتے ہوئے باہر نکل گیا لیکن دروازے میں رک کر۔ اُسے ایک بار اور گھورنا نہیں بھولا

وہاں سیڑھیاں ہے ---
اُس کے دیکھنے پر عریشہ دروازہ بند کرنے کے ارادے سے آگے بڑھی

پتہ ہے مجھے ------
ماہر نے پہلی بار اُسے غصے سے جواب دیا اور اب سچ میں اُسے برا لگا تھا عریشہ کا یہ انداز

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہاں آپ کو تو سب پتہ ہے سوائے میرے ------
اور پہلی ہی دفعہ اُس نے عریشہ کے لہجے میں ناراضگی محسوس کی تھی

پتہ نہیں وہ کیا چاہتی ہے --- بات کرنا تو دور میری کوئی بات سننے کو بھی تیار نہیں ہے وہ ------ بار بار غصّہ کرتی رہتی ہے گھورتی رہتی ہے منہ پر دروازہ بند کر دیتی ہی مجھے بہت انسلٹ فیل ہونے لگی ہے اب

Posted On Kitab Nagri

عریشہ سیڑھیاں اترتی ہوئی ماہر کو فون پر بات کرتے دیکھ کر رک گئی
وہ غصے میں لگ رہا تھا

وہ تکلیف میں ہے ماہر -------- دل ٹوٹا ہے اسکا ---- اور تمہیں اُسے سنبھالنا ہو گا ----- اُس نے بھی ہمیشہ تمہیں سنبھالا نا ہر مشکل سے لڑ کر تمہارا ساتھ دیا اب جب اُسے تمہاری ضرورت ہے تو کیا تم اُسے اکیلا چھوڑ دو گے
رائنا نے اُسے سمجھانے کی کوشش کی

میں کوشش تو کر رہا ہوں نہ آپی ---- میرے لیے بھی بہت مشکل ہے مگر میں پھر بھی پیچھے نہیں ہٹا ---- اُس کا غصّہ اُس کی بے حسی سب اگنور کر رہا ہوں میں صرف دادی کے لیے --- دادی یہ سوچ کر پریشان رہتی ہے کے میں سب کچھ بھول گیا ہوں مجھے میری شادی یاد نہیں --- میں اُن کی خاطر ایک نئی شروعات کرنا چاہتا ہوں --- صرف اسی لیے میں بار بار اُس سے بات کرنے کی کوشش کر رہا ہوں لیکن وہ -----------
ماہر کے لہجے میں صاف ظاہر ہو رہا تھا کے عریشہ پر وہ کتنا ناراض تھا لیکن عریشہ کو اُس کی یہ بات ٹھیس پہنچا گئی کے وہ یہ سب صرف دادی کے لئے کر رہا ہے

Posted On Kitab Nagri

وہ بہت سمجھدار ہے ماہر میں خود پہلی بار اُسے ایسے دیکھ رہو ہوں اور شاید اُس کی ناراضگی جائز ہے اتنا کچھ کرنے کے بعد کم سے کم یہ نہیں ڈسروکرتی تھی وہ ----- میں جانتی ہوں تمہاری کوئی غلطی نہیں ہے لیکن اُس کی بھی تو کوئی غلطی نہیں ہے نہ ------- وہ پیار کرتی ہے تم سے ------

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی وٹس اپ کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

انتباہ: اس ناول کے تمام جملہ حقوق کتاب نگری ویب کے پاس محفوظ ہیں کسی بھی طرح کاپی کرنے سے گریز کیا جائے۔

رائنا کی بات پر وہ ایک پل چپ رہا

مجھے نہیں لگتا۔۔۔۔۔۔ اگر ایسا ہوتا تو یوں بار بار انسلٹ کرنے کی بجائے میری بات سنتی اٹلسٹ یہ تو جان لیتی کے میں کیا سوچتا ہوں۔۔۔ مگر اُسے تو کوئی فرق ہی نہیں پڑتا مجھ سے۔۔۔۔ اُسے فرق نہیں پڑتا تو مجھے بھی فرق نہیں پڑتا

ماہر نے لاپرواہی صرف ظاہر کی تھی حالانکہ اُسے فرق پڑتا تھا عریشہ آگے مزید نہیں سن سکے اور واپس اوپر چلی گئی

ماموں چلیے نالوڈو کھیلتے ہے۔۔۔

رائنا سے بات ختم کر کے ماہر وہ سوچتا ہوا بیٹھا تھا تب زیان اُس کے پاس آیا

کیا لوڈو کھیلوں یار یہاں میری زندگی سے کھیل رہی ہے وہ۔۔۔۔

وہ اُسے طرح اپنی سوچ میں گم بولا

کون ماموں۔۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

وہی ہٹلر آف مائے لائف عریشہ۔

ماہر نے اُس کی جانب دیکھا

آپ مامی کو عریشہ کیوں بول رہی ہو اب

زیان نے حیرت سے دیکھتے ہوئے پوچھا

تو کیا تمہاری طرح مامی بولوں

پہلے تو آپ اُن کو بیوی بولتے تھے نا

کیا-----

زیان کی بات پر اُس کا منہ کھلا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہاں پہلے تو آپ ہمیشہ مامی کو بیوی بولتے تھے اب کیوں عریشہ بول رہے ہو----

۔ارے یار چھوٹے نواب تب ہی تو میں سوچو جب بھی اُسے نام لے کر بلاؤں تو مجھے کھانے کو۔کیوں دوڑتی ہے-----لیکن بیوی---بیوی کیسے بلا سکتا ہوں میں اُسے-------

اُسے سمجھ آ گیا تھا کے اُس کے پکارتے ہی عریشہ کا چہرہ کیوں بدل جاتا ہے

Posted On Kitab Nagri

جیسے پہلے بولتے تھے ---

پہلے کی بات اور تھی یار چھوٹے نواب ----- اچھا ایک بات بتا اور کیا کیا کرتا تھا میں پہلے -----
ماہر نے اُس کی جانب دیکھتے ہوئے پوچھا

پہلے آپ ہمیشہ مجھ سے لڑتے تھے --- ٹوئیس بھی نہیں دیتے تھے ----

یار اپنی شکایتیں لے کر مت بیٹھ جا ۔ پہلے ہی میری زندگی اُلجھی پڑی ہے اور تجھے کھلونوں کی پڑی ہے یہ بتا عریشہ کے ساتھ میں کیسے رہتا تھا
ماہر نے عاجزی سے کہا

مامی کے ساتھ تو آپ بہت اچھے سے رہتے تھے آپ کی بیسٹ فرینڈ ہے نہ وہ ----- ہمیشہ آپ اُن کے ساتھ رہتے تھے کھیلتے بھی اُن کے ساتھ تھے ---- کھاتے بھی اُن کے ہاتھ سے تھے ---- اور مجھے چڑھاتے بھی تھے ------
آخری بات پر اُس نے منہ بنایا تو ماہر بنا ہنسے نہیں رہ سکا

سوری یار -----------

Posted On Kitab Nagri

اچھا بتا مامی کو کیا پسند ہے -------

ماہر نے اُس کے گال پر پیار کرتے ہوئے اُسے خود سے لگاتے ہوئے پوچھا

وہ تو مجھے نہیں پتہ ----------

زیان نے کندھے اچکا دیے

میں یہاں نہیں رہ پاؤنگی دادی ---- مجھے جانے دیجئے

اُس نے ماہر کی باتیں سننے کے بعد وہاں نا رہنے کہا فیصلہ کیا تھا وہ نہیں چاہتی تھی کے دادی کی خاطر ہی سہی لیکن ماہر سمجھوتہ کر

ایسا مت کہو بیٹا تمہارے بغیر یہ گھر کچھ بھی نہیں ہے ---- مت جاؤ

دادی جان سے ایک ہی بات کیے اُسے روکنے کی کوشش کر رہی تھی

نہیں دادی میں جس کام کے لیے یہاں رکی تھی وہ ہو گیا ہے ماہر جی ٹھیک ہو گئے ہے اب میں یہاں رک کر کیا کرونگی ---- اب مجھے چلے ہی جانا چاہیے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

تم بھلے ہی ماہر میں لیے آئی تھی لیکن اب مجھے بھی تمہاری ضرورت ہے تم میری بیٹی ہو ماہر سے پہلے میرا حق ہے تم پر ----- میں نہیں جانے دونگی تمہیں

پلیز دادی مت روکیے مجھے --- نہیں ہوگا مجھ سے ------- ہمیشہ ہی مجھے چھوٹا محسوس کروایا گیا کسی کی زندگی میں میری کوئی اہمیت تھی نا ضرورت -- میں بوجھ ہی رہی ہمیشہ جسے کوئی نہ کوئی برداشت کرتا رہا یہاں آکر میں خود سے ملی مجھے اتنی اہمیت دی آپ نے اتنا پیار دیا جو مجھے شاید زندگی بھر بھی نا ملتا یہ ہی میرے لیے کافی ہے دادی ----

اب میں اس گھر کا بوجھ نہیں بننا چاہتی --- میں نہیں چاہتی ماہر جی کسی کے لیے بھی اپنی زندگی کا سمجھوتہ کرے اُنھیں بھی حق ہے اپنی زندگی اپنی خوشی اپنی مرضی سے جینے کا میں اُن کے قابل نہیں ہوں دادی وہ مجھ سے بہت اوپر ہے اُن کی بھی اپنی خواہشیں رہی ہو گی کیوں وہ اپنی خواہشیں بھول کے سمجھوتہ کرلے میں اپنے آپ کو اُن اور تھوپنا نہیں چاہتی دادی غلطی تو میری ہی تھی جو یہ بات بھول کر اُن سے محبت کرلی کے میں اُن کے لائق ہوں بھی یا نہیں ---

اُس نے اپنے گال صاف کیے دادی نے کچھ کہنا چاہا لیکن اُس نے سر نفی نے ہلا دیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کچھ مت کہیے دادی --- بس مجھ سے وعدہ کیجئے آپ ماہر جی کے ساتھ کوئی زبردستی نہیں کریگی نا اُن سے ناراض ہوگیں ---- بلکہ ہمیشہ اُن کی خوشی میں خوش رہے گی

اُس نے دادی کا ہاتھ اپنے ہاتھوں میں لیتے ہوئے کہا اُنہوں نے اُسے گلے لگا لیا

#

Posted On Kitab Nagri

کیا ہوا دادی -------

ماہر نیچے آیا تو دیکھا دادی اُداس بیٹھی تھی

عریشہ چلی گئی ------- دادی نے دھیرے سے جواب دیا بنا اُسے دیکھا

کہاں چلی گئی اور کیوں

وہ اُن کے پاس بیٹھتے ہوئے پوچھنے لگا اُسے حیرت نہیں ہوئی تھی بلکہ دیکھ ہوا تھا

پتہ نہیں کہاں گئی ہو گی شاید واپس اُسی دنیا میں جہاں پہلے بھی کسی کو اُس کی ضرورت نہیں تھی -- غلطی کی نا تھی اُس نے اچھی سزا ملی اُسے

بھلا آج کے زمانے میں خود سے پہلے کوئی دوسروں کے بارے میں سوچتا ہے مگر اُس نے ایسا کیا ---

دین رات تمہارے لیے جیتی رہی وہ --- تمہیں ٹھیک کرنے کے لیے کوشش پر کوشش کرتی رہی کبھی ہر نہیں مانی اُس نے --- وہ چاہتی تو جا سکتی تھی اُسی وقت تجھے چھوڑ کے جب اُسے سچ پتہ چلا --- لیکن وہ نہیں گئی --- تیرے لیے رکی یہاں تجھے بچانے کے لیے --- ہر دِن دعا کرتی تھی تیرے ٹھیک ہونے کی ----- ہمیشہ کہتی تھی --- بس ماہر ہی ٹھیک ہو جائے تو سب صحیح ہو جائے گا

لیکن کیا ہوا ---- کیا ملا اسے ---- کچھ بھی نہیں پھر کیا کرتی وہ یہاں رہ کر ------

دادی کی باتوں سے صاف ظاہر ہو رہا تھا کے وہ اُسے ہی ذمے دار سمجھتی ہے لیکن وہ اُنھیں صفائی نہیں سے دے سکا

Posted On Kitab Nagri

کچھ سمجھ ہی نہیں آتا کے وہ کیا چاہتی ہے -- میں نے تو نہیں کہا تھا اُسے جانے کو بلکہ ہر وقت کوشش کر رہا ہوں اُسے منانے کی سمجھ نہیں آتا کیا اُسے ------

ماہر نے دادی سے تو ۔کچھ نہیں کہا لیکن دل ہی دل ۔میں عریشہ کی عقل پر افسوس ضرور کیا

تائی امی ------- دروازہ کھلا تو تائی امی کو دیکھ کر اُس نے جھجکتے ہوئے پکارا تھا آج پھر اُسے ڈر لگ رہا تھا

ارے تم یہاں ---- مائرا فائزہ جلدی آؤ بھئی دیکھو کون آیا ہے مہارانی صاحبہ تشریف لائیں ہے -- ان کے سواگت کے لیے پھولوں کے ہار اور مٹھائی بھی لے کر آنا

کہیے مہارانی صاحبہ کیسے آنا ہوا اور آپکے پاگل مہاراج کہاں ہے اُنھیں نہیں لائی ساتھ میں آپ

تائی امی نے طنز کے تیر چلانے میں کوئی کسر نہیں چھوڑی وہ بے اختیار روں دی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تائی امی ------ میں ---------

مائرا اور فائزہ بھی وہاں چلے آئے اور عریشہ کو دیکھ کر حیران ہوئے۔

Posted On Kitab Nagri

چپ --------- مجھ سے کوئی رشتا جتانے کی ضرورت نہیں ہے سمجھ آئی بھول گئی اُس دن کیسے ہے عزت کر کے اپنے گھر سے نکالا تھا مجھے جو یوں منہ اٹھا کر چلی ائی یہاں ------- اتنے احسان کیے تجھ پر سب بھول گئی دولت ملتے ہی ---

تائی امی نے اُسے اُس دِن کی بات یاد دلائی

کیا ہوا عریشہ تم اچانک کیسے آگئی تمہارے سسرال والوں نے گھر سے نکال دیا کیا

میرا نے ہنستے ہوئے پوچھا

نہیں اُنہوں نے نہیں نکالا میں خود چلی آئی

عریشہ نے سر جھکائے جواب دیا

خود چلی آئی ---- تیرے باپ کا گھر ہے نہ جو خود چلی آئی ------ اُس پاگل کے لیے مجھے گھر سے نکالا تھا اور اب جب خود راستے پر آئی تو میری یاد آئی تجھے لیکن میں اتنی اچھی نہیں ہوں کے تجھ جیسے کچرے کو اٹھا کر گھر میں لے لونگی چلی جا یہاں سے

میں کہاں جاؤنگی تائی امی ------ آپ کے سوا میرا ہے ہی کون ---------

Posted On Kitab Nagri

بڑی جلدی یاد آئی تجھے لیکن کوئی فائدہ نہیں تو ہم سب کے لیے مر چکی ہے بہت سالوں تیرا بوجھ اٹھالیا اب کہیں اور جا کر منہ چھپا اور اگر کوئی نہیں رکھتا تجھے تو جا کر کنوئیں میں ڈوب جا

تائی امی نے دروازہ بند کرنا چاہا تو اُس نے اُنھیں روکا چاہے کتنا بھی کچھ بھی کے لے لیکن اُس کے پاس دوسرا کوئی ٹھکانہ نہیں تھا سب سہ کر بھی اُسے یہی رہنا تھا

نہیں تائی امی۔۔۔۔۔۔

اری ہٹ۔۔۔۔۔۔۔۔۔اُس کے روکنے پر تائی نے اُس کا بازو پکڑ کے اُسے پیچھے دھکیل دیا تھا اور وہ نیچے گرنے کی بجائے کسی سے جا لگی تھی سر اٹھا کر اُس نے ماہر کا چہرہ دیکھا اور اُس کی روتی آنکھیں دیکھ کر ماہر کو تکلیف ہوئی تھی

Kitab Nagri

لیجئے مہاراج بھی چلے آئی اپنی بیگم کے پیچھے۔۔۔اسی کے لیئے مجھے بے عزت کیا تھا نہ تو نے۔۔۔۔۔نکل جا اُس پاگل کو لے کر یہاں سے۔۔۔۔۔۔اور آئندہ ہماری دہلیز پر کبھی قدم مت رکھنا ورنہ کسی کچرے کی گاڑی میں پھنکوا دونگی تجھے

www.kitabnagri.com

بس۔۔ تمیز سے بات کیجئے

ماہر نے اُن کے مقابل آتے ہوئے غصے سے کہا

Posted On Kitab Nagri

لیجیئے انکی بھی سنیئے ----- جاؤ نہیں کرتی تمیز سے بات کیا کرو گے اُس دن کی طرح سر پھوڑ دو گے میرا ---- وہ تمہارا گھر تھا اُس لیے وہاں شیر بن گئے یہاں کچھ نہیں کر پاؤ گے تم

تائی امی نے اُسے غصے سے گھورتے ہوئے کہا اُس نے عریشہ کی جانب دیکھا

مجھے یاد تو نہیں کے میں نے ایسا کچھ کیا تھا لیکن جان کے خوشی ہوئی کیوں کے آپ اسی لائق ہے ------- اور اگر آپ نے عریشہ کے اب کچھ بھی کہا تو میں آپ کے بڑی ہونے کا لحاظ کرونگا نا عورت ہونے کا

اگر اتنا ہی تجھے پیار ہے اس سے تو کیوں ایسے سڑکوں پر چھوڑ دیا اُسے لے جا اپنے ساتھ نا ----

لے کر ہی جاؤنگا ---- کبھی نہیں چاہونگا کے میری بیوی اس گھٹیا جگہ یا آپ جیسے گھٹیا لوگوں کے بیچ رہے --- جن کو نا بات کرنے کی تمیز ہے نہ رشتوں کا لحاظ --- پتہ نہیں کیسے یہ اتنے وقت تک جھیلتی رہی آپ کو مجھ سے تو آپ کی شکل برداشت نہیں ہو رہی -- اور آپ فکر مت کیجیئے آج کے بعد عریشہ اس گلی میں بھی قدم نہیں رکھے گی -------- آپ کے دروازے تک آنا تو بہت دور کی بات ہے -- چلو یہاں سے -----

ماہر ن اُن کی بات کاٹتے ہوئے غصے سے کہا تھا اور عریشہ کا ہاتھ تھامتے ہوئے وہاں سے چلا گیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی وٹس اپ کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

انتباہ: اس ناول کے تمام جملہ حقوق کتاب نگری ویب کے پاس محفوظ ہیں کسی بھی طرح کاپی کرنے

سے گریز کیا جائے۔

Posted On Kitab Nagri

کیا ضرورت تھی یہاں آنے کی ------

کافی دیر بعد وہ کچھ بولا تھا وہ بھی بنا اُس کی جانب دیکھے عریشہ نے کوئی جواب نہیں دیا

کچھ پوچھ رہا ہوں میں تم سے ------

اُس نے گاڑی کی اسپیڈ سلو کرتے ہے اُس کی جانب دیکھا لیکن وہ اب بھی اُسے نظر انداز کیے بیٹھی تھی ناراضگی صاف چہرے سے جھلک رہی تھی

عریشہ --------

وہ اب اور کچھ مزید پوچھتا کے عریشہ نے ٹیپ کا بٹن دبا کر گانا شروع کر دیا تا کہ اُس کی بات نہ سنی پڑے ماہر بس اُسے دیکھتا رہ گیا اُسے واپس لینے آنے کا اچھا سلہ دے رہی تھی وہ اُسے لیکن آج یہ حالات بھی تو ماہر کی ہی وجہ سے آئے تھی اُس نے کتنی امیدیں کی تھی ایک خوشحال زندگی کی اور سب ٹوٹ گئی آج تائی امی کو موقع اُس نے دیا تھا بے عزت کرنے کا عریشہ کا دھیان تائی امی کی باتوں سے ہٹ کر گاڑی میں بجتے گانے کی طرف گیا تھا اُس کے لفظ جیسے اُس کے دل کی اواز تھے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تیری آنکھوں کے دریا کا

اترنا بھی ضروری تھا

محبت بھی ضروری تھا

بچھڑنا بھی ضروری تھا

Posted On Kitab Nagri

ضروری تھا کی

ہم دونو طواف آرزو کرتے

مگر پھر آرزوں کا

بکھرنا بھی ضروری تھا

تیری آنکھوں کے دریا کا

اترنا بھی ضروری تھا

اُس نے ایک پل۔کے لیے ماہر کی جانب دیکھا تھا اور اُس کی نظروں کو محسوس کر کے ماہر نے اُسے۔۔۔عریشہ کی آنکھ سے ایک انسوں گرا تھا جسے رگڑتے ہوئے اُس نے چہرہ کھڑکی کی جانب کر لیا تھا

وہی ہے سورتیں اپنی

وہی میں ہوں وہی تم ہو

مگر کھویا ہوا ہوں میں

مگر تم بھی کہیں گم ہو

محبت میں دغا کی تھی

سو کافر تھے سو کافر ہیں

ملی ہیں منزلیں پھر بھی

مسافر تھے مسافر ہیں

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

تیرے دل کے نکالے ہم

کہاں بھٹکے کہاں پہنچے

عریشہ کو ہر لمحہ یاد آنے لگا جب وہ دور ہو کر بھی اُس کے قریب تھا اور آج قریب ہو کر بھی دور لگ رہا تھا

مگر بھٹکے تو یاد آیا

بھٹکنا بھی ضروری تھا

محبت بھی ضروری تھا

بچھڑنا بھی ضروری تھا

عریشہ نے اپنا چہرہ صاف کرتے ہوئے ٹیپ بند کر دیا وہ کمزور نہیں ہونا چاہتی تھی کیوں کے ماہر کی ہمدردی نہیں چاہیے تھی اُسے جو آجکل وہ اُسے دے رہا تھا گاڑی کو بریک لگا تو ماہر نے اُس کی جانب دیکھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میں جانتی ہوں آپ مجھے دادی کی خاطر ہی واپس لے کر آئے ہیں ------- آپ فکر مت کیجئے --- اس رشتے کو نبھانے کے لیے آپ کو سمجھوتہ کرنے کی ضرورت نہیں ---- نا کوئی زبردستی کریگا آپ کے ساتھ ---- میرا ہونا نا ہونا ایک برابر ہی ہے --- آپ مجھے کسی بے جان کرسی ٹیبل کی طرح سمجھ سکتے ہیں جس کا آپ کی زندگی میں کوئی دخل نہیں ہو گا

اریشا نے دھیرے سے کہا اور ماہر کا دل کیا اُس کے منہ پر دو تھپڑ مرے مگر اُس نے اپنا غصے کنٹرول کیے دھیرے سے پوچھا

Posted On Kitab Nagri

دیوار سمجھ سکتا ہوں تمہیں -----

اُس کے پوچھنے پر عریشہ نے سوالیہ نظروں سے اُسے دیکھا

کیوں کے تمہاری باتیں سن کے میرا دل کر رہا۔ ہے

میں اپنا سر پھوڑ لوں۔ اور تمہارے جتنی سخت دیوار ہمارے گھر میں ایک بھی نہیں ہو گی

اس بار وہ غصے سے چیخ کر بولا تھا اور عریشہ ڈر کر پیچھے ہوئی تھی اور گاڑی سے باہر نکل گئی تھی

کیسی ہو عریشہ --- بھابھی

سکندر نے بھابھی پر زور دیا تھا اور اُس کی اواز سن کر عریشہ کے ماتھے پر بل پڑے تھے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کیوں فون کیا

یاد آ رہی تھی تمہاری کافی دِن جو ہو گئے تمہیں دیکھے۔

بکو آس بند کرو سکندر اور فون رکھو ------

عریشہ نے غصے سے کہا

Posted On Kitab Nagri

یار بات تو سنو ------ ایسے ناراض ہونا اچھا لگتا ہے کیا
عریشہ اُس کی ڈھٹائی پر سلگ کر رہ گئی

تمہیں کیا لگتا ہے سکندر اتنی آسانی سے اپنی انسلٹ کو بھول جائیگا۔ تمہارا وقت ختم ہو گیا عریشہ اب میری باری ہے ---بس ایک وار اور سارے حساب برابر
سکندر اب سنجیدہ ہوتے ہوئے بولا تھا

کتے کی دم ہو تم ٹیڑھی کی ٹیڑھی -----
عریشہ نے بیزاری سے کہا اور ماہر اُسے کسی سے ایسے بات کرتے دیکھ اوپر جاتے جاتے رک گیا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کیا کروں یار مجھے ہارنا بلکل پسند نہیں ہے خاص کر لڑکیوں سے تو بلکل بھی نہیں ----پہلے تو صرف میری نظر تھی تم پر --- لیکن تم نے جو مجھے چیلنج کیا ہے اُس کے بعد تم میری ضد بن گئی ہو --- اور سکندر اپنی ضد پوری کر کے ہی رہتا ہے۔
کیا کہا تھا تم نے کے کسی طلاق شدہ یا بیوہ کا دامن تھام لوں یہی نا
میرا دل تو تمہارے ہی دامن کا دیوانہ ہے کیوں نہ ماہر کو۔ مار کر تمہیں ہی بیوہ کر دوں تب تو کوئی شکایت نہیں ہو گی نا تمہیں

Posted On Kitab Nagri

بکوس بند کرو۔۔۔ یقین نہیں ہوتا کے کوئی اتنا ڈھیٹ اور کمینہ بھی ہی سکتا ہے۔۔۔۔ شرم نام کی تھوڑی سی چیز باقی ہو تو ڈوب مرو۔۔۔

عریشہ نے اُس کی بات کاٹتے ہوئے غصے سے کہا ماہر سمجھنے کی کوشش کر رہا تھا کے وہ کس سے اتنے غصے میں بات کر رہی ہے

با کواس ہے یا سچ یہ تو تمہیں تب پتہ چلے گا جب ماہر کی لاش تمہارے سامنے پڑی ہو گی۔۔ بہت گھمنڈ ہے نہ تمہیں اُس کی بیوی ہونے پر۔۔۔۔۔ اُس گھمنڈ کو ہی ختم کر دونگا میں۔۔۔۔۔۔ بہت حفاظت کر لی تم نے اُس کی اب بچا سکتی ہو تو بچا کر دکھاؤ اُسے سکندر سے

سکندر کمینگی سے ہنستے ہوئے بولا

۔ تمہاری اوقات نہیں ہے سکندر کے میرے ہوتے ہوئے تم ماہر کو کوئی خراش بھی پہنچا سکو۔۔۔۔ یہ گھمنڈ کبھی نہیں ٹوٹے گا نا ہی تمہاری گھٹیا چالیں کامیاب ہو گی۔۔۔۔۔ جب تک میری سانسیں چل رہی ہے ماہر کی سانسیں نہیں رکے گی۔۔۔۔ میں اُن پر کوئی خطرہ نہیں آنے دونگی۔۔۔۔۔ تم میں جتنی طاقت ہے جتنی ضد ہے لگا کر دیکھ لو۔۔۔۔ میری محبت کے آگے جیت نہیں پاؤ گے تم۔۔۔۔۔۔

اُس کے منہ سے سکندر کا نام سن کر وہ حیران ہوا تھا لیکن عریشہ کی باتیں اُس کا ذہن کسی اور ہی جانب لے گئی

Posted On Kitab Nagri

ایک بات اور ------ عورت بہت کمزور ہوتی ہے --- ایک مرد کے لیے اُسے ہرانا بہت آسان ہوتا ہے ----- لیکن جب بات اُس کی عزت یہ محبت پر آتی ہے تو وہ دنیا کی کسی بھی طاقت کا سامنا کرنے کی ہمت رکھتی ہے

اُس نے فون بند کر کے رکھا تھا اور پیچھے پلٹی تو ماہر کو دیکھا جو اب اُس کے پاس آرہا تھا

سکندر ----- کیا کہا اُس نے -------

ماہر نے سنجیدگی سے پوچھا

کچھ نہیں --------

عریشہ نے سوچ کیوں اُسے بتا کر پریشان کرے اس لیے کہتی ہوئے وہاں سے جانے لگی لیکن ماہر نے اُس کا بازو پکڑے روک لیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہر بات پر منہ پھیرنا بند کرو --- بتاؤ کیا کہہ رہا تھا سکندر

وہ سختی سے بولا

ایسے ہی فضول دھمکیاں دے رہا تھا کے آپ کو ------ مار دیگا ----

وہ بنا اُس کی جانب دیکھے بولی تو ماہر نے ایک گہری سانس لی

آپ ٹینشن مت لیجیئے ------ میں جانتی ہوں وہ بس مجھے ڈرانے کے ۔لیے ایسا کہہ رہا ہے کچھ کریگا نہیں

عریشہ کو پتہ تھا ماہر کو سب سے زیادہ اپنے بھائی کی سوچ پر دکھ ہوگا اس لیے وہ جلدی سے بولی

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، آرٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی وٹس اپ کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

انتباہ: اس ناول کے تمام جملہ حقوق کتاب نگری ویب کے پاس محفوظ ہیں کسی بھی طرح کاپی کرنے سے گریز کیا جائے۔

وہ دادی کے گود میں سر رکھے لیٹا تھا اور اُن سے بات کر رہا تھا اُنھیں وہ اُس حادثے کے بارے میں بتا رہا تھا جب دو سال پہلے اُس کا ایکسیڈنٹ ہوا تھا اُس دن اُس نے نفیسہ اور سکندر کی باتیں سن لی تھی اور اُسے بہت دکھ ہوا تھا کے وہ لوگ صرف اُس سے اپنے پن کا ناٹک کرتے رہے اُنھیں صرف دولت چاہیے اُس نے نفیسہ سے پوچھا کے وہ کیوں ایسا کر رہی ہے لیکن نفیسہ کے پاس کوئی جواب نہیں تھا وہ گھر سے باہر نکل کر گھنٹوں تک سڑکوں پر بھٹکتا رہا تھا پھر ایک فیصلہ کر کے وکیل سے ملا تھا اور پراپرٹی کے پیپر نفیسہ کے نام سے بنوائے تھے لیکن وہ اُس وقت اُن پر سائن نہیں کر سکتا تھا جب وہ یہ بات نفیسہ کو بتانے گھر کے لیے نکلا تھا راستے میں ایک ٹرک نے اُس کی گاڑی کو زوردار ٹکر ماری تھی اور اُس کے بعد ماہر کو کوئی ہوش نہیں رہا تھا یہ سکندر نے اس ڈر سے کیا تھا کے اُن کی حقیقت جاننے کے بعد کہیں ماہر اُنھیں گھر سے ہی باہر نا کردیں لیکن نفیسہ نے اُسے بتایا کے ماہر کو مرنے نہیں دے سکتے اُسے بچانا ہو گا تو وہ خود اُسے ہسپتال لے کر گیا تھا اور وہ لوگ وہی رکے تھے جب تک ماہر کا علاج چلتا رہا جب اُسے ہوش آیا تھا اُس نے اپنے سامنے نفیسہ کو پایا تھا اُس نے کوشش کی تھی ٹوٹے لفظوں میں یہ بتانے کی کے وہ دولت نہیں چاہتا اسلئے سب اُن کے نام کرنے کو تیار ہے لیکن اُس کے بولنے میں تکلیف تھی اسلئے ٹھیک سے بول۔ نہیں پایا تب سکندر اندر آیا تھا اور یہ بتاتے ہوئے کے اُن کی سلامتی کی لیے ماہر کا سب کچھ بھولنا بہت ضروری ہے اُس نے ایک انجکشن اُس کے بازو میں لگایا تھا وہ آنکھیں بند ہونے تک نفیسہ کو دیکھتا رہا تھا اور اُس کے بعد جب وہ بے ہوش ہوا تو دو سال بعد ہی ہوش میں آیا

Posted On Kitab Nagri

شاید آج سکندر کی بات جان کر وہ دکھی ہو گیا تھا تبھی اُس کے چہرے پر اُداسی نظر آ رہی تھی عریشہ دادی سے کچھ ہی فاصلے پر بیٹھی تھی صوفے پر کھنی رکھ کر گال پر ہاتھ رکھے اور اُس کی نظریں ماہر پر جمی تھی دھیان اُس کی باتوں سے زیادہ اُس کے لب و لہجے پر تھا

جو ہوا اُسے بھول جاؤ بیٹا۔۔۔۔۔ پچھلی باتوں کو یاد کرنے سے صرف تکلیف ہی ملنی ہے۔۔۔ اب صرف آگے دیکھو۔۔۔۔۔۔۔

دادی نے اُس کے بالوں میں ہاتھ پھیرتے ہوئے کہا وہ اُن کا ہاتھ پکڑ کر ہونٹوں سے لگاتے ہوئے اٹھ کر بیٹھ گیا تب عریشہ کو دیکھا جو اب بھی اُس انداز میں اُسے دیکھ رہی تھی ماہر کی نظروں کا بھی اُس پر کوئی اثر نہیں ہوا تھا اور وہ اسی طرح اُس پر نظریں جمائے بیٹھے تھی ماہر کو حیرت ہوئی اور دادی نے بھی دیکھا تو دھیمے سے مسکرادی شاید اُنھیں وہاں سے اٹھ جانا ہی ٹھیک لگا تب ہی وہ اٹھ کر کمرے میں چلی گئی لیکن عریشہ کا اس بات پر بھی کوئی اثر نہیں ہوا اور ماہر بنا ہنسے نہیں رہ سکا وہ دھیرے سے اُس کے قریب ہو کر بیٹھ گیا تھا اور اُسی کے انداز میں چہرہ ہتھیلی پر رکھے اُسے دیکھنے لگا پھر کچھ سوچتے ہوئے سیدھا ہو کر چہرہ اُس کے چہرے کے قریب لے گیا دھیرے سے اطراف میں نظریں گھما کر دیکھا کے کوئی موجود تو نہیں اور اُس کے چہرے پر بکھرے بالوں کو پیچھے کرتے ہوئے اُس کے ہونٹوں پر جھکا لیکن اُس کا ہاتھ محسوس کرتے ہی عریشہ ہوش میں آئی تھی اور فوراً سیدھی ہو کر پیچھے ہوئی تھی اور صوفے کے کونے سے لگ گئی تھی

Posted On Kitab Nagri

یہ کیا کر رہے آپ --

وہ گھبرا کر بولی تھی اور اُس کی گھبراہٹ اُس کے گلے میں بڑھتی گہرائی سے صاف ظاہر ہو رہی تھی

تم مجھے دیکھنا چاہ رہی تھی اس لیے میں قریب آگیا تھا تا کہ تمہیں دیکھنے میں آسانی ہو --

میں کیوں آپ کو دیکھوں گی اور دادی کہاں ہے
وہ اس پاس نظر دوڑاتی ہوئی بولی

اتنی بے شرمی سے تم مجھے گھورے جا رہی تھی بے چاري دادی خود ہی اندر چلی گئی شرم کے مارے ----
وہ ہنستے ہوئے بولا اور عریشہ نے خود کو کوسا کے دادی کیا سوچ رہی ہو گی اُس کے بارے میں

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

افف --
وہ پریشان ہو گئی ماہر مسکراتے ہوئے اُس کے قریب ہوا تھا

پہلے کیوں نہیں بتایا کہ اتنا دل کر رہا ہے مجھے دیکھنے کا میں ہٹتا ہی نہیں تمہاری نظروں سے دور
ماہر شرارت سے بولا تھا اور عریشہ گھبرا گئی تھی مزید پیچھے ہونے کی بھی جگہ نہیں تھی وہ دھیرے سے اٹھتی ہوئی وہاں سے جانے لگی ماہر نے اُس کا ہاتھ پکڑ لیا

Posted On Kitab Nagri

عریشہ ---

میں کافی ٹائم سے کہیں باہر نہیں گیا تو میں سوچ رہا تھا کے کیا ہم آج شام ساتھ میں کافی پینے جا سکتے ہیں

وہ اُس کا ہاتھ چھوڑ کر اٹھتے ہوئے بولا تھا

جی نہیں مجھے بہت کام ہے ----

عریشہ نے انکار کرتے ہوئے کہا اور ماہر کا اب تک کہ موڈ خراب ہو گیا

ہاں میں بھول گیا تھا رانی وکٹوریہ پر پوری ریاست کی ذمے داری جو ہے

وہ خود سے بڑبڑایا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کچھ کہا آپ نے ------

وہ جاتے جاتے رکی

نہیں ---

ہاں کہا ------

وہ پہلے انکار کر کے پھیر ہاں بولا عریشہ اُسے اُلجھن سے دیکھنے لگی

Posted On Kitab Nagri

میں یہ کہہ رہا تھا کے دادی کو بہت بڑی غلط فہمی ہے تمہارے بارے میں ------- کے تم بہت سمجھدار ہو ---

وہ غصّہ کنٹرول کیے اطمینان سے بولا

آپ مجھے بیوقوف کہہ رہے ہیں -----

عریشہ نے اُس کی بات کر مطلب سمجھتے ہوئے حیرت اور غصے سے کہا

بلکل نہیں میری اتنی مجال کے میں تمہیں بےوقوف کہوں بےوقوف تو میں ہوں جو یہاں کھڑا ہو کر تم سے بات کر رہا ہوں

ماہر نے دانت پیستے ہوئے اپنی آخری بات مکمل کے اور اوپر پیشانی کے بالوں پر پھونک ماری اور پلٹ کر باہر جانے لگا عریشہ اُسے جاتے دیکھتی رہی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ماہر جی ------

کچھ یاد آنے پر اُس نے ماہر کو آواز دی اور اُس کے پاس آئی

کہاں جا رہے ہیں آپ -----

Posted On Kitab Nagri

جہنم میں ------

ماہر نے بنا دیکھے غصے سے کہا اور اُس کے روٹھے انداز پر وہ بغیر مسکرائے نہیں رہ سکی لیکن جلد ہی ضبط بھی کر گئی

آپ باہر مت جائیے --- گھر پر ہی رہیے ----

اور گھر پر رہ کر کیا کروں یہ بھی بتا دو --- کیوں کے اس گھر کی ٹیبل کرسیاں تو مجھ سے بات کرنا پسند کرینگی نہیں ------- ہے نہ

وہ جل کر بولا

سکندر نے مجھے دھمکی دی تھی کے وہ آپکو -----

اُس نے وجہ بتائی لیکن بات ادھوری چھوڑ دی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میں نہیں چاہتی کے وہ آپ کو کوئی نقصان پہنچائے اس لیے آپ باہر نا ہی جائے تو بہتر ہے ----

اُس کے الفاظ میں اپنے لیے پیار اور فکر دیکھ کر ماہر کا غصّہ کہیں گم ہو گیا

ڈونٹ وری ------ کچھ نہیں ہو گا --- اب میں اپنا خیال رکھ سکتا ہوں ----

وہ اُسے تسلی دیتا ہوا باہر نکلا تھا

Posted On Kitab Nagri

رک جایئے ماہر جی -----

-میں جانتی ہوں اب آپ اپنا خیال رکھ سکتے ہیں آپ کو میری ضرورت نہیں ہے اور میں کوئی زبردستی بھی نہیں کے رہی ہو آپ کے ساتھ لیکن کم سے کم خود سے جڑے لوگو کی فیلنگز کی تو قدر کر سکتے ہے نا آپ دادی رائنا آپی -----اگر آپ کو کچھ ہوا تو دکھ نہیں ہو گا کیا اُنھیں ----

عریشہ نے اُس کی بات کا کوئی اور مطلب نکالا تھا

میرا وہ مطلب نہیں تھا -----

ماہر نے حیران ہوتے ہوئے اُسے سمجھانے کی کوشش کی لیکن اُس نے بات کاٹ دی

میں جانتی ہوں مجھے کوئی حق نہیں ہے دخل دینے کا لیکن میں آپ کی حفاظت کے لیے یہ کہہ رہی ہوں اگر آپ کو برا نہ لگے تو گھر میں ہی رہیے گا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ اپنی بات ختم کر کے جا چکی تھی اور ماہر اُسے بے یقینی سے دیکھ رہا تھا

اس لڑکی کا دماغ خراب ہے کونسی بات کو کہاں لے جاتی ہے سامنے والے کو موقع تک نہیں دیتی اور خود شروع ہو جاتی ہے اب یہ سب فضول کی باتیں کہاں سے آگئی بیچ میں ---میں نے ایسا بھی تو کچھ غلط نہیں کہہ دیا تھا ----

Posted On Kitab Nagri

اُس کی بات کا ہر گز یہ مطلب نہیں تھا وہ صرف اُسے تسلی دینا چاہتا تھا کے اب وہ ٹھیک ہے اور مشکلوں کا سامنا کر سکتا ہے لیکن عریشہ کی باتیں اُس کا دل دُکھا گئی اُسے غصّہ آرہا تھا اس لیے وہ عریشہ کی بات نا مانتے ہوئے باہر نکل گیا

فون پر اُسے خبری نے بتایا کہ ماہر ابھی ابھی کہیں جانے کے لیے نکلا ہے تو اس نے ٹھیک ہے کہ کر فون بند کیا اور ڈراور سے بندوق نکال کر اپنے پاس رکھتے ہوئے باہر نکلا

کہاں جا رہے ہو سکندر ----

نفیسہ۔نے اُسے بندوق رکھتے دیکھ لیا تھا اس لیے گھبرا کر پوچھا

اسلام علیکم!

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی وٹس اپ کریں۔

Posted On Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

انتباہ: اس ناول کے تمام جملہ حقوق کتاب نگری ویب کے پاس محفوظ ہیں کسی بھی طرح کاپی کرنے سے گریز کیا جاۓ۔

ماہر کو جان سے مارنے۔۔۔۔۔

اس نے دوٹوک جواد دیا اور آگے بڑھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سکندر تم۔ایسا نہیں کرو گے جو بھی ہو بھائی ہے وہ تمہارا

نفیسہ نے اس کا بازو پکڑتے ہوئے روکا

میرا کوئی بھائی نہیں ہے وہ صرف میرا دشمن ہے جب تک وہ زندہ ہے میں سکون سے نہیں رہ پاونگا اُسے مرنا ہی ہو گا

وہ غصے سے بولا عالیہ بھی اپنے روم سے باہر آئی تھی

Posted On Kitab Nagri

نہیں بیٹا ایسامت کرو میں نہیں چاہتی کے اُس کا قتل کر کے تم مجرم بنو اب ہمارے پاس سب کچھ تو ہے کوئی کمی نہیں ہیں------- پھر کیوں اپنی ضد میں آ کر مصیبت کو بلا رہے ہو

نفیسہ نے اس کے چہرے پر ہاتھ رکھتے ہوئے کہا

مام یہ اموشنل باتیں میرے ساتھ ناہی کریں تو بہتر ہے-- میں ماہر جیسا بیوقوف نہیں ہوں میں اپنا صحیح غلط سمجھتا ہوں اسلئے آپ کو میرے معاملے میں دخل دینے کی ضرورت نہیں ہے

وہ اُن کے ہاتھ ہٹاتے ہوئے بولا

نہیں سکندر-------

وہ جانے لگا تو نفیسہ نے سامنے کھڑے ہوتے ہوئے اس کا راستہ روکا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مام ہٹ جائیے---

میرے راستے میں مت آیئے آپ میں ماہر کو نہیں چھوڑنے والا

اس نے نفیسہ کا بازو پکڑ کر اُسے سائڈ میں کیا تھا اور وہ دیوار سے لگی اُسے حیرت سے جاتے دیکھ رہی تھی علیہ نفیسہ کا پاس آئی اُسے روتے دیکھ

میں کیا اُسے کچھ کہوں میں نے اپنے ہاتھوں سے اُسے اس کھائی میں دھکیلا ہے----

Posted On Kitab Nagri

نفیسہ کو احساس ہو رہا تھا کے اس نے کیا کیا ہے

مام مجھے جانا چاہیے پتہ نہیں سکندر بھائی کیا کرنے والے ہے

عالیہ نے پریشان ہوتے ہوئے کہا

ہاں چل میں بھی چلونگی-------

نفیسہ بھی آنسووں صاف کرتے ہوئے اٹھ گئی

عریشہ میں عالیہ بول رہی ہو

عرش نے عالیہ کی آواز سنی تو حیران ہوئی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہاں بولو------عالیہ کے لہجے میں پریشانی محسوس کر کے وہ بنا غصّہ کیے بولی

ماہر بھائی کہاں ہے اُن کی جان خطرے میں ہے

عالیہ نے جلدی سے پوچھا

Posted On Kitab Nagri

۔کیا کہہ رہی ہو تم

۔اریشہ نے اُلجھن سے پوچھا تو عالیہ نے اُسے ساری بات بتا دی عریشہ کے پیروں تلے زمین ہلنے لگی تھی اس نے دیوار کا سہارا لیا اور فون اُسے طرح چھوڑ کے ننگے پیر باہر کی جانب بھاگی

ماہر کی گاڑی کے ٹھیک سامنے آکر سکندر نے گاڑی روکی اور اتر کر باہر آیا ماہر بھی گاڑی سے باہر نکلا وہ ایک سنسان علاقہ تھا وقفے وقفے سے گاڑیاں آتی جاتی تھی اسی لیے سکندر اُسے اس جگہ روکا تھا تا کہ کوئی بیچ میں نا آئے ماہر اُسے سوالیہ نظروں سے دیکھ رہا تھا سکندر نے بندوق نکال کر اس کے اوپر تان دی ماہر کو حیرانی سے زیادہ دکھ ہوا

تیار ہو جاؤ اپنے پیارے ابو جان کے پاس جانے کے لیے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اگر تمہیں میرے مرنے سے خوشی ملتی ہے تو ٹھیک ہے مار دو مجھے۔۔۔ لیکن کیا میں ایک بار جان سکتا ہوں کے اتنی نفرت کیوں ہے تمہیں مجھ سے۔۔ میں نے تو تمہیں ہمیشہ سگے بھائی سے بڑھ کر سمجھا پھر کیوں تم مجھے اپنا دشمن سمجھتے ہو

ایک نہیں ہزاروں وجہ ہے اس کی۔۔۔ تمہاری وجہ سے ہمیشہ ہی مجھے نیچے رہنا پڑا کسی کے پاس کوئی ویلیو نہیں تھی میری سب کے لیے بس ایک ہی نام تھا۔۔ ماہر۔۔۔ تمہارے آگے مجھے کبھی امپورٹنس نہیں دی گئی

Posted On Kitab Nagri

یہاں تک کہ خود میرے باپ نے مجھے کبھی اپنا بیٹا نہیں سمجھا پیار کرنا تو بہت دور کی بات ہے----- کیوں کے تم تھے نا اُن کے بیٹے میں تو کچھ بھی نہیں تھا اُن کے لیے

تم پاپا کو کبھی سمجھ نہیں پائے سکندر --- وہ مجھ سے زیادہ تمہیں چاہتے تھے
ماہر اس کی بات کاٹ کے بولا تھا

اچھا تبھی مجھے ھر بات پر ڈانٹتے تھے کبھی پیار سے بات نہیں کرتے تھے اور ایک دِن ساری جائداد اٹھا کر دے دی تمہیں اکیلے کو

دولت محبت کی ضمانت نہیں ہے سکندر اس بات سے تم یہ طئے نہیں کرسکتے کے وہ تم سے پیار نہیں کرتے تھے -- اُنہوں نے کچھ سوچ کر ہی یہ فیصلہ کیا ہو گا۔ اور اب تو سب کچھ مل چکا ہے نہ تمہیں تو اب کیا چاہتے ہو
ماہر جانتا تھا سکندر کو بگڑتا دیکھ انہوں نے یہ فیصلہ کیا ہو گا لیکن اُسے یہ بات اُن کے جانے کے بعد پتہ چلی تھی ورنہ وہ کبھی اُنہیں ایسا کرنے نہیں دیتا

تمہاری موت۔

Posted On Kitab Nagri

تمہارے خون سے ہی مجھے سکون ملے گا۔ آج تک کی ہر بات کا بدلہ لینے کے لیے۔۔۔ مجھے ہمیشہ نیچا دکھانے کا۔۔۔۔ مجھ سے میرا حق چھیننے کا اور عریشہ۔۔۔۔۔ عریشہ کو سبق سکھانے کے لیے اُسے بتانے کے لیے کے سکندر کوئی نہیں برا سکتا۔۔۔ تمہیں مرنا ہو گا ماہر۔۔۔۔۔

سکندر نے ایک بار پھر گن اس کے آگے کر دی تھی اور ماہر کو جانے کیوں یہ غلط فہمی تھی کے وہ اُسے نہیں مارے گا تبھی وہ سکون سے کھڑا رہا لیکن سکندر نے گولی چلائی تھی اور سیدھے اس کے دل پر چلائی تھی لیکن اس کے دل کو گولی چھو نہیں پائی کیوں کے نفیسہ نے سکندر کو دھکا دیا تھا اور وہ زمین پر گرا تھا گولی ماہر کے دائیں بازوں کو چھو کر گزری تھی اور اس نے کافی گہرا گھاو دیا تھا اور اُسکی سفید آستین سرخ ہو گئی تھی

وہاٹ دا ہیل اس دس مام۔۔۔۔۔ یہ کیا کیا آپ نے

سکندر اٹھ کر نفیسہ کی جانب غصے سے بڑھا

بھائی آپ ٹھیک تو ہے نا

ماہر نے گاڑی کا سہارا لیا تھا عالیہ نے اُسے سنبھالتے ہوئے پوچھا تو اس نے سر اثبات میں ہلا دیا لیکن درد اس کے چہرے سے صاف نظر آ رہا تھا

میں تمہیں ایسا نہیں کرنے دو نگی سکندر

نفیسہ نے اس کے دونوں بازو پکڑے تھے

Posted On Kitab Nagri

میں نے آپ سے کہا تھا نا آپ بیچ میں مت آیئے اچانک سے اتنی ممتا کہاں سے جاگ گئی آپ میں جو آپ اسے بچانے کے پیچھے پڑی ہے

آپ نہیں جانتی کے اسے دیکھ کر کتنا غصّہ آتا ہے مجھے کتنی نفرت محسوس ہوتی ہے اس سے

اس نے دوبارہ ماہر کی جانب دیکھا اور زمین سے بندوق اٹھائی

سکندر

نفیسہ نے اُسے روکنا چاہا لیکن اس کے سر پر خون سوار تھا تبھی اس نے بندوق اٹھا کر ماہر کی جانب بڑھائی تھی

نفیسہ نے اس سے بندوق چھیننی چاہی تو اس نے نفیسہ کو زور سے دھکا دیا جس سے وہ زمین پر جا گری

ہٹ جایئے مام------

سکندر-----

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

نفیسہ کو گرتے دیکھ ماہر غصے سے چلّایا اور اس کا کالر پکڑ لیا نفیسہ کو عالیہ نے اٹھایا

بس بہت ہو گیا--- کمینے پن کی بھی حد ہوتی ہے مام کو دھکا دینے کی ہمت کیسے کی تم نے

ماہر نے کالر سے اُسے کھینچ کے غصے سے کہا

Posted On Kitab Nagri

تمہیں کیا لینا دینا میں دھکّا دوں۔۔۔۔ ہاتھ اٹھاو۔۔۔۔ ماروں۔۔۔۔۔۔ میری مرضی۔۔۔۔۔۔ میری ماں ہے وہ

وہ میری بھی ماں ہے۔۔۔۔۔ اور میں تمہیں اُن کے ساتھ بدتمیزی نہیں کرنے دونگا

اس نے دوسرے ہاتھ سے بھی اس کی کالر پکڑے ہوئے کہا سکندر نے اُسے دھکا دیا تو وہ لڑکھڑا کے پیچھے ہوا

بس بہت ہو گیا۔۔۔۔۔۔۔

اب کی بار وہ غصے سے اُسکی جانب بڑھا اور اس کے ہاتھ اٹھانے سے پہلے پکڑ کے اس کے منہ پر مکّہ رسید کیا سکندر نے بھی اس پر وار کیا ماہر نے اُسے گاڑی کی طرف دھکیلتے ہوئے ایک کے بعد ایک کئی لاتیں اور گھونسے اس کے پیٹ اور منہ پر جڑ دیے سکندر نے ایک موقع پا کر اُسے زور سے زمین پر دھکیلا جس سے اس کا سر پتھر سے ٹکرایا تھا اور خون بہنے لگا تھا مگر وہ اس درد کو برداشت کرتے اٹھ کر اس کی جانب بڑھا تھا اریشہ وہاں پہنچی تو یہ منظر دیکھ کر بری طرح ڈر گئی اوپر سے ماہر کی پیشانی سے بہتا خون اور خون سے بھیگی آستین اس کا دل حلق م آ گیا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

یہ سب کیا ہو رہا ہے۔۔۔۔ ماہر جی۔۔۔۔۔۔

وہ اس کی جانب بڑی تھی لیکن ماہر دیوانہ وار سکندر کو مارنے میں مصروف تھا سکندر بھی موقع پاتے ہی وار کر دیتا لیکن اس کی ہمت شاید جواب دے گئی تھی تب ہی وہ نڈھال سے ہو کر ایک وار سے زمین اور جا گرا ماہر نے اس کا کالر پکڑ کر اٹھاتے ہوئے ایک بار پھر اس کے منہ پر مارا وہ دوبارہ زمین پر گرا ماہر نے اُسے پھر سے اٹھایا سکندر کوئی بھی وار کرنے لائق نہیں بچا تھا اس کی آنکھیں بھی بند ہونے لگی تھی

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی وٹس اپ کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

انتباہ: اس ناول کے تمام جملہ حقوق کتاب نگری ویب کے پاس محفوظ ہیں کسی بھی طرح کاپی کرنے سے گریز کیا جائے۔

Posted On Kitab Nagri

ماہر جی چھوڑ دیجئے اسے

اریشہ نے سکندر کی حالت دیکھ ماہر کو روکنے کے کوشش کی نفیسہ اور عالیہ شاید اُسے روکنے کی ہمت نہیں کر سکتے تھے ماہر کے ہاتھ سے خون بہنے میں اور روانی آچکی تھی اس کی ہتھیلی سے خون کی بوندیں ٹپک رہی تھی وہاں لوگ رک کے دیکھنے لگے تھے اور کافی لوگ بھی جمع ہو چکے تھے

انسانیت تو بھول ہی چکے تھی اب جانور بھی بن چکے ہو تم اور جانوروں کو قابو میں رکھنا بہت ضروری ہے

ماہر نے ایک بار پھر اُسے مار کر گرایا تھا اور پھر کالر پکڑ کے اٹھایا تھا

ماہر جی چھوڑیئے۔ بھائی ہے یہ آپ کا۔۔

ایک بار پھر وہ اس پر وار کرتا ماہر اریشہ نے اس کا ہاتھ پکڑ لیا

یہ میرا بھائی نہیں ہو سکتا عریشہ۔۔۔ اتنا گھٹیا اتنا کمینہ ۔۔۔۔ اس کے دماغ میں اتنی گندگی بھری ہو سکتی ہے میں نے سوچا بھی نہیں تھا۔۔ میں نے غلطی کی جو بچپنا سمجھ کر سب نظر انداز کرتا چلا گیا اگر پہلی ہی غلطی پر اسے دو تھپڑ لگاتا تو آج یہ اتنی دور نا نکلا ہوتا

اس نے سکندر جو زور کا دھکا دیا اس کی آنکھ سے ایک آنسو نکل کر زمین اور گرا تھا

کیا ہو رہا ہے یہ سب ۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

پولیس کی گاڑی وہاں آئی تھی شاید لوگوں میں سے کسی نے اُنہیں خبر کر سے تھی۔ نفیسہ نے سکندر کا بازو پکڑ کر اُسے اٹھایا

انسپکٹر صاحب گرفتار کر لیجئے اسے اس نے ماہر کو جان سے مارنے کی کوشش کی ہے

۔سکندر کو اس نے انسپکٹر کے حوالے کیا اریشہ اور ماہر نے اُنہیں حیرت سے دیکھا وہ سکندر کو گرفتار ہوتے دیکھ رہی تھی اور ماہر اُنہیں اریشہ نے ماہر کی جانی۔ دیکھا اس کے چہرے پر کئی چوٹیں لگی تھی اور پیشانی سے بہتے خون کی لکیر تھوڑی تک آگئی تھی

ماہر جی یہ چوٹ ---

اریشہ نے اُسے کہنا چاہ لیکن اس کا دھیان نفیسہ کی جانب تھا وہ جانتا تھا کے اس وقت وہ کیا محسوس کر رہی ہو گی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

پلیز ماہر جی اپ پہلے ہاسپٹل چلیے بہت خون بہہ رہا ہے

اریشہ نے اس کا بازو تھامتے ہوئے کہا نفیسہ نے پلٹ کے اس کی جانب دیکھا

ہاں بیٹا چلو ------

نفیسہ نے اُسے ہوش دلایا تو وہ آکر اریشہ کے ساتھ گاڑی میں بیٹھ گیا

Posted On Kitab Nagri

مام آپ نے سکندر کو ۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ڈاکٹر نے اس کی ڈریسنگ کر دی تھی عالیہ اور نفیسہ وہیں موجود تھی جب ماہر نے کہا

۔۔۔

اسی لائق ہے وہ اگر آج بھی اُسے سزا نہیں دی تو کبھی اپنی غلطی نہیں سمجھ پائیگا ۔۔۔۔۔ اُسے پتہ ہونا چاہیئے کے زندگی بے مول نہیں ہوتی ۔۔۔۔۔

نفیسہ نے اس کی بات پوری ہونے سے پہلے ہی کہا اریشہ کو یقین نہیں ہوا کے وہ یہ بات کہہ سکتی ہے تبھی اُسے بے یقینی سے دیکھنے لگی

میں جانتی ہوں مجھے کوئی حق نہیں ہے یہ سب کہنے کا کیوں کے جڑ تو میں ہی ہوں ۔۔۔ میں نے ہی اُس کے ذہن میں یہ نفرت کے بیج بوئے تھے یہ پھل تو ملنا ہی تھا ۔۔۔۔۔ جو کوئی ماں نہیں کرتی وہ میں نے کیا اپنے بچوں کی زندگی خراب کی میں نے ۔۔۔۔ اُنھیں دولت کے لالچ میں انسانیت سے دور کر دیا

نفیسہ اریشہ اور ماہر دونوں کی جانب دیکھتے ہوئے بولی اور آ کر ماہر کے پاس بیٹھ گئی

تمہاری ماں کوئی بہت اچھی اور نیک عورت رہی ہو گی ماہر تبھی تو تم اتنے نیک ہو ۔ مجھ جیسی عورت کی اولاد تو سکندر جیسی ہی ہو سکتی ہے انسان کو اُس کے گناہوں کی سزا اسی دنیا میں ملتی ہے شاید یہی میری سزا ہے کے

Posted On Kitab Nagri

میں اپنی اولاد کو تکلیف میں دیکھوں ------ تم نے ہمیشہ مجھے اپنی ماں سمجھ کر پیار کیا لیکن میں نے تمہیں کبھی اپنا بیٹا نہیں سمجھا شاید اسی لیے آج میرے بیٹے نے اپنی ماں کو ماں نہیں سمجھا

وہ روتے ہوئے ماہر کے چہرے پر ہاتھ رکھ کر بولی ماہر نے اُن کے ہاتھ اور ہاتھ رکھا

مجھ سے اچھی تو یہ لڑکی ہے جو کچھ دِن پہلے ہی تمہاری زندگی میں آئی ہے لیکن تمہارے لیے ہم سب سے لڑ گئی ------ چند دن میں ہی اپنے رشتے کو حق سے زیادہ نبھایا اس نے --- اور میں برسوں میں کبھی تمہارے لیے کچھ نہیں کر سکی ---- پیار ایسا ہوتا ہے ماہر ------ بے غرض ---

انھوں نے اریشہ کی جانب دیکھ کے کہا اور ماہر نے صرف ایک پل کے لیے اریشہ کو دیکھ کر نظریں ہٹا لیں

اللہ تو شاید ہی مجھے کبھی معاف کرے ہو سکے تو تم دونوں مجھے معاف کر دینا شاید میرے گناہ کچھ کم ہو جائے

نفیسہ نے سر جھکائے کہا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

نہیں مام پلیز ------ ماں معافی نہیں مانگتی ------ مجھے گنہگار مت کیجئے -------- مجھے کوئی شکایت نہیں ہے آپ سے آپ نے میری زندگی میں ماں کی کمی کو پورا کیا ہے اور اس قرض کو میں جان دے کر بھی نہیں چکا سکتا

ماہر نے اُن کے دونوں ہاتھ اپنے ہاتھوں میں لیتے ہوئے کہا

کس مٹی کے بنے ہو تم کیا تمہیں غصّہ نہیں آتا مجھ پر ------

Posted On Kitab Nagri

نفیسہ نے پیار بھرے لہجے میں کہا اور ماہر اُن کے گلے لگ گیا آج حقیقت میں نفیسہ شرمندہ تھی اُن کے دل میں پچھتاوا تو اسی دن سے تھا جب ماہر واپس آیا تھا لیکن آج سکندر کو ایک بڑے مستقبل کی جانب دیکھ شدّت سے اپنے گناہوں کا احساس ہو رہا تھا اور ماہر کی قدر بھی نفیسہ اس سے الگ ہو کر وہاں سے اٹھائی اور اریشہ کے پاس آئی

معاف کر دینا مجھے ---- ہر ماں یہ ہی چاہتی ہے کے اُس کے بیٹے کو ایک ایسی بیوی ملے جو اُس کی زندگی کو خوبصورت بنا دے اُس کے لیے پوری دنیا کو بھول جائے --- تم بلکل ویسی ہی ہو لیکن میں ہی اچھی ماں نہیں ہوں تو کیسے تمہاری قدر کرتی ---- معاف کر دینا بیٹا ہمیں ہم گنہگار ہے تمہارے ---
نفیسہ نے اس کا ہاتھ پکڑتے ہوئے کہا اریشہ اُسے جتنا جانتی تو اس اور یقین نا کرتی لیکن نفیسہ کی آنکھوں میں پشیمانی دیکھ وہ چاہ کے بھی خود کو روک نہیں پائی اور اُن کے گلے سے لگ گئی عالیہ ماہر کے پاس آئی اور اس کے گلے لگ گئی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

عالیہ مام کو لے کر گھر جاؤ ------- مام آپ گھر جا کر ریسٹ کیجئے اور کوئی ٹینشن لینے کی ضرورت نہیں ہے نا سوچنے کو ضرورت ہے
نفیسہ کو پریشانی میں دیکھ کر اس نے یقین دلاتے ہوئے کہا عالیہ اُنہیں۔ اپنے ساتھ لیے گھر چلی گئی اور اریشہ نے اُن کے جانے کے بعد رائنا کو فون کر کے ساری صورتِ حال بتا دی ---

Posted On Kitab Nagri

رائنا کو فون پر سب بتانے کے بعد وہ واپس اندر آئی ماہر اسی طرح بیٹھا اپنی سوچوں میں گم تھا

وہ آکر اس کے پاس بیٹھی اور سے خفگی سے گھورا ماہر اسے دیکھتا رہا بنا کچھ کہے بنا کچھ بولے عریشہ اس کے سینے سے لگ گئی اور اپنے دل کا غبار اتارنے لگی وہ اسے تکلیف میں دیکھ کر کتنا ڈر گئی تھی صرف وہی جانتی تھی

الگ ہو کر اس نے ماہر کو غصے سے دیکھا

کیا سمجھتے ہیں آپ خود کو میں نے منع کیا تھا نہ گھر سے باہر نکلنے کے لیے ----- کیا آپ کو میری کوئی پروا نہیں ہے جو مجھے ہر بار تکلیف دیتے رہتے ہے ------ کیا آپ کو مجھے پریشان دیکھ کر خوشی ملتی ہے ------- پتہ ہے کتنا گھبرا گئی تھی میں اگر آپ کو کچھ ہو جاتا تو کیا ہوتا میرا ------ پہلے آپ کہا کرتے تھے مجھے کبھی رونے نہیں دیں گے اور اب جب سے واپس آئے ہیں مجھے تکلیف پر تکلیف دیئے جا رہے ہیں آپ کو نہ میرے رونے سے فرق پڑتا ہے نہ میری اداسی سے ---

وہ آج پہلی بار اُس سے شکایت کر رہی تھی ماہر نے چھت کی جانب دیکھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

خدا کا شکر ہے -----

ایک گہری آہ بھرتے ہوئے کہا

دماغ خراب ہے آپ کا ایسی حالت کے لئے کوئی خدا کا شکر ادا کرتا ہے بھلا

Posted On Kitab Nagri

اگر یہ سب نہیں ہوتا تو تمہارے دل کے جذبات زبان پر کیسے آتے اتنے دنوں تک جب تم چپ تھی خاموش تھی مجھے کتنی تکلیف ہو رہی تھی تمہیں پتا بھی نہیں ہے آج کم سے کم اسی بہانے تم نے اپنے جذبات کا اظہار تو کیا

ماہر نے اُس کے چہرے پر نظریں جمائے کہا عریشہ کچھ پل کے لیے خاموش ہو کر اُسے دیکھنے لگی

تو اور کیا کرتی میں کتنی تکلیف ہوئی تھی مجھے آپ کی بات سن کر کی آپ مجھے بھول گئے آپ مجھے کیسے بھول سکتے ہیں ماہر جی ہمارا رشتہ تو دل کا تھا نا

برداشت نہیں ہو رہا تھا مجھ سے آپ کے چہرے پر اپنے لئے اجنبیت دیکھ کر آپ کے بدلے ہوئے لہجے میں غیروں جیسی فیلنگز آ رہی تھی مجھے ---- آپ کا بدلا ہوا انداز آپ کی باتیں سب کچھ بہت اجنبی لگ رہا تھا مجھے کی اس لئے میں بھاگ رہی تھی آپ سے

عریشہ نے نظریں چراتے ہوئے کہا ماہر نے اُس کا چہرہ دونوں ہاتھوں میں لیتے ہوئے اپنی جانب دیکھنے پر مجبور کیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میں سمجھتا ہوں لیکن کیا تم نے ایک بار بھی نہیں سوچا عریشہ کے اس میں میری کیا غلطی ہے -------

میں نے جان بوجھ کر یہ سب نہیں کیا میرے ذہن سے اگر وہ ساری باتیں بھول چکی ہے تو اس میں میرا کوئی قصور نہیں ہے ----- جب میں نے تمہیں اس دن دیکھا تو مجھے تمہارا چہرہ اجنبی لگا مجھے یاد نہیں تھا کہ تم میری بیوی ہو مجھے ہمارا نکاح یاد نہیں تھا بھلے ہی میرے ذہن سے تمہاری ساری یادیں مٹ چکی تھی مگر میں پھر بھی تمہیں اپنے دل کے قریب محسوس کرتا تھا ------ مجھے کبھی نہیں لگا کہ مجھے تم سے محبت کرنی

Posted On Kitab Nagri

پڑے گی کیونکہ میں پہلے ہی اپنے دل میں تمہاری محبت محسوس کر رہا تھا ------ یہی وجہ ہے کہ تمہاری ناراضگی سے مجھے فرق پڑتا تھا تمہیں روتا دیکھ کر مجھے تکلیف ہوتی تھی اس لیے میں تم سے بات کرنا چاہتا تھا تمہیں سمجھانا چاہتا تھا تمہیں منانا چاہتا تھا تمہیں یہ بتانا چاہتا تھا کہ میری زندگی میں تمہاری کیا امپورٹنس ہے ------ میں تم سے یہ کہنا چاہتا تھا کہ پچھلا سب کچھ بھول چکا ہوں لیکن تمھارے ہی ساتھ ایک نئ شروعات کرنا چاہتا ہوں ------ تم تو مجھے سمجھتی تھی نہ اریشہ تو کیوں نہیں سمجھ پائی یہ سب ------ میں جانتا ہوں تمہیں تکلیف ہوئی ہے اور یہ تکلیف میں نے ہی دی ہے لیکن کیا تم نے میرے بارے میں سوچا ------ میں اپنی زندگی کے دو سال کھو چکا ہو مجھے کچھ یاد نہیں ہے کہ میں ان دو سالوں میں کہاں رہا میں نے کیا کیا میری ہر یاد مٹ چکی ہے میں چاہوں تو بھی وہ دو سال واپس نہیں لا سکتا اسی لئے ------ اسی لیے میں اب ایک لمحہ بھی نہیں گنوانا چاہتا مجھے تمہاری ضرورت ہے عریشا آئی نیڈ یو --

اُسے اب جب موقع ملا تو اُس نے بنا رکے دل کی ہر بات اُس کے سامنے رکھ دی تھی عریشہ اُس کی نظروں کو سیدھے اپنے دل میں اترتا محسوس کر رہی تھی غلطی تو اُس سے بھی ہوئی تھی واقعی اس بار وہ ماہر کو سمجھ نہیں پائی تھی شاید اس لیے کیوں کے یہ معاملہ دل کا تھا اور دل کے فیصلے لیتے وقت انسان اکثر کمزور پڑ جاتا ہے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مجھ سے ناراض رہ کر مجھے یوں تکلیف مت دو میرا ساتھ دو میں اگر سب کچھ بھول گیا ہو تو مجھے یاد دلاؤ نئ یاد بنانے میں میری مدد کرو

ماہر نے اُس کا چہرہ اُسے طرح تھامے ہوئے تھا اور وہ چپ ہو کر خالی نظروں سے اُسے دیکھے جا رہی تھی

Posted On Kitab Nagri

آج چپ مت رہو عریشہ ------ پلیز کچھ بولو

ماہر اُس کی خاموشی سے عاجز ہو کر بولا عریشہ ہوش میں آئی اور اُس کے ہاتھ ہٹاتے ہوئے وہاں سے اٹھ گئ

آپ کو آرام کی ضرورت ہے چلیں------

اُس نے بات ایک دم سے بدل جس اور ماہر بہت حیران ہوا مطلب اتنی باتیں بتانے کے بعد بھی اُس اور کو اثر نہیں ہوا تھا

جب تک تم مجھے میری بات کا جواب نہیں دیتی مجھ سے بات نہیں کرتی مجھے آرام نہیں آئے گا

وہ اُداس ہوتے ہوئے بولا

گھر چل کر بات کریں گے ماہر جی۔ چلیے دادی پریشان ہو جائیں گی

عریشہ نے دادی کی بات کی تو وہ اٹھ گیا لیکن اُسے دکھ ہوا تھا میں عریشہ اب بھی اُسے نہیں سمجھ رہی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ کافی دیر سو کر جب نیند سے جاگا تو خود کو اکیلے پایا عریشہ روم میں نہیں تھی اسے بہت غصہ آ رہا تھا اتنا سب کچھ کہنے کے بعد بھی عریشہ نے اسے کوئی جواب نہیں دیا تھا اس کے جذبات کی کوئی قدر ہی نہیں تھی وہ دھیرے سے بیڈ سے اترا پورا بدن اور سر درد کر رہا تھا لیکن پھر بھی وہ ابھی دادی کے پاس جانے کی سوچ رہا

Posted On Kitab Nagri

تھا جانتا تھا وہ بہت پریشان ہوئی ہو گی ان سے بات کر کے ان کو تسلی دینا چاہتا تھا اس نے اپنی شرٹ کے بٹن کھولنے چاہے لیکن بازو بہت درد کر رہا تھا اس لئے اس کے ہونٹوں سے ہلکی سی آہ نکلی پر وہ ہمت کر کے دوبارہ بٹن کھولنے لگا شرٹ اتارنے میں بھی اسے تکلیف ہو رہی تھی عریشہ اندر آئی اور جب اس نے دیکھا تو وہ اس کے قریب آی

دیجیئے میں کرتی ہوں

اس نے ہاتھ آگے بڑھاتے ہویے اس کی شرٹ نکالنی چاہی

رہنے دو میں خود کر لوں گا مجھے کسی کی ضرورت نہیں

ماہر نے اپنے ناراضگی ظاہر کرتے ہوئے اسے روکا تو وہ مسکرائی اور آگے بڑھی

کبھی کبھی دوسروں کی مدد بھی لے لینی چاہیے

وہ پیچھے سے اس کی شرٹ نکال کر الگ کرتے ہوئے بولی ماہر نے اسے خفگی سے گھورا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ دوسری شرٹ نکال کر اسے پہنانے لگی

احسان کرنے کی کوئی ضرورت نہیں ہے کر لوں گا میں

ماہر نے اُس کے ہاتھ سے شرٹ چھین لی جسے اگلے ہی پل عریشہ نے واپس کھینچا

اتنی فورمل باتیں مت کیجیئے یہ پہلی بار نہیں ہیں جو آپ میرے ہاتھوں سے شرٹ پہن رہے ہیں

Posted On Kitab Nagri

اُس نے ماہر کے ہاتھ آستین میں ڈالتے ہوئے کہا

Really

ماہر حیرت سے پوچھا

جی ہاں اور ایک نہیں کئی بار میں آپ کو پہنا چکی ہوں
وہ سامنے سے آ کر کالر ٹھیک کرتے ہوئی مسکرائی اُس کے بال اڑ کر ماہر کے چہرے پر جا رہے تھے

افف --- تمھارے بال
وہ اُلجھتے ہوئے بولا عریشہ کو پہلے والی بات یاد آئی تو وہ مسکرائی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

Posted On Kitab Nagri

ابھی وٹس اپ کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

انتباہ: اس ناول کے تمام جملہ حقوق کتاب نگری ویب کے پاس محفوظ ہیں کسی بھی طرح کاپی کرنے سے گریز کیا جائے۔

اب یہ بھی یاد دلانا پڑے گا۔۔۔۔۔۔۔۔کے بال تنگ کر رہے ہیں تو کیا کرنا ہے

وہ اُس کی جانب دیکھ کر مصنوعی غصے سے بولی تو ماہر نے ہاتھ سے بالوں کو پیچھے کیا لیکن دوبارہ جھکنے پر واپس بال سامنے آجاتے اور وہ اُنھیں آنکھوں میں جانے سے بچا رہا تھا عریشہ نے ماہر کے دونوں ہاتھ پکڑ کر گلے کے بالوں کو پیچھے کرتے ہوئے اپنی گردن پر رکھے ٹھیک اُس طرح جیسے ماہر نے کیا تھا

ہولڈ کر کے رکھیے۔۔۔۔

اور اُس کا ڈائلاگ دوہراتے ہوئے وہ اُس کی شرٹ کے بٹن بند کرنے لگی ماہر کے چہرے پر گہری مسکراہٹ آئی اور عریشہ بھی سر جھکائے مسکرائی بٹن بند ہونے کے بعد اُس نے ماہر کی جانب اشارہ کر کے پوچھا سمجھ

Posted On Kitab Nagri

گئے تو اُس نے گردن ہلا دی ماہر کے ہاتھ اُس کی گردن سے ہاتھ کر اُس کی کمر پر آ گئے تھے اور اُسے جانے سے روکا ہوا تھا

مجھے ایسا کیوں لگتا ہے کے تم میرے ٹھیک نا ہونے کا بہت فائدہ اٹھا چکی ہو۔۔۔۔۔سچ سچ بتاؤ کچھ ایسا ویسا تو نہیں کیا نا میرے ساتھ

وہ دھیرے سے کہتا ہوا شرارت سے مسکرایا

ایسا ویسا مطلب۔۔۔۔۔۔۔۔۔

عریشہ نے آنکھیں سکیڑ کر اُسے گھورا وہ نظریں آنکھوں سے نیچے لیجاتے ہوئے اُس کے ہونٹوں پر جھکا کے اچانک زیان کی آمد پر ہڑبڑا کر دونوں پیچھے ہوئے

ماموں۔۔۔۔

زیان دوڑتا ہوا اُس کی طرف آیا تھا اور اُس کے گرد ہاتھ باندھتے ہوئے پیار سے بولا تھا

سیریسلی چھوٹے نواب فرسٹ ٹائم تیری اینٹری پر غصہ آ رہا ہے

وہ جھک کر اُس کے گال کھینچتے ہوئے بولا اور عریشہ کی جانب دیکھا

ماموں نیچے چلو نا۔۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

زیان اُس کی بات پر بنا کچھ کہے اُس کا ہاتھ پکڑتے ہوئے بولا

او کے چلو-----

وہ اُس کے ساتھ چلا گیا لیکن پیچھے پلٹ کر عریشہ کو دیکھنا نہیں بھولا

نفیسہ نے واپس جانے کی کوشش کی تھی لیکن ماہر نے اُنھیں روکے رکھا تھا نفیسہ بہت شرمندہ تھی اور اُن کے واپس آنے پر دادی بہت غصّہ تھی

کیا ضرورت تھی اُسے یہاں لانے کی---- پہلے ہی کیا کم مصیبتیں پیدا کی ہے اُس نے جو دوبارہ بھروسہ کر لیں اُس پر------ مجھے نہیں لگتا کے وہ اتنی آسانی سے سدھرنے والی ہے--------

عریشہ نے نیچے آتے ہوئے دادی کی بات سنی وہ بہت غصے میں لگ رہی تھی رائنا بھی شاید اُن کی بات سے متفق تھی تبھی چپ رہی

دادی--------

عریشہ اُن کے پاس آکر بیٹھی

Posted On Kitab Nagri

دادی مجھے لگتا ہے اُنھیں اپنی غلطیوں کا احساس ہو گیا ہے میں نے اُن کی آنکھوں میں پچھتاوا دیکھا ہے ----- آپ بھی بیتی باتیں بھول کر معاف کر دیجئے اُنھیں

میں اُسے معاف نہیں کر سکتی کبھی ----- گنہگار ہے وہ میرے بچے کی ---

دادی نے غصے سے کہا عریشہ نے اُن کا ہاتھ اپنے ہاتھوں میں لیا

دادی ----- وہ پچھتا رہی ہیں اپنے کئے پر اور اس سے بڑھ کر کیا سزا ہو سکتی ہے ان کے لیے ------ اپنی غلطی ماننے کے لیے بھی بہت ہمت کی ضرورت ہوتی ہے ہمیں اُنھیں ایک موقع دینا چاہیے ----- پلیز معاف کر دیجئے اُنھیں ---- آپ جانتی ہے ماہر جی کو ہمیشہ سے اُن کی ضرورت ہے ---- پیار کرتے ہیں وہ اُن سے ----- اُن کی خاطر بس ایک بار معاف کر دیجئے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

عریشہ نے اُنھیں سمجھاتے ہوئے کہا تو اُنھوں نے پیار سے اُس کے چہرے پر ہاتھ رکھا

تمہاری بات کیسے ٹال سکتی ہوں میں --------

دادی کی بات پر وہ مسکرا دی

Posted On Kitab Nagri

ماہر عریشہ کے ساتھ رائنا اور زیان بھی اُن کے کمرے میں بیٹھے تھی ماہر بیڈ سے ٹیک ۔لگائے بیٹھا تھا اور زیان اُس سے لگ کر جب کے عریشہ اور رائنا صوفے پر بیٹھی باتیں کر رہی تھی اچانک رائنا ماہر کی جانب دیکھتے ہوئے ہنسی تو وہ حیران ہوا

اب آپ کیوں ہنس رہی ہیں ------

ماہر اُس کے اچانک ہنسنے پر حیرت سے بولا

پتہ ہے تم نا پہلے بلکل بچوں جیسے بہیو کرتے تھے --- ہر بات پر ضد کیا کرتے تھے --- اور ایک دِن تو تم -----

وہ بات ادھوری چھوڑ کر ہنستے ہوئے عریشہ کو دیکھنے لگی تھی اور عریشہ ٹی وی کی جانب دیکھ کر اُس کی بات کر مطلب سمجھ گئی تھی اور جلدی سے سر نفی میں ہلا دیا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بتایئے بھی ------

ماہر نے بے چینی سے پوچھا

وہ دیکھو ------

رائنا نے اُس کا دھیان ٹی وی کی طرف کیا جہاں ویسا ہی کوئی سین چل رہا تھا

Posted On Kitab Nagri

ایک دن تم نے اپنی میڈم سے ضد کی کے تمہیں یہی کرنا ہے --------

اُس نے ہنستے ہوئے بتایا اور ماہر شرمندہ ہو کر سر جھکاتے ہوئے گردن سہلانے لگا

آپی ------

عریشہ نے اُسے غصے گھورا تو اُس نے دونوں کان پکڑ لیے

ایک بات پوچھوں تم سے --------

رائنا اور زیان کے جانے کے بعد جب آ کر بستر پر لیٹی تھی تو ماہر نے دھیرے سے پوچھا عریشہ نے سر اثبات میں ہلا دیا

کیا تم نے میری وہ ضد بھی پوری کی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ماہر نے اُسے بغور دیکھتے ہوئے پوچھا اور چند پل اُس کی آنکھیں میں دیکھنے کے بعد عریشہ نظریں جھکا گئی تھی

ماہر نے اُس کے اور اپنے درمیان کا فاصلہ کم کرتے ہوئے اُس کے قریب ہو کر اُس کی کمر پر ہاتھ رکھا تھا

میں آپ سے ایک بات پوچھوں -----

وہ اُسے اُسی طرح دیکھے جا رہا تھا جب عریشہ نے دھیرے سے کہا اور ماہر نے سے ہلا کر اجازت دو

Posted On Kitab Nagri

پوچھو-----

کافی دیر وہ چپ رہی تو ماہر نے دوبارہ کہا

آپ کو ہمارا نکاح یاد نہیں ہے------

عریشہ نے جھجھکتے ہوئے کہا اُسے ڈر تھا ماہر ناراض ہوگا اور وہی ہوا۔

اففف تم پھر سے----

ماہر بیزاری سے بولا

ماہر جی میری بات سنیئے-----میں نے آج پڑھا کے نکاح پورے ہوش وحواس میں دل سے ہوتا ہے ----اور اُس وقت تو آپ اپنے ہوش وحواس میں تھے ہی نہیں تو کیا ہمارا نکاح-----نہیں ہوا تھا-----

عریشہ سنجیدگی سے کہا اور ماہر فوراً اُس کے اوپر سے ہاتھ ہٹا کر اُسے بے یقینی سے دیکھا

کیا بکوس کر رہی ہو تم-------اب ایک نیا ٹاپک ڈھونڈھ لیا تم نے

ماہر نے غصے سے کہا اور اٹھ کے بیٹھ گیا

آپ سمجھ نہیں رہے ہے------

Posted On Kitab Nagri

سمجھنا تو دور میں تمہاری بات سننا بھی نہیں چاہتا

وہ اُس کی بات کاٹ کے غصے سے بولا اور دوسری طرف ہو کر اُس کی جانب پشت کیے لیٹ گیا اور عریشہ چہ کر بھی کچھ کہہ نہیں پائی

کیا باتیں ہو رہی ہے دادی پوتے کے بیچ میں ----

رائنا اور عریشہ دادی کے کمرے میں آئی تو دادی ماہر سے کچھ بات کرنے میں مصروف تھی عریشہ نے ماہر کی جانب دیکھا جو کب سے اُس سے ناراض تھا اور بھی ہی کی جانب نہیں دیکھ رہا تھا

ہم ماہر کی دوبارہ شادی کے بارے میں صلاح کر رہے تھے ----

دادی نے بتایا تو رائنا کے ساتھ عریشہ بھی حیران ہوئی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

دوبارہ شادی ------ یہ آپ۔ کیا کہہ رہی ہے دادی --- عریشہ کے ہوتے آپ ماہر کی دوسری شادی کیسے کروا سکتی ہیں

رائنا نے پریشانی سے کہا

ارے --------

Posted On Kitab Nagri

دادی میں سمجھاتا ہوں ---------

دادی نے کچھ کہنا چاہا تو ماہر نے روک دیا

وہ کیا ہے نہ اسے ہمیشہ یہی شکایت رہتی ہے کے میں سب کچھ بھول چکا ہوں کتنا بھی سمجھاؤ مناؤ سمجھتی ہی نہیں -------- اس لیے میں دوسری شادی کرنا چاہتا ہوں -- تا کہ اس بار سارے ہوش و حواس میں سب کچھ ہو اور مجھے زندگی بھر تانے نہ سننے پڑے

وہ عریشہ کی جانب دیکھتے ہوئے بولا تھا اور عریشہ اپنے آنسو روکے وہاں سے چلی گئی تھی

ماہر دماغ خراب ہے تمہارا --- کیسی باتیں کر رہے ہو تم --- اور دادی آپ --- آپ کیسے ماہر کی دوسری شادی کرنے کو راضی ہو گئی

رائنا بے یقین سے ہو کر پوچھ رہی تھی اور ماہر ہنسی روکے اُسے دیکھ رہا تھا

لڑکی پہلے پوری بات تو سن لیا کرو ---- ماہر کی دوسری شادی نہیں بلکہ دوسری بار شادی کہا میں نے عریشہ کے ہی ساتھ ------

دادی نے بات صاف کی تو رائنا نے ایک گہری سانس لی

کیا ----

Posted On Kitab Nagri

ہاں ماہر چاہتا ہے کے ساری رسمیں ایک بار پھر سے ہو اور وہ دوبارہ عریشہ سے شادی کرے

دادی نے مسکراتے ہوئے ماہر کی جانب دیکھا تو وہ زبان دانتوں میں دبائے اُسے دیکھ رہا تھا رائنا نے اُسے گھورا

افففف ----- کتنے خراب ہو تم ---- پہلے کیوں نہیں بتایا --- عریشہ کو کتنا برا لگا ہو گا۔ اب جاؤ اور جا کر مناؤ اُسے

رائنا نے اُس کے کندھے پر مارتے ہو گے کہا

جانے دیجئے نا آپی ویسے بھی بہت بھاؤ کھاتی ہے اسی بہانے میری تھوڑی قدر ہو جائیگی ---

باتیں بند کرو اور جا کر معافی مانگوں --- ورنہ مار پڑے گی ابھی -----

رائنا نے اُسے دھمکاتے ہوئے کہا تو وہ اٹھ گیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آپ جیسے رشتے دار ہو تو آدمی کو ویسے ہی دشمنوں کی ضرورت نہیں ---

وہ خفگی سے کہتا ہوا باہر نکلا اور رائنا ہنس دی

یہ سب کیا ہو رہا ہے

اندر آیا تو عریشہ آنسو بہاتے ہوئے بیگ میں کپڑے بھر رہی تھی

Posted On Kitab Nagri

کیا کر رہی ہو تم-----

اُس نے دوبارہ پوچھا اور اُس کے سامنے آیا

میں جا رہی ہوں------

اُس نے بیگ بند کر کے کہا

کہاں جا رہی ہو--

جہنم میں---

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

Posted On Kitab Nagri

ابھی وٹس اپ کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

انتباہ: اس ناول کے تمام جملہ حقوق کتاب نگری ویب کے پاس محفوظ ہیں کسی بھی طرح کاپی کرنے سے گریز کیا جائے۔

جہنم کا داروغہ کیا تمہارا رشتے دار لگتا ہے جو بار بار وہاں جانے کے لیے تیار ہو جاتی ہو

www.kitabnagri.com

کیا فرق پڑتا ہے آپ کو میں کہیں بھی جاؤ۔۔۔۔۔ آپ جائیے اپنی دوسری شادی کی تیاریاں کیجئے ۔۔۔بہت شوق ہے نہ آپ کو

عریشہ غصے سے بولی

ہاں شوق تو ہے کم سے کم بیوی کا پیار تو نصیب ہو گا تم تو گھاس بھی نہیں ڈالتی مجھے

Posted On Kitab Nagri

ہاں تو جایئے کوئی ڈھونڈھ لیجئے گھاس ڈالنے والی ------- میں جا رہی ہوں

تم نہیں جاسکتی ------

ماہر نے اُس کا ہاتھ پکڑا اور بیگ لینے سے روکا

کیوں روک رہے ہے اب مجھے ---- کیا ضرورت ہے میری ------

تمہارے بنا یہ شادی کیسے ہو گی ----

کیوں میں کیا کوئی قاضی ہوں جو میرے بنا شادی نہیں ہو پائے گی

عریشہ نے جھنجلا کر کہا ماہر اُس کے قریب آیا اور اُس کا ہاتھ پکڑا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اگر تم چلی جاؤ گی تو اپنے ہاتھوں پر میرے نام کی مہندی کون لگائے گا --------- اور کون سرخ جوڑا پہن کر میری دلہن بنے گی

۔کیا مطلب ------

عریشہ نے نا سمجھی سے پوچھا

Posted On Kitab Nagri

میں تمہارے ساتھ دوبارہ شادی کرنا چاہتا ہوں۔۔۔تاکہ جو کچھ ادھورا رہے گیا ہے وہ پورا ہو جائے ۔۔۔ہمارے رشتے میں کوئی کمی نا رہے۔۔۔کسی اور سے شادی کے بارے میں تو میں سوچ بھی نہیں سکتا

اُس نے عریشہ کا چہرہ تھامتے ہوئے پیار سے کہا

۔لیکن ہاں اگر تم بعد میں بھی ایسے ہی مجھ سے بات بات پر لڑتی رہی تو۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔,۔۔

وہ بات ادھوری چھوڑ کے مسکرایا

تو۔۔۔۔۔۔۔

عریشہ نے اُسے گھورتے ہوئے کہا

تو کچھ نہیں۔۔۔تب بھی میں ایسا نہیں کرونگا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میں کرنے بھی نہیں دونگی

عریشہ نے اُس کی شرٹ پکڑ کے کھینچتے ہوئے کہا اور دونوں ہنس دیے ماہر نے اپنی جیب سے ایک رنگ نکالی

شادی سے پہلے پرپوز کرنا بھی تو ضروری ہے

عریشہ کا ہاتھ تھامتے ہوئے بولا اور اُسکی تیسری انگلی میں وہ انگوٹھی پہنادی

Posted On Kitab Nagri

------Will you marry me

اُس کی اُنگلیاں اپنے ہاتھ میں لیے پیار سے پوچھا

---No

عریشہ نے فوراً جواب دیا

دو تھپڑ ماروں گا اب اگر نخرے کیے تو-----

ماہر نے مصنوعی غصے سے کہا وہ ہنس دی ماہر نے اُس کا ہاتھ ہونٹوں سے لگا پھر اُس کی کلائی پر ہونٹ رکھے اور تیسری بار تھوڑا اوپر کس کرنا چاہا تو عریشہ نے ہاتھ کھینچ لیا

زیادہ چانس پے چانس مت ماریے۔

کیوں اس میں کیا تکلیف ہے

ماہر حیرت سے بولا

مت بھولیے ابھی صرف پرپوز کیا ہے شادی نہیں ہوئی آپ سے------

عریشہ نے مسکراتے ہوئے جواب دیا اور باہر چلی گئی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

دادی ماہر کہاں ہے آپ کو بتا کر گیا کیا ---------

رائنا نے ڈائننگ ٹیبل پر بھی ماہر کو غیر حاضر دیکھ کے دادی سے پوچھا

نہیں مجھے تو نہیں پتہ صبح سے نہیں دیکھا میں نے اُسے

دادی کے جواب پر اریشہ بھی پریشان ہو گئی کیوں کے صبح سے دوپہر ہو گئی تھی اور اب تک وہ نظر نہیں آیا تھا

پتہ نہیں کہاں گئے ہے کچھ بتایا بھی نہیں فون بھی نہیں اٹھا رہے ہیں

اریشہ نے پریشان ہوتے ہوئے کہا

لو آ گیا ----

دادی نے دروازے کی جانب دیکھ کے کہا اور باقی سب نے بھی اس جانب دیکھا ماہر کے پیچھے سکندر تھا جسے دیکھ کر دادی نفیسہ سمیت سب کھڑے ہو گئے

یہ یہاں کیا کر رہا ہے ماہر --- یہ تو جیل ۔میں تھانا

دادی اس کے پاس آتے ہوئے بولی

Posted On Kitab Nagri

میں اسے لے کر آیا ہوں دادی میں نے کیس واپس لے لیا ہے

ماہر نے دھیرے سے کہا اور نفیسہ کی جانب دیکھا

کیوں ------ کیا کوئی کسر باقی رہ گئی تھی یا جب تک یہ تمہیں جان سے مار نہیں دیتا تمہیں اس کا گناہ نظر نہیں ائیگا

دادی نے غصے سے کہا

ایسی بات نہیں ہے دادی میں اسے کبھی معاف نہیں کرونگا کیوں کے اس نے ساری حدیں توڑ دی ہے --- میں اسے واپس لایا ہوں صرف مام کے لیے

میں جانتا ہوں مام اس کے جیل جانے سے بہت دکھی ہے میں اس کے گناہ کی سزا مام کو تو نہیں دے سکتا نا---- لیکن اسے سزا بھی ضرور ملے گی اور اس کی سزا ہو گی کے ہم میں سے کوئی بھی اسے تب تک معاف نہیں کریگا جب تک یہ اپنی غلطی سمجھ نہیں لیتا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

یہ تو نہیں ہے بیٹا جسے کسی کے ناراض رہنے یا معاف نا کرنے سے فرق پڑے گا------- میں جانتی ہوں یہ کبھی نہیں سدھرے گا

دادی نے اُسے غصے سے دیکھا سکندر کے چہرے پر کوئی تاثرات نہیں تھے جس سے اس کی سوچ کا اندازہ لگایا جا سکے

Posted On Kitab Nagri

پلیز دادی -----------

تمہاری دادی صحیح کہہ رہی ہے ماہر ------ اسے سزا ملنی چاہیے ------ اور میرے لیے تم اسے کیسے واپس لاسکتے ہیں غلطی تو میں نے بھی کے ہے سزا تو مجھے بھی ملنی ہی چاہیے نا ------

نفیسہ نے اس کی بات کاٹتے ہوئے کہا

دادی ماہر جی بلکل ٹھیک کہہ رہے ہیں ---- ہمیں سکندر کو ایک ۔ موقع ضرور دینا چاہیے ---- آخر وہ اس گھر کا بیٹا ہے ---- پوتا ہے آپ کا ------ اس نے غلطی ضرور کی لیکن ہمیشہ سے مجرم نہیں ہے وہ اگر ہم آج اُسے موقع دے تو ہو سکتا ہے اُسے اپنی غلطی کا احساس ہو جائے -------- کیا ہم اُسے سدھرنے کا ایک موقع نہیں دے سکتے دادی

اریشہ نے دادی کے پاس آکر اُنہیں سمجھاتے ہوئے کہا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تم لوگوں کو اگر یہی صحیح لگتا ہے تو ٹھیک ہے ------ اتنا کچھ کر چکے ہیں یہ لوگ کے اب یقین کرنے کو دل نہیں کرتا ----

دادی نے بے نیازی سے جواب دیا اور اپنے کمرے میں چلی گئی ظاہر تھا وہ ناخوش ہے ماہر کو سمجھ نہیں آیا وہ کیا کرے اریشہ سکندر کے سامنے آئی اور اُسے دیکھ کر سکندر نے نفرت سے منہ پھیر لیا

Posted On Kitab Nagri

تمہیں مجھ سے یہی ناراضگی ہے نا۔۔۔۔ کے۔ میں نے تمہیں چیلنج کیا تھا۔۔۔۔ تمہیں غصّہ دلایا تھا۔۔۔ میں تمہیں وہ یاد دلانے نہیں بلکہ

آج میں تم سے معافی مانگنے آئی ہوں

میں اپنی ہار مانتی ہوں سکندر

پلیز پچھلی باتوں کو بھول جاؤ

نفرت کچھ نہیں دیتی سوائے تکلیف کے

میں جانتی ہوں اس نفرت نے اندر ہی اندر تمہیں بھی بہت بے چین کر کے رکھا ہے کم سے کم خود کے لئے ہی اسے ختم کر دو اب ہم سب تمہیں خوش دیکھنا چاہتے ہیں تم ہمارے دشمن نہیں ہو سکندر اسی لیے تمہیں یہ موقع دیا ہے اور اگلی بار شاید کبھی تمہیں دوسرا موقع نا ملے

اریشہ نے نرمی سے سمجھاتے ہوئے کہا سکندر اس کی جانب دیکھ کے اپنے کمرے کی جانب بڑھ گیا

سکندر کی طرف سے میں تم دونوں سے معافی مانگتی ہوں بیٹا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ایسا مت کہیے مام پلیز۔۔۔۔۔

نفیسہ کے ہاتھ جوڑنے پر ماہر نے اُن کے ہاتھ پکڑ لیے

میں دادی سے بات کر کے آتا ہوں۔۔۔۔۔

وہ دادی کو منانے اُن کے کمرے میں چلا گیا

Posted On Kitab Nagri

کہاں جا رہی ہیں آپ ---------

نفیسہ کے جانے کی بات سن کر ماہر حیرت سے اُن کے پاس آکر بولا

بیٹا اب ہمیں یہاں سے جانے دو ہم اس قابل نہیں ہے کے تمہارے ساتھ رہ سکے ------ تم نے اتنا کچھ ہونے کے بعد بھی اپنا بڑا پن دکھا کر ہمیں معاف کر دیا لیکن اب سب کا سامنا کرنے بھی شرم محسوس ہوتی ہے اس لیے میں یہاں سے جانا چاہتی ہوں تا کہ کم سے کم اب تمہاری زندگی میں سکون رہے

میں آپ کو کہیں نہیں جانے دونگا

ماہر نے فوراً کہا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

نہیں بیٹا میں یہاں نہیں رہ سکتی میں اس عزت اور پیار کے لائق نہیں ہوں مجھے اتنا مان دے کر اور شرمندہ مت کرو

نفیسہ سر جھکا گئی

Posted On Kitab Nagri

رک جاؤ نفیسہ -----جو بیت گیا اُسے بھول جاؤ ہم بھی سب کچھ بھول چکے ہیں تمہیں کہیں جانے کی ضرورت نہیں ہے تمہیں اپنی غلطیوں پر پچھتاوا ہے اور تم بدل گئی ہو اتنا ہی کافی ہے ------اب ایک نئے سرے سے شروعات کرو پرانی باتوں کو بھول کر یہیں اچھا ہو گا

دادی کو جب یقین ہو گیا کے واقعی نفیسہ سدھر چکی ہے تو ماہر کی بات اُنہیں غلط نہیں لگی

چاہوں بھی تو اپنی غلطیوں کو نہیں بھول سکتی میں -----پھر بھی آپ لوگوں کی بات نہیں ٹالنا چاہتی لیکن کچھ وقت کے لیے مجھے یھاں سے جانے دیجیئے ----میں سکندر کو اس گھر سے دور لے جانا چاہتی ہوں تا کہ اس کے ذہن سے یہ سب بری باتیں نکل جائے وہ اپنی نفرت بھول کر ایک نئی شروعات کر سکے

-----بہت ضدی ہے وہ اگر یہاں رہیگا تو اسکے ذہن میں وہی ساری باتیں چلتی رہیگی میں اُسے اس سب سے باہر نکالنا چاہتی ہوں اسی لیے ہمیں جانا ہی ہو گا

میں سوچ رہی ہم ہم سب کچھ وقت کے لیے دہلی چلے جائے عالیہ بھی وہاں پڑھنا چاہتی ہے اور سکندر کے ماموں بھی وہی رہتے ہے

انہوں نے دادی کی بے مانتی ہوئے ماہر کی جانب دیکھ کے اپنے جانے کی اصل وجہ بتائی

ٹھیک ہے اگر آپ صرف کچھ وقت کے لیے جانا چاہتی ہے تو میں آپ کو نئی روکونگا کیوں کے میں بھی یہی چاہونگا جو آپ چاہتی ہے--لیکن ابھی نہیں میری اور اریشہ کی شادی جب تک نہیں ہو جاتی۔

-----تب تک آپ کہیں نہیں جائیگی

Posted On Kitab Nagri

لیکن بیٹا------

امی جی----- کیا آپ ہماری خوشیوں میں شریک نہیں ہونا چاہے گی------- اگر آپ نہیں ہو گی تو سب ادھورا ادھورا لگے گا اس لیے پلیز رک جایئے

وہ مزید انکار کرتی اس کے پہلے اریشہ بول پڑی تو انہوں نے بات مان لی

-ٹھیک ہے------
انہوں نے مسکرا کر عریشہ کو دیکھا

اور آپ فکر مت کیجئے میرے پاس ایک بہت اچھی ترکیب ہے سکندر کا دھیان پرانی باتوں سے ہٹانے کی آئے میرے ساتھ
اس نے نفیسہ کا بیگ اندر لے جاتے ہوئے کہا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اریشہ لڑکیوں کے درمیان بیٹھی تھی اور وہ سب اس کا ہاتھ تھامے مہندی لگا رہی تھی ماہر دور سے ہی اُسے دیکھ رہا تھا اور زیان کے سوالوں کے جواب دے رہا تھا

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی وٹس اپ کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Kitab Nagri

Fb/Pg/Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

انتباہ: اس ناول کے تمام جملہ حقوق کتاب نگری ویب کے پاس محفوظ ہیں کسی بھی طرح کاپی کرنے

سے گریز کیا جاے۔

Posted On Kitab Nagri

ماموں یہ سب مامی کے ہاتھ میں مہندی کیوں لگا رہے ہیں

کیوں کے وہ دلہن بننے والی ہے-----اسلئے

ماہر نے سوچتے ہوئے جواب دیا

تو آپ کو مہندی کیوں نہیں لگا رہے

میں دلہن نہیں بننے والا ہوں اس لیے

اس نے بے زاری سے جواب دیا وہ اس کے سوالوں سے تھک چکا تھا اور اریشہ سے بات کرنے کے لیے ترس چکا تھا

ماموں مجھے بھی مہندی لگانی ہی-----

چھوٹے نواب لڑکے مہندی نہیں لگاتے

ماہر نے پیار سے اس کے گرد ہاتھ رکھتے ہوئے اُسے اپنے قریب کیا

کیوں------

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

کیوں کے۔۔۔لڑکوں کو مہندی پسند نہیں ہوتی

ماہر نے سوچتے ہوئے جواب دیا

پر مجھے تو پسند ہے ناتو میں کیوں نہیں لگا سکتا

میرے باپ مجھے معاف کر دے میرے پاس تیرے سوالوں کا جواب نہیں ہے

ماہر نے عاجز ہو کر کہا اور جیسے ہی اریشہ کو وہاں سے اٹھ کے جاتے ہوئے دیکھا اس کے پیچھے چلا آیا لیکن وہ اس سے ایک بھی بات کرتا اس کے پہلے رائنا وہاں آگئی

کیا ہو رہا ہے--------

ماہر کو اریشہ کے پیچھے جاتے دیکھ وہ آنکھیں دکھاتی بولی اس نے سر نفی میں ہلا دیا اور اریشہ مسکرائی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جاؤ یہاں سے----

کیوں جلاّد بن رہی ہے آپ مجھے مہندی تو دیکھنے دیجئے------

ماہر نے خفگی سے کہا

کل دیکھ لینا ابھی جاؤ کہا نا ابھی دلہن سے نہیں مل سکتے یہیں رول ہے

Posted On Kitab Nagri

اس کے نامانئے پر رائنانے اس کا بازو پکڑ کے باہر کی جانب کیا تھا

پتہ نہیں کس کمینے نے یہ رول بنایا تھا مل جائے بس ایک بار
وہ بڑبڑاتا ہوا سیڑھیاں اترا تھا اور دوسری جانب سے سکندر کو گھر کے باہر جاتے دیکھ وہی رک کر کچھ سوچنے لگا تھا اریشہ اُسے پریشان دیکھ کر اس کے پاس آئی

کیا ہوا کیا سوچ رہے ہیں آپ ۔۔۔۔۔۔۔

سوچ رہا ہوں پتہ نہیں سکندر کے دماغ میں کیا چل رہا ہے کہیں وہ کچھ اور تو کرنے کی نہیں سوچ رہا
ماہر نے پریشانی سے کہا اُسے ڈر تھا کہیں اب بھی سکندر اپنی نفرت میں کوئی غلط قدم نہ اٹھالیں

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

نہیں ۔۔۔۔ اب وہ کچھ نہیں کریگا
اریشہ نے یقین دلاتے ہوئے کہا

تمہیں کیسے پتہ

کیوں کے میں نے اُسے ایسی جگہ اُلجھا دیا ہی جہاں بڑے بڑے سورما بھی اپنی اکڑ بھول جاتے ہیں
اریشہ نے ہنستے ہوئے کہا تو ماہر نے اُسے سوالیہ نظروں سے دیکھا

Posted On Kitab Nagri

مطلب

مطلب بتاونگی نہیں دکھاؤں گی۔۔۔ چلیے
وہ ماہر کے آگے سیڑھیاں اترتے ہوئے بولی اور ماہر اس کے پیچھے چل دیا

Excuse me---------

دھیان کہاں ہے-----------
ایک لڑکی اس سے ٹکرائی تھی اور اُسے کھڑی گھور رہی تھی سکندر نے اس کے آگے چٹکی بجائی

سنائی نہیں دیتا یا اندھی ہو ہٹو سامنے سے
وہ اسی طرح کھڑی رہی تو وہ ناگواری سے بولا مگر وہ ٹس سے مس نا ہوئی سکندر خود ہی سائڈ سے نکلنے لگا تو وہ پھر سامنے آکر اس کا راستہ روک گئی سکندر دوسری سائڈ سے آیا تو پھر ہٹ کر اس کے سامنے ہو گی سکندر نے اُسے غصے و حیرت سے دیکھا

کر کیا رہی ہو تم۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

میں کیا کر رہی ہوں یہ تو تقدیر کر رہی ہے جو مجھے آج اپنے خوابوں کے شہزادے سے ملا دیا
وہ اس کے غصے کو نظر انداز کیے شرماتے ہوئے بولی

-----میں نے جتنا سوچا تھا اس سے کہیں زیادہ ہینڈسم ہے آپ
وہ شرمانے کی بھرپور ایکٹنگ کرتے ہوئے انگلیاں مروڑ رہی تھی اور سکندر حیرت سے اس کی باتیں سن رہا تھا

راستہ چھوڑو جانے دو مجھے

میں تو ہٹنا چاہتی ہوں لیکن کیا کروں میری نظریں آپ کے چہرے سے ہٹنے کو تیار ہی نہیں ہے بس کہہ رہی ہے دیکھے جاؤ دیکھے جاؤ دیکھے جاؤ
اس نے مسکرا کر کہتے ہوئے آنکھیں بند کی اور اتنی دیر میں سکندر وہاں سے نکل گیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

یہ کون ہے اور ایسے کھلے عام سکندر پر لائن کیوں مار رہی ہے
ماہر نے اس منظر کو دیکھ کر کہا اریشہ ہنسی اس کی بات پر

کیوں کے یہ لائن اُسے سکندر کی امی نے دی ہے----
اریشہ نے ہنستے ہوئے بتایا تو ماہر نے اُسے نا سمجھنے والے انداز میں دیکھا

Posted On Kitab Nagri

یہ نایاب ہے ماہر جی سکندر کی کزن اور امی جی اسے اپنی بہو بنانا چاہتی ہے

اچھا لیکن یہ ایسی حرکتیں کیوں کر رہی ہے

ماہر حیران ہوتے ہوئے بولا

کیوں کے میں نے اُسے ایسا کرنے کو کہا ہے

میں نے اُسے سکندر کے بارے میں سب بتا دیا اور وہ تیار ہے سکندر سے شادی کرنے کے لیے اور بس ایک کوشش کر رہی ہے اس کا دل بدلنے کی محبت سخت سے سخت دل کو پگھلا دیتی ہے ماہر جی اور سکندر کو نفرت سے نکالنے کے لیے محبت کی ضرورت پڑے گی اور نایاب پر مجھے پورا یقین ہے وہ سکندر کو بدل دیگی

اریشہ نے اس کی جانب دیکھتے ہوئے کہا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اتنی انٹیلیجنٹ ہو تم ------

ماہر نے اس کو مسکرا کے دیکھا

وہ تو میں ہوں ----

وہ آنکھیں گھما کر بولی ماہر نے اُسے گلے لگانا چاہا تو فوراً پیچھے ہٹ گئی

Posted On Kitab Nagri

کیا کر رہے ہے مہندی بگڑ جائے گی ----

یہ مہندی ہلدی شادی میرے لیے مصیبت بن گئی ہے ملنے تک موقع نہیں مل رہا تم سے
وہ جھنجھلا کر بولا

بس اور ایک دن کی تو بات ہے ------- اریشہ نے اس کی حالت پر ہنستے ہوئے کہا

اور اس کے بعد ------
وہ شرارت سے مسکرایا اور اس کی جانب جھکا

اس کے بعد آپکا سر ------
اریشہ جلدی سے کہہ کر اندر بھاگ گئی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

عریشہ کی ہر شکایت کو اُس نے ختم کر دیا تھا آج اُسے دوبارہ اپنی زندگی میں شامل کر کے اُس رشتے کو مضبوط کر لیا تھا اب کوئی کمی نہیں تھی جو اُن کے درمیان خلش پیدا کر سکے آج صحیح معنی میں خوش تھی اُس کا دل خوش تھا اور وہی مسکراہٹ اُس کے ہونٹوں پر بھی نظر آ رہی تھی ماہر کی محبت نے اُسے زیادہ خوبصورت بنا

Posted On Kitab Nagri

دیا تھا اور کچھ سرخ جوڑے اور دلہن کے روپ میں سفید سلور قمیص میں وہ بھی ہر حد سے بڑھ کر دلکش لگ رہا تھا اُس کے چہرے اور آنکھیں سے صاف عریشہ کی محبت جھلکتی تھی

مام مجھے اس سب میں کوئی انٹریسٹ نہیں ہے آپ مجھے کیوں لے کر آئی ہے

شادی کے فنکشن میں نفیسہ اُسے زبردستی لے کر آئی تھی جب کے اُسے سخت کوفت محسوس ہو رہی تھی

تجھے کسی سے ملوانے

کس سے

۔وہ دیکھ رہے ہو۔۔۔وہ نایاب ہے تمہارے ماموں کی بیٹی۔۔۔۔

نفیسہ نے دور کھڑی نایاب کی جانب اشارہ کیا کو اس کے دیکھتے ہے مسکرائی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تو میں کیا کروں۔۔۔۔۔۔

اس نے نایاب کے بعد نفیسہ کو دیکھا

تمہیں کیسی لگی۔۔۔۔۔۔۔

نفیسہ نے جھجکتے ہوئے پوچھا کے جانے کیا کہہ دے سکندر نے اُنہیں مشکوک نگاہوں سے دیکھا

Posted On Kitab Nagri

میں چاہتی ہوں تم اس سے شادی کرو ------

اس کی نظروں سے وہ سمجھ گئی تھی کے وہ پھٹ سکتا ہے اس لیے فوراً بولی اور سکندر نے دوبارہ نایاب کو دیکھ اب کی بات نایاب نے پوری بے شرمی سے اُسے آنکھ ماری

شادی وہ بھی اس سے ------

مجھے شادی ہی نہیں کرنی ہے ------ وہ نفیسہ کی جانب دیکھ کے اپنا فیصلہ سناتے ہوئے وہاں سے چل دیا بنا اُسے ایک بھی بات کا موقع دیے

کہاں جارہے ہیں آپ ------

نایاب نے سامنے آکر اس کا راستہ روکا سکندر اس کے سائڈ سے نکلنے لگا وہ پھر سامنے آگئی اور اپنا ہاتھ آگے کر دیا

میرے فنگر میں یہ رنگ پھنس گئی ہے آپ نکال دینگے پلیز مجھ سے نکل نہیں رہی ہے

میں نوکر نہیں ہوں تمہارا ہٹو یہاں سے ------

سکندر نے غصے سے کہا اور وہاں سے جانے لگا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

جایئے ویسے بھی یہ کام آپ کے بس کا نہیں ہے
نایاب کی بات پر وہ رک کر پلٹا

کیا کہا تم نے ---

یہی کے یہ اتنا آسان کام نہیں ہے جو آپ کر پائے
نایاب نے بات کو دہرایا سکندر واپس اس کے پاس آیا اور اس کے چہرے پر نظریں جمائے اس کا ہاتھ پکڑا اور پوری طاقت لگا کے رنگ کو باہر کھینچا لیکن رنگ اتنی تائٹ تھی نہیں اس لیے فوراً نکل گئی اور وہ حیرت سے رنگ کو دیکھنے لگا نایاب کھکھلا کر ہنسی

یہ کیا بکوس ہے --------

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بکواس نہیں بہانا آپ کے قریب آنے کا
نایاب نے مسکراتے ہوئے کہا

کیوں یہ پاگل پن کر رہی ہو تم

Posted On Kitab Nagri

سکندر حیران ہوتے ہوئے بولا پہلی دفع اُس نے کوئی بے شرم لڑکی دیکھی تھی

کیوں کے ---

وہ شرماتے ہوئے اُسے دیکھنے لگی

I love you------------

اور جلدی سے کہہ کر بھاگ گئی سکندر نے فوراً اطراف میں دیکھا کے کوئی دیکھ تو نہیں رہا پھر اُسے جاتے ہوئے دیکھ اور سر نفی میں ہلا دیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کہاں جا رہے ہو ---

کمرے کے دروازے تک پہنچا تو رائنا نے آکر اُس کا راستہ روک دیا

اندر ----------

Posted On Kitab Nagri

پہلے میرا نیک نکالو---

وہ کس لیے--------

ماہر نے حیرت سے پوچھا

اندر جانے کے لیے-----

آپ بڑی بہن ہے میری--------نیک چھوٹی بہن مانگتی ہے------

ماہر نے اُسے یاد دلاتے ہوئے کہا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تو کیا ہوا اب مجھے بھی تو کسی نے نیک لینا ہے اُس کے لیے بڑا بھائی کہاں سے بناؤں اس لیے چھوٹے سے ہی لے رہی ہوں

رائنا اپنی جانب سے خلاصہ کیا

Posted On Kitab Nagri

نہیں یہ چیٹنگ ہے آپ نہیں مانگ سکتی

میں تو مانگ سکتی ہوں نا بھائی-------

عالیہ نے وہاں آتے ہوئے کہا تھوڑا جھجھکتے ہوئے کے جانے اُس کا ریکشن کیسا ہو ماہر اُس کی بات پر مسکرایا اور والیٹ سے کچھ پیسے نکال کر اُس کی جانب بڑھائے جس پر رائنا نے دونوں ہاتھ کمر پر رکھتے ہوئے اُسے گھورا ماہر نے ہنستے ہوئے باقی کے نوٹ نکال کر اُس کی طرف بڑھائے

اب تو جانے دیجئے مجھے-------

رائنا اور عالیہ اُس کی بات پر ہنس دی اور اسکا راستہ چھوڑ دیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہی کمرہ جہاں آج پھر وہ دلہن بن کر بیٹھی تھی وہ کمرہ اور دلہن آج دونوں بدلے ہوئے تھے آج اُس سجے سجائے کمرے میں موم بتی کی ڈھیروں روشنی اُسے روشن کیے ہوئے تھی آج وہاں گلاب کی مہک فضاؤں میں گھلی ہوئی تھی عریشہ کے دل میں آج کوئی ڈر کوئی خدشہ نہیں تھا بس خوشی تھی ایک عام لڑکی کی طرح مشکلیں تو آئیں تھی لیکن اُن مشکلوں سے لڑ کر وہ جیتی تھی اور آج اپنے کھوئے ہوئے پل واپس پا کر خوش

Posted On Kitab Nagri

تھی سامنے لگی ماہر کی تصویر دیکھ کر وہ مسکرائی تھی اُس تصویر کو پہلی دفع دیکھتے ہی اُس کے دل میں وہ شخص اُتر چکا تھا اور اب اُس کے عشق میں عریشہ خود کو بھول چکی تھی دروازہ کھلنے کی آواز پر اُس نے دوپٹہ چہرے کے آگے کر لیا ماہر اندر آکر اُس کے قریب بیٹھ گیا تھا اور اُس کے چہرے سے دوپٹہ ہٹا کر پیچھے کیا اور ہاتھ گال پر رکھے اُسے غور سے دیکھنے لگا عریشہ نے نظریں نہیں اٹھائی

اب اس کے بعد لگا دل تو دل لگی ہو گی۔

ہم تم پر اپنی محبت تمام کر بیٹھے۔۔۔

وہ اُسی انداز میں اُسے دیکھتے رہا اور عریشہ نے اُسے داد دینے والے انداز میں دیکھا وہ سیدھا ہو کر بیٹھا اور اُس کے چہرے پر بکھرتے بالوں کو دھیرے سے اُس کے چہرے سے ہٹایا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بکھری ہوئی زلف اشارہ میں کہہ گئی

میں بھی شریک ہوں تیرے حالِ تباہ میں

اُس نے دوبارہ شعر پڑھا لیکن اُس کی قربت پر وہ چاہ کے بھی مسکرائی نا پائی ماہر نے اُس کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لیتے ہوئے اُس پر اپنے ہونٹ رکھے

Posted On Kitab Nagri

تجھے چھو کر دیکھوں تو

میری محبت روحانی لگے

اور تیری محبت روانی لگے

ماہر نے اُسے گلے لگاتے ہوئے اُسے اپنے حصار میں قید کیا تھا اور اُس کے دوپٹے کو اُس سے الگ کیا

تیری خوشبو تیری باتیں تیرا چہرہ تیری یادیں

چھپانے کو میرے دل ۔ میں ہزاروں قید خانے ہے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ماہر نے اُس کے بالوں کی خوشبو کی اپنے اندر ااتارتے ہوئے اُس کے کان میں سرگوشی کی تھی عریشہ اُس کے اس نئے روپ پر حیران بھی تھی اور سرشار بھی ماہر نے اُس کے پیشانی پر ہونٹ رکھتے ہوئی بنا ہٹائے اُس کے ہونٹوں تک لے گیا تھا اور دھیرے سے چھو کر اُنھیں آزاد کیا تھا

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی وٹس اپ کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

www.kitabnagri.com

انتباہ: اس ناول کے تمام جملہ حقوق کتاب نگری ویب کے پاس محفوظ ہیں کسی بھی طرح کاپی کرنے سے گریز کیا جائے۔

Posted On Kitab Nagri

ملالوں تیری سانسوں کو اپنی سانسوں میں۔

قریب اتنا آؤں کے انتہا کر دوں-----

وہ جب بولا تو اُس کے اتنے قریب تھا کے اُس کے لب ہلتے ہوئے عریشہ کے گالوں کو چھو رہے تھی ------ اور اُس کی سانسوں کی تپش سے عریشہ کے گال دہکنے لگے تھے۔ اُس نے دونوں ہاتھ ماہر کی پشت پر رکھ دیئے تھے۔ اُس کے سارے منصوبے فیل ہو گئے تھے ماہر کو تنگ کرنے کے-----ماہر ایک بار پھر اُس کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے اُس کے ہونٹوں پر جھکا تھا اور عریشہ نے اُس کے ہونٹوں پر انگلی رکھتے ہوئے اُسے روکا تھا

کیا بات ہے آج تو آپ کے اندر مرزا غالب نظر آرہا ہے

ابھی عمران ہاشمی بھی نظر آئے گا

ماہر نے اُس اپنے ہونٹوں سے اُسکی انگلی ہٹاتے ہوئے شرارت سے کہا

رکیے------پہلے منہ دکھائی------

اُس کے آگے بڑھنے پر عریشہ نے اُس کے سینے پر ہاتھ رکھتے ہوئے اُسے پیچھے کیا

ابھی اتنا ضروری ہے-----

وہ بدمزہ ہوتے ہوئے بولا

جی ہاں---بہت ضروری ہے نکالئے جلدی-----

عریشہ نے اُس کے غصے کو نظر انداز کرتے ہوئے کہا تو وہ اُسے خفگی سے گھورتے ہوئے وہاں سے اٹھا اور عریشہ ہنس دی ماہر نے ڈراور سے باکس نکال کر اُس کے ہاتھ میں رکھا اور کھول کر اُس میں سے ایک

Posted On Kitab Nagri

خوبصورت سا نیکلس نکالا جو نازک سا ڈائمنڈ کا تھا ماہر نے بنا کچھ کہے اُس کے گلے میں نیکلس پہناتے ہوئے اُس کی پشت پر ہونٹ رکھے عریشہ نے اُسے گھورا

ایسے کیا دیکھ رہی ہو اب تو شادی ہو گئی نا اور اس بار پورے ہوش و حواس میں ہر رسم پوری کر کے کی ہے اسلئے خبردار جو اب کوئی نخرے کیے

وہ اُس کے گھورنے پر مصنوعی غصے سے بولا اور اریشہ بنا ہنسے نہ رہ سکی

ماہر بھی اُس کے ہنسنے پر ہنستے ہوئے اُسے دیکھنے لگا

ویسے ہم مردوں کے ساتھ بڑی زیادتی کی ہے سماج نے۔۔۔ لڑکیوں کو منہ دکھائی اور ہم مردوں کو کچھ نہیں یہ کیا بات ہوئی

ماہر نے اُس کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لیتے ہوئے کہا

بات تو صحیح ہے۔۔۔۔۔

عریشہ نے ہنسی روکے کہا

اور نہیں تو کیا ہمیں بھی منہ دکھائی ملنا چاہیے کیا ہم لوگو کا منہ نہیں ہوتا

www.kitabnagri.com

ماہر نے دکھی ہوتے ہوئے کہا

واقعی بڑے افسوس کی بات ہے۔۔ لیکن خیر۔۔۔۔۔۔ آپ فکر مت کیجیے میں آپ کے ساتھ یہ زیادتی نہیں ہونے دونگی۔۔۔۔ بتایئے کیا چاہیے آپ کو۔

پکّا دوگی۔۔۔۔۔۔۔

ماہر نے اُس کے سر سے مانگ ٹیکہ نکالتے ہوئے پوچھا

ہاں بلکل۔۔۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

مجھے -------- مجھے نا ---- کھیلنے کے لیے ---- پیارے پیارے کیوٹ کیوٹ سے بچے چاہیے

ماہر نے سوچتے ہوئے کہا اور مسکرایا

بچے ------ عریشہ نے حیرت سے پوچھا

ہاں --------- یہی کوئی ---- دس بارہ ------

ماہر اُسے دیکھ کر شرارت سے مسکرایا

بس --------

اریشہ نے وہی حیرانی اب بھی ظاہر کی

بسس --------

ماہر نے احسان جتانے والے انداز میں کہا اور اریشہ نے اُسے گھورتے ہوئے اُسے دھکا دیا وہ بیڈ پر گرا عریشہ نے اُس کے سینے پر ہلکے ہاتھوں سے وار کیے اور وہ ہنستا چلا گیا

آپ مردوں کی ڈیمانڈ ایسی ہوتی ہے اسی لیے یہ آپشن نہیں دیا آپ کو --

عریشہ اُسے شرم دلاتے ہوئے بولی ماہر نے اُس کے دونوں ہاتھ پکڑتے ہوئے اُسے خود پر گرایا

بدتمیز لڑکی اتنا بھی نہیں جانتی کے آج کی رات شوہر پر ہاتھ نہیں اٹھاتے ------

اور شوہر بے شرمی کرے تو کیا کرنا چاہیے

عریشہ نے اُسے گھورتے ہوئے کہا

خود بھی بے شرم ہو جانا چاہیے

اُس کے ہونٹوں کو دیکھتے ہوئے وہ مسکرا کر بولا

اچھا ---------

Posted On Kitab Nagri

عریشہ بھی اُس کی بات پر ہنسی اور جلدی اُسے اُس کے ہونٹوں پر کس کر پیچھے ہوئی

لیجئے ہو گئی---------

دھیرے سے ہنستے ہوئے بولی ماہر نے آنکھیں پھاڑے حیرت اور خوشی کے ملے جول تاثرات سے اُسے دیکھا اور اُس کے سر پر ہاتھ رکھتے ہوئے اُسے قریب کرنا چاہا عریشہ نے کشن کھینچ کر بیچ میں رکھ دیا اور ماہر کے ہونٹوں نے اُس کشن کو چھوا تب تک عریشہ اٹھ کر بیڈ سے اتر گئی

This is not fair---------

وہ اٹھتے ہوئے بولا

Everything is fair in love and war

عریشہ نے کشن اُس کی جانب اچھالا اور ہنستے ہوئے بولی

اچھا تو یہ بات ہے----------

ماہر نے کھڑے ہو کر بیڈ سے چھلانگ لگائی اور اُسے کوئی بھی موقع دیے بنا اپنی گرفت میں لے کر سختی سے خود میں بھیچ لیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

زندگی میں مشکلیں بھی آتی ہے لیکن اُن کا سامنا کرنے والا ہی عقل مند ہے قسمت پر رونے سے کچھ حاصل نہیں ہوتا ہمیں خود مضبوط بن کر اپنی زندگی کی کمیوں کو ختم کرنا ہو گا اس کے لیے دو چیزوں کی ضرورت ہے ایک ہمت اور دوسرا خدا پر یقین اور یہی ہے جو ایک دن اُس کمی کو آپ کی زندگی کی خوبصورتی بنا دے گی

So....

Stay positive...

Posted On Kitab Nagri

Stay happy....

Stay blessed.....

..Love froms.......sanayakhan

ختم شدہ-----------

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی وٹس اپ کریں۔

knofficial9@gmail.com

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595